Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 143 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 30th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۲ ذی الحجہ ● ۲۰۲۶ء سنیچر، ۳۰ رمئی ● کلکتہ

20 سال کی جیل گزارنے اور 34 کروڑ روپے خون بہا دینے کے بعد سعودی سے گھر لوٹا ہندوستان کا عبدالرحیم

29 رمئی: سعودی عرب میں سزائے موت کا سامنا کرنے والے کیرالہ کے ضلع کوژیکوڈ باشندہ عبدالرحیم آخر کار 20 سال بعد اپنے وطن واپس لوٹ آئے۔ عیدالاضحیٰ کے دن، یعنی جمعرات کو جب وہ کیرالہ پہنچے تو ایئرپورٹ پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اہل خانہ، دوستوں اور مقامی لوگوں نے طویل انتظار کے بعد ان کی واپسی پر جذباتی مناظر پیش کیے۔ عبدالرحیم کی رہائی 34 کروڑ روپے یعنی تقریباً ڈیڑھ کروڑ سعودی ریال بطور 'بلڈ منی' (خون بہا) جمع ہونے (باقی صفحہ 4 پر)

جمعہ کے روز عصر کی نماز سے قبل شہر میں موسلا دھار بارش و طوفان سے زبردست تباہی ہوئی تقریباً 64 درخت گر پڑے، کئی گاڑیاں تباہ ہوگئی اور 2 افراد کی موت ہوگئی۔

GTA کے تحت ٹیچرس بحالی بدعنوانی کی جانچ شوبھندو نے سی بی آئی کو پوری چھوٹ دے دی

کولکاتا، 29 رمئی: گورکھا ٹیری ٹوریل ایڈمنسٹریشن کے ذریعہ دارجلنگ میں ٹیچروں کی بحالی کو لے کر جم کر دھاندلی ہوئی ہے۔ اسی کو سامنے لانے کے لئے شوبھندو حکومت نے سی بی آئی کی خدمات حاصل کی ہے۔ گزشتہ ترنمول حکومت میں جی ٹی اے میں 400 سے زیادہ خالی جگہوں میں دھاندلی کر کے بحالیاں دیئے جانے کی شکایت اٹھی تھی۔ اب اسی بد عنوانی کو منظر عام پر لانے کے لئے کولکاتا ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو اس جانچ پر مامور کیا ہے مگر قانونی اڑچن کی وجہ سے مرکزی جانچ ٹیم اس معاملے کی پیش رفت سے رکی رہی، تاہم حکومت بدلتے ہی شوبھندو حکومت نے سی بی آئی کو اس بدعنوانی کی جانچ کرنے کے لئے کھلی چھوٹ دے دی۔ جمعہ کو دارجلنگ کے کئی سنگین معاملے کو لے کر شوبھندو نے نبانہ میں ایک اہم بیٹھک کی۔ اس میٹنگ کے بعد شوبھندو ادھیکاری نے پریس کو کھل کر بتا دیا کہ اب اس ٹیچرس بحالی دھاندلی کی جانچ سی بی آئی کے سپرد کر دی گئی ہے۔ جی ٹی اے کو لے کر شکایتوں کا انبار لگ گیا تھا اور (باقی صفحہ 4 پر)

اتر پردیش کے حمیر پور میں دردناک حادثہ، زیر تعمیر پل منہدم ہونے سے 6 مزدوروں کی موت

لکھنؤ 29 رمئی: اتر پردیش کے حمیر پور ضلع میں ایک خوفناک حادثہ پیش آیا، جس میں کم از کم 6 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بیتوا ندی پر زیر تعمیر پل کا ایک حصہ اچانک بھربھرا کر گر پڑا۔ اس حادثہ کی وجہ سے وہاں موجود کئی مزدور ملبہ میں دب گئے۔ ملبہ میں دبنے سے 6 مزدوروں کی موت ہو چکی ہے، جبکہ کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ کچھ لوگوں کے اب بھی ملبہ میں دبے ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حادثہ کے بعد پورے علاقہ میں افراتفری مچ گئی، لیکن راحت رسانی کا کام بھی فوری طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔

دراصل کرارا تھانہ حلقہ میں مورکندر پرسانی سے نوتھی گاؤں تک بیتوا ندی پر پل کی تعمیر کا (باقی صفحہ 4 پر)

ہزاروں ہزار کی تعداد میں فرزندانِ توحید نے بریگیڈ میں نماز پڑھی مکمل کھلی فضا میں نمازِ عیدالاضحیٰ کا روح پرور منظر

خورشید فرازی

کولکاتا، 29 رمئی: اس مرتبہ کولکاتا کے قلب ریڈ روڈ میں نماز عیدالاضحیٰ نہیں پڑھی گئی بلکہ وسیع و عریض بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ میں ہوئی جس میں ہزاروں کی تعداد میں فرزندانِ توحید نے نماز ادا کی۔ نماز قاری رضوان کی امامت میں پڑھی گئی اور خطبہ امامِ عیدین قاری فضل الرحمٰن کا رہا۔ چوں کہ ان دنوں قاری فضل الرحمٰن کی طبیعت کچھ ناساز چل رہی ہے اور اس کا اظہار بھی انہوں نے نماز کے بعد میڈیا ممبروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ان دنوں ان کی طبیعت ناساز چل رہی ہے اور یہ ممکن ہے کہ ان کا آخری خطبہ پیش کر دیا گیا ہے۔ قاری فضل الرحمٰن برسوں امام عیدین کے فرائض بحسن و خوبی انجام دیتے رہے ہیں اور لوگ خاص طور پر ان کا خطبہ سننے کے انتظار میں سکون و اطمینان سے اپنی جائے نماز بچھائے ٹکٹکی لگائے ان کی طرف دیکھتے رہتے ہیں۔ بنگال میں پہلی مرتبہ بی جے پی کی حکومت بنی ہے اور بی جے پی حکومت کا کہنا (باقی صفحہ 4 پر)

امریکی قانون کے برخلاف صدر ٹرمپ کی تصویر ڈالر پر چھاپنے کی تیاریاں

واشنگٹن، 29 مئی (یو این آئی) امریکی قانون کے برخلاف صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تصویر کرنسی نوٹ (ڈالر) پر چھاپنے کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ میں کرنسی نوٹ (ڈالر) پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تصویر چھاپنے کی تیاریاں کر لی گئی ہیں اور امریکی وزیر خزانہ نے 250 ڈالر کے نئے نوٹ پر ٹرمپ کی تصویر چھاپے جانے کی تصدیق کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی آزادی کے 250 سال مکمل ہونے پر دستاویزی نوٹ جاری کرنے کی منصوبہ بندی ہے اور امریکی تاریخ میں ایک صدی سے زائد عرصے بعد پہلی بار کسی زندہ شخص کی تصویر نوٹ پر چھپے گی۔ امریکہ کی مختلف وفاقی عمارتوں پر بھی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تصاویر پر مبنی بینرز آویزاں کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرمپ کی تصویر والا یادگاری سونے کا سکہ اور پاسپورٹ جاری کرنے کی تیاریاں بھی آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق نئے امریکی کرنسی نوٹ پر صدر ٹرمپ کے دستخط بھی موجود ہوں (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرسٹ، سوسائٹی رجسٹریشن
مسجد، مدرسہ، قبرستان، عیدگاہ، مشن
اسکول، آشرم، کلب، لائبریری،
B.Ed College، NGO،
D.L.Ed. College، درپن،
اتحادی سرکاری رجسٹریشن کرایا جاتا ہے
80 جی، 12 ر اے آڈیٹ رینول
سرکاری سطح پر کرایا جاتا ہے
رابطہ کریں:
خان کنسلٹنسی، نذرالعالم خان، سابق دفتر سکریٹری
حکومت مغربی بنگال جماعت علماء آڈیٹر ریاستی کمیٹی
آل بنگال امام موذن ایسوسی ایشن سٹی آفس:
81 ر رابندر سرانی، کولکاتا-700073
Mob: 9732205901

BAPUJI®
GOODNESS OF HEALTH
عیدالاضحیٰ مبارک
باپوجی کیک
آپ کے تمام اہل خانہ کو عید الاضحی مبارک ہو۔
باپوجی کیک کے ساتھ
عید الاضحی کے ہر لمحے کو یادگار بنائیں
ٹریڈ مارک نمبر
476370
دیکھنے کے بعد خریدیں۔
N-B
لوگو کو دیکھ کر خریدیں۔
لوگو کو دیکھ کر خریدیں۔

نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی) پرائیوٹ لمیٹڈ

Aawami news
Kolkata
Saturday, 30th May 2026
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر ، ۳۰ ر مئی ۲۰۲۶ء

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
30 / مئی 2026

فجر	3 بج کر 21 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 11 منٹ
مغرب	6 بج کر 20 منٹ
عشاء	7 بج کر 40 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ریاست میں یکم اگست سے مردم شماری کا آغاز ہوگا

مردم شماری کا سیاست یا ذات پات سے کوئی تعلق نہیں ہے: وزیر اعلیٰ شبھیندو

کولکاتا:29 مئی (عوامی نیوز سروس) مردم شماری سے متعلق میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے ایک اہم اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں مردم شماری یکم اگست سے شروع ہونے والی ہے۔ ایک 'خود شماری' کی سہولت 15 اگست تک دستیاب رہے گی، اور یہ پورا عمل فروری تک جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ نے نوٹ کیا کہ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ مردم شماری ڈیجیٹل طریقہ کار کے ذریعے کی جائے گی۔ شبھیندو نے واضح طور پر کہا، ''مردم شماری ایک آئینی ذمہ داری ہے۔ دراندازوں کی موجودگی کی وجہ سے آبادیاتی پروفائل بدل گیا ہے۔ براہ کرم ذہن میں رکھیں کہ اس معاملے کا سیاست یا ذات پات سے قطعی طور پر کوئی تعلق نہیں ہے۔ مزید برآں، سابقہ انتظامیہ کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے ریمارکس دیے کہ ہم پچھلی حکومت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے پیچھے رہ گئے ہیں۔

اگست میں مردم شماری ہونے کے اشارے پہلے ہی سامنے آئے تھے۔ جمعہ کی میٹنگ کے بعد، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے مردم شماری کے شیڈول کا باضابطہ اعلان کیا۔ طریقہ کار کی تفصیلات بتاتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ریاست میں یکم اگست کو مردم شماری شروع ہوگی۔ رہائشیوں کے پاس 15 اگست تک خود گنتی کی سہولت استعمال کرنے کا اختیار ہوگا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اس پورے عمل میں عام لوگوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، ایک وقف ہیلپ لائن نمبر متعارف کرایا جا رہا ہے۔ ملک بھر میں شروع کیا جانے والا ہیلپ لائن نمبر 1855 ہے۔ مزید برآں، ایک مخصوص لینڈ لائن نمبر 033-2335 9503 کو آپریشنل کیا جائے گا۔ ایک وقف ویب سائٹ www.westbengal.census.gov.in بھی شروع کی گئی ہے۔ بہت سے لوگ مردم شماری کے حوالے سے مختلف سوالات اور خدشات کو جنم دیتے ہیں۔ ان خدشات کو دور کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا، ''مردم شماری ایک آئینی ضرورت ہے۔ بنگال میں آخری مردم شماری 2011 میں ہوئی تھی۔ پچھلی حکومت اس کے بعد مردم شماری کرانے میں ناکام رہی۔ اس وقت کے چیف سکریٹری نے اپنی رضامندی سے روک دیا تھا۔ تاہم، بنگال کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے اور خاص طور پر کس طرح سے آبادیاتی زمین کی تزئین کو تبدیل کیا گیا ہے۔ ایک مطلق ضرورت بن جائے۔''

خاص طور پر دراندازوں کے معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے، شبھیندو ادھیکاری نے ریمارکس دیے، ''جیسا کہ آپ واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں، بنگلہ دیشی شہریوں کی ایک بڑی تعداد مردم شماری کے خوف سے بھاگ رہی ہے۔ فی الحال ہولڈنگ سینٹرز میں زیر حراست افراد میں سے کوئی بھی مطلوبہ دستاویزات پیش نہیں کر سکے گا۔'' تاہم، شبھیندو نے اس ملک کے شہریوں اور خاص طور پر بنگال کے شہریوں کو یہ یقین دلانے کی کوشش کی کہ مردم شماری کے حوالے سے ان کے پاس بے چینی کا کوئی سبب نہیں ہے۔ انہوں نے تصدیق کی، ''مردم شماری کا سیاست یا ذات پات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ بنیادی طور پر ہماری آئینی ذمہ داری ہے۔''

تصویر کھینچ کر بھیجیں، کچرا صاف ہو جائے گا

'سوچھ ایپ' کل لانچ ہوگی: وزیر بلدیات اگنی مترا نے اور کیا کہا؟

کولکاتا:29 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت نے اپنے میونسپل علاقوں میں صفائی کو یقینی بنانے کے لیے ایک بڑی پہل کی ہے۔ ریاستی حکومت کی 'سوچھ ایپ' کل لائیو ہونے والی ہے۔ خاص طور پر، ہفتہ سے شروع ہو رہی ہے۔ بلدی امور کے وزیر اگنی مترا پال نے بتایا کہ ابتدائی طور پر اس ایپ کے ذریعے خدمات ریاست بھر کی 10 میونسپلٹیوں میں شروع کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا، ''اگلے تین مہینوں تک شہریوں کو اس ایپ کے ذریعے پیش کی جانے والی خدمات سے خود کو واقف کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس سے کوئی نیا ضابطہ نہیں بنتا، بلکہ یہ نظام ریاست کو صاف ستھرا رکھنے کی اہمیت کے حوالے سے عوامی بیداری بڑھانے کے لیے لاگو کیا گیا ہے۔'' 'سوچھ ایپ' سروس کیسے کام کرتی ہے؟ اس ایپ کے ذریعے عام لوگ میونسپل علاقوں میں صفائی سے متعلق تمام قواعد وضوابط سے متعلق معلومات تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ میونسپل سروسز سے متعلق شکایات بھی ایپ کے ذریعے براہ راست درج کی جا سکتی ہیں۔ صارفین سڑکوں پر پڑے کوڑے کی تصویر لے کر اور اسے اپ لوڈ کر کے شکایت درج کر سکتے ہیں۔ انتظامیہ ایسی شکایات کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لیے متحرک رہے گی۔ اگنی مترا پال نے مزید کہا، ''ایک ریاست گیر بیداری مہم تین ماہ تک چلائی جائے گی، جو اگست میں شروع ہوگی، اور ہر 100 میٹر کے وقفے پر کوڑے دان نصب کرنے کے منصوبے بنائے گئے ہیں۔''

انہوں نے مزید کہا، ''حکومت ایک صاف اور جدید بنگال کی تعمیر کی طرف ایک اور نئی پیش رفت کے طور پر 'سوچھ ایپ' کا آغاز کر رہی ہے۔ ایک ترقی یافتہ بنگال کی تعمیر کی کوشش میں، ٹیکنالوجی اب عام شہری کے سب سے بڑے اتحادی کے طور پر کام کرے گی۔ کسی بھی شہری خدمات سے متعلق مسائل کے حل بشمول سڑکیں، نکاسی آب کے نظام، اور کچرے کے انتظامات، اب آپ کی انگلی پر ہیں۔'' مزید برآں، وزیر اگنی مترا نے اعلان کیا کہ عوامی مقامات پر اندھا دھند کوڑا کرکٹ پھینکنے یا تھوکنے (بشمول پان کی باقیات) پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ تاہم، یہ سزائیں فوری طور پر نافذ نہیں کی جائیں گی۔ حکومت شہریوں کو صفائی کے حوالے سے شہری ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کے لیے تین ماہ کی رعایتی مدت فراہم کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ یکم ستمبر سے صفائی سے متعلق ضابطوں کی کسی بھی خلاف ورزی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بدعنوانی کے الزام میں علی پور دوار پولیس نے

ترنمول لیڈر کو کمر میں باندھ کر سڑکوں پر پریڈ کرائی

علی پور دوار: 29 مئی (عوامی نیوز سروس) کچینی بلاک کے ماجھرڈبری گرام پنچایت علاقے کے ترنمول لیڈر مانس رائے کو پولیس نے جمعرات کو کروڑوں روپے کے غبن کے الزامات کے بعد گرفتار کر لیا۔ جمعہ کے روز، پولیس نے گرفتار رہنما کو کمر کے گرد رسی باندھ کر سڑکوں پر پریڈ کرائی۔ گرفتار لیڈر شرم سے سر جھکا کر چل رہے تھے۔ سڑک کے دونوں طرف قطار میں کھڑے تماشائیوں نے جائے وقوعہ کی تصاویر لینے کے لیے اپنے موبائل فون نکال لیے۔

ترنمول کے دور حکومت میں مبینہ طور پر کروڑوں روپے کی کرپشن ہوئی ہے۔ مانس رائے کو تقریباً 10 کروڑ روپے کے غلط استعمال کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ رقم 2018 اور 2023 کے درمیان مختلف سرکاری اسکیموں سے نکالی گئی، ان کی اہلیہ، بن رائے کے دور میں، گرام پنچایت کے *پردھان* (سربراہ) کے طور پر۔ پولیس ذرائع کے مطابق، اگرچہ ان کی اہلیہ کے پاس *پردھان* کا آفیشل لقب تھا، لیکن یہ مانس رائے ہی تھے جنہوں نے مؤثر طریقے سے دفتر کا انتظام کیا اور پراکسی کے ذریعے اپنے فرائض کو انجام دیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے حقیقت میں کام کیے بغیر مختلف پروجیکٹوں کے متعدد بل بنا کر تقریباً 10 کروڑ روپے کا غبن کیا۔ الزامات سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ''100 دن کے کام'' پروگرام سے لے کر پولٹری فارم شیڈوں کی تعمیر، باغات کی تعمیر، اور ٹیوب ویلوں کی تنصیب تک کی اسکیموں کے ذریعے کروڑوں روپے مختلف بینک کھاتوں میں ڈالے۔ یہ مزید الزام ہے کہ یہ بدعنوان سرگرمیاں گرام پنچایت ملازمین کی ملی بھگت سے پچھلے پانچ سالوں میں انجام دی گئیں۔ اس مدت کے دوران، مانس رائے نے ترنمول کانگریس کی علی پور دوار ضلع کمیٹی کے یوتھ ونگ کے نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے دن بدن بدعنوانی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کیا۔ حکومت میں تبدیلی کے ساتھ بدعنوانی کے ان گھسے ہوئے گھونسلوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع ہوا، گاؤں والوں نے پولیس کی تعریف کی۔ جمعرات کو مانس رائے کی گرفتاری کے بعد، ماجھرڈبری علاقے کے رہائشیوں نے شمکتلا پولیس اسٹیشن کا دورہ کیا تاکہ اس میں شامل پولیس افسران کو مبارکباد پیش کی جا سکے، اور انہیں پھولوں کے گلدستے پیش کر کے ان کی تعریف کی۔ دریں اثنا، علی پور دوار پولیس نے علی پور دوار-I بلاک میں وویکانند-II گرام پنچایت کے بوتھ نمبر 131/12 کی نمائندگی کرنے والے ترنمول پنچایت کے رکن وکرم برمن کو بھی گرفتار کیا۔ بدھ کی رات، پولس نے پنچایت کے اس رکن کو اترجیت پور علاقے میں واقع ان کے گھر سے گرفتار کیا، اس الزام کے بعد کہ انہوں نے ٹاور لگانے کی اجازت کے بدلے ایک موبائل کمپنی سے رشوت یا ''کٹ منی'' لیا تھا۔

بابوگھاٹ میں بجلی کے جھٹکے سے ایک فرد کی موت

آندھی طوفان، بارش میں آم کی لالچ نے جان لے لی

کولکاتا،29 مئی: دوپہر سے پورے کولکاتا میں آندھی طوفان کے ساتھ بارش کا قہر بھی نازل رہا اور اسی غضب ناک بارش میں ایک افسوسناک خبر بھی گشت کرتی رہی۔ بابوگھاٹ میں سرکلر ریلوے کے اونچے تار میں اچانک سے آگ لگنے سے ایک شخص اس کی زد میں آکر ہلاک ہوگیا جس کا نام ابھی تک معلوم نہ ہوسکا۔ شدت کی گرمی کے بعد اچانک سے سرد ہواؤں کے ساتھ تیز بارش سے لوگوں کے اندر راحت و اطمینان ہوا لیکن اسی کے ساتھ اس آندھی طوفان اور تیز بارش میں ایک افسوسناک خبر بھی آگئی۔ اس موت کے بعد سرکلر ریلوے کی سروس کچھ دیر تک موقوف رہی۔ ریلوے لائن سے مردہ کو ہٹانے کا کام چلتا رہا۔ جمعہ کی دوپہر میں اچانک سے پورا آسمان سیاہ ہوگیا اور 70 کلومیٹر کی رفتار سے آندھی چلتی رہی جس کی وجہ سے ہر طرف زندگی اتھل پتھل ہوگئی۔ لاتعداد ساز وسامان جو فٹ پاتھ پر تھے وہ سارے ادھر ادھر بکھر گئے۔ کئی درخت بھی جڑ سے اکھڑ گئے۔ بارش کی وجہ سے کئی مقامات جل تھل ہوگئے۔ ٹرافک بھی متاثر ہوا۔ اسی آندھی طوفان و بارش میں ایک شخص بابوگھاٹ میں سرکلر ریلوے لائن سے لگے ایک درخت سے آم توڑنے کی کوشش کی لیکن اچانک سے طوفان کی شدت برداشت نہ کرپانے پر وہ درخت اس شخص پر آگرا جس کی وجہ سے وہیں اس کی موت ہوگئی۔ ریلوے تار بھی ٹوٹ کر اس پر گرا اس میں آگ لگتے ہی وہ شخص اس کی زد میں آکر وہیں ہلاک ہوگیا۔

بھدریشور میونسپلٹی کو بڑا جھٹکا، اندرنیل سین کے قریبی

چیئرمین سمیت 8 کاؤنسلروں کا اجتماعی استعفیٰ

ہگلی:29 مئی (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کے بھدریشور میونسپلٹی کے چیئرمین پرلے چکرورتی سمیت 8 کاؤنسلروں کے ایک ساتھ استعفیٰ دینے سے سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے۔ جمعرات کے روز ان سبھوں نے میونسپلٹی کے ایگزیکٹو افسر کو اپنا استعفیٰ نامہ سونپ دیا۔ استعفیٰ دینے والوں میں میونسپلٹی کے چیئرمین پرلے چکرورتی بھی شامل ہیں جنہیں سابق رکن اسمبلی اندرنیل سین کا قریبی مانا جاتا ہے۔

ریاست میں سیاسی تبدیلی کے بعد مختلف میونسپلٹیوں میں ترنمول کانگریس کے کاؤنسلروں کے استعفوں کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ اب اس فہرست میں بھدریشور میونسپلٹی کا نام بھی شامل ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حالیہ سیاسی صورتحال اور میونسپل بورڈ چلانے میں پیش آنے والی مختلف پیچیدگیوں کے سبب یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔

2026 کے اسمبلی انتخابات میں چندن نگر اسمبلی حلقے سے ترنمول کانگریس کی شکست کے بعد ہی بھدریشور کی سیاسی صورتحال بدلنی شروع ہوگئی تھی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق سابق وزیر اور ترنمول کے بااثر رہنما اندرنیل سین کی شکست کا اثر بھدریشور میونسپل علاقے میں بھی صاف طور پر نظر آیا۔

استعفیٰ کے بعد چیئرمین پرلے چکرورتی نے کہا کہ ان پر کسی سیاسی جماعت کی طرف سے عہدہ چھوڑنے کا کوئی دباؤ نہیں تھا۔ انہوں نے اپنی مرضی سے یہ فیصلہ لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عوام نے نئی حکومت کو مینڈیٹ دیا ہے، اس لیے وہ عوام کے لئے کام کرے، اسی سوچ کے تحت انہوں نے ذمہ داری چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔

اگرچہ ترنمول کانگریس کے اندرونی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ 8 کاؤنسلروں کے استعفے کے باوجود فی الحال میونسپل بورڈ کے کام کاج میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ بتایا جا رہا ہے کہ نائب چیئرمین فیروز خان کی قیادت میں بورڈ اپنا کام جاری رکھے گا۔ دوسری طرف بی جے پی نے اس معاملے پر طنز کرنے کا موقع نہیں چھوڑا۔ چندن نگر کے بی جے پی ایم ایل اے دیپانجن گوہا نے کہا کہ شہری سہولیات کو لے کر عوامی ناراضگی مسلسل بڑھ رہی تھی اور اسی دباؤ کے سبب یہ استعفے سامنے آئے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس سے ایک دن پہلے ہی اندرنیل سین نے اعلان کیا تھا کہ وہ سیاست میں تو رہیں گے لیکن اب انتخابی سیاست میں سرگرم نہیں رہیں گے اور آئندہ کسی بھی انتخاب میں امیدوار نہیں بنیں گے۔ اس اعلان کے اگلے ہی دن ان کے قریبی چیئرمین سمیت کئی کاؤنسلروں کے استعفوں نے ہگلی کی سیاسی فضا میں نئی قیاس آرائیوں کو جنم دے دیا ہے۔

چیئرمین کے علاوہ استعفیٰ دینے والوں میں سیتا بہرا، سی آئی سی پرکاش گوسوامی، باپی ملک اور اس معاملے میں پرکاش گوسوامی سے وجہ پوچھا گیا تو انہوں نے باقی کاؤنسلر جو استعفیٰ دیئے ہیں انکا نام بتانے سے انکار کیا ہے ساتھ ہی استعفیٰ کی اپنی کوئی بھی وجہ بتانے سے انکار کیا ہے۔ استعفیٰ دینے والوں میں یہ ہیں ۔ میونسپلٹی کے چیئرمین پرلئے چکرورتی جو کہ وارڈ نمبر 18 کے کاؤنسلر تھے، پرکاش گوسوامی کاؤنسلر وارڈ نمبر 8، بکاس داس کاؤنسلر وارڈ نمبر 1 ، سپریا بیگ کاؤنسلر وارڈ نمبر 2، سیکھا داس وارڈ نمبر 3، سیتا بہیرا کاؤنسلر وارڈ نمبر 6، سانتی ماجھی کاؤنسلر وارڈ نمبر 10، راجو تانتی کاؤنسلر وارڈ نمبر 9 ان سبھوں نے اپنی عہدے سے آج استعفیٰ دے دیا ہے۔ معاملہ یہیں تک رکنے والا نہیں ہے۔ ذرائع سے خبریں مل رہی ہے کہ مزید تین چار اور کاؤنسلر استعفیٰ دے سکتے ہیں، حالانکہ کہ اسکی وضاحت نہیں ہو پائی ہے لیکن اگر ایسا ہوا تو بھدریشور میونسپلٹی بورڈ گر جانے کا خدشہ ہے۔

گوگھاٹ میں ٹی ایم سی کا ''حیرت انگیز'' پارٹی آفس

تالہ کھلنے پر ایک سو سے زیادہ راشن اور جاب کارڈ برآمد ہوئے

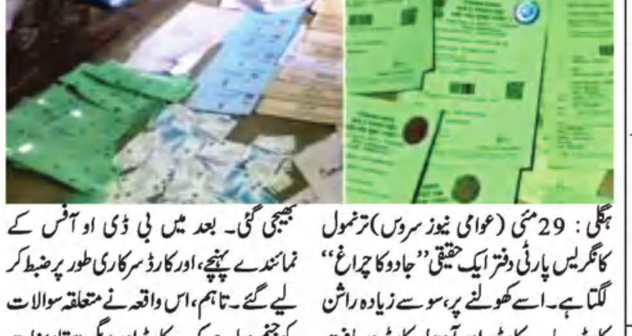

ہگلی : 29 مئی (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس پارٹی دفتر ایک حقیقی ''جادو کا چراغ'' لگتا ہے۔ اسے کھولنے پر، سو سے زیادہ راشن کارڈ، جاب کارڈ، اور آدھار کارڈ دریافت ہوئے۔ مزید برآں، الزامات سامنے آئے ہیں کہ زمین کے کاغذات، حکومت کی طرف سے جاری کردہ بالٹیاں اور سفید کپڑے کے بولٹ بھی اندر سے ملے ہیں۔ اس واقعہ سے گوگھاٹ کے مندران گرام پنچایت کے تحت نلدوبی علاقہ میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ بدعنوانی کے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی کے مقامی رہنماؤں نے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی بی ڈی او آفس اور پولیس کے نمائندے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ہیں، جہاں مرکزی فورسز کے اہلکار بھی موجود ہیں۔ علاقے میں ماحول بدستور کشیدہ ہے۔

جمعہ کو گوگھاٹ کے نلدوبی علاقے میں بند ترنمول کانگریس پارٹی کے دفتر کو کھول دیا گیا۔ ایک مقامی پنچایت ممبر کے شوہر بسواجیت گھوش کے پاس موجود چابی کا استعمال کرتے ہوئے دفتر کو کھول دیا گیا۔ اس کے فوراً بعد اندر سے بڑی تعداد میں راشن کارڈ اور جاب کارڈ دریافت ہوئے۔ الماریوں میں سینکڑوں کارڈز چھپے ہوئے پائے گئے۔ یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ متعدد اراضی کی ڈیڈز برآمد ہوئیں۔ مزید برآں، حکومت کی طرف سے جاری کی گئی بالٹیاں جو مقامی گھرانوں میں تقسیم کرنے کے لیے تھیں، احاطے میں پائی گئیں۔

ان دریافتوں کے بعد فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا گیا، اور مقامی بی ڈی او آفس کو بھی اطلاع بھیجی گئی۔ بعد میں بی ڈی او آفس کے نمائندے پہنچے، اور کارڈ سرکاری طور پر ضبط کر لیے گئے۔ تاہم، اس واقعہ نے متعلقہ سوالات کو جنم دیا ہے کہ یہ کارڈ اور دیگر دستاویزات ترنمول پارٹی کے دفتر کے اندر کیوں رکھے گئے تھے۔ بی جے پی نے الزام لگایا ہے کہ یہ کارڈ بدعنوان سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جا رہے ہیں۔

مقامی بی جے پی لیڈر ڈولن داس نے کہا، ''نالدوبی گاؤں کے بوتھ نمبر 64 پر ترنمول پارٹی کا دفتر کھولنے پر، ہم نے بڑی تعداد میں ڈیجیٹل راشن کارڈ اور جاب کارڈ دریافت کیے ہیں۔ یہ حقدار عام لوگوں کے لیے ہیں۔ انہیں ترنمول پارٹی کے دفتر کے اندر کس کاروبار میں رکھا گیا ہے؟ وہ افراد یا اس مخصوص شخص کو، جو بدعنوانی میں ملوث ہیں، ان کو زیادہ سزا دی جائے گی۔ غلط استعمال شدہ فنڈز کو رقم واپس کرنی چاہیے۔

مقامی پنچایت ممبر کے شوہر بسواجیت گھوش نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا، یہ سچ ہے کہ پارٹی دفتر کی چابی میرے پاس تھی، لیکن مجھے دفتر کے مواد کے بارے میں قطعی طور پر کوئی علم نہیں ہے۔ میں نے صرف چند دن پہلے چابی اپنے قبضے میں لی تھی۔ بالٹیاں تقسیم نہیں کی گئیں کیونکہ انتخابی شیڈول کا اعلان ہو چکا تھا۔ یہاں صرف جاب کارڈ اور باقی رہ جانے والے جاب کارڈ کے بارے میں معلوم نہیں ہے۔ پچھلا پنچایت ممبر اس کا جواب دینے کے لئے بہترین پوزیشن میں ہوگا۔

☆☆

شتروپ اور شمیم توپسیا میں عام لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں

کولکاتا:29 مئی (نورالاسلام خان) کلکتہ ہائی کورٹ کے وکیل اور سی پی آئی (ایم) کے رہنما شتروپ گھوش نے حال ہی میں توپسیا کے علاقے میں اچانک حاضری دی۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر، وہ مقامی باشندوں کو مبارکباد دینے اور انہیں یہ یقین دلانے کے لیے پہنچے کہ وہ مصیبت کی گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ انتظامیہ کی بدعنوانی کی وجہ سے یہاں کے عام لوگ بحرانوں میں ڈوب چکے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، انہوں نے ان غریب افراد کو مختلف مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے کثیر جہتی امداد فراہم کرنے کا عہد کیا۔ مزید برآں، انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ان رہائشیوں کو مفت قانونی امداد فراہم کریں گے جن کے نام ووٹر لسٹ سے بدنیتی سے نکالے گئے ہیں۔ یہ اقدام مبینہ طور پر SIR (سمری انکوائری رپورٹ) کے عمل میں شامل ایک سازش کے ذریعے کیا گیا ہے۔ اس عید کے موقع پر، مقامی آبادی شدید ذہنی پریشانی کا شکار تھی، مویشیوں کی قربانی، ایس آئی آر کے مسئلے، اور ''بلڈوزر حکومت'' کی پریشانیوں سے دوچار تھی۔ ان خدشات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، سی پی آئی (ایم) جس کی قیادت ایڈوکیٹ بکاش رنجن بھٹاچاریہ اور ان کے ساتھی وکلاء کی ٹیم نے کی، غیر متزلزل لگن کے ساتھ سڑکوں پر نکلی۔ عام لوگوں کی زندگیوں اور ذریعہ معاش کو ترجیح دے کر اور بھرپور مدد فراہم کر کے، بلاشبہ وہ رہائشیوں کی پریشانیوں کو دور کرنے میں نمایاں طور پر کامیاب ہوئے ہیں۔ اس خاص دن، یہ واضح تھا کہ رہائشیوں کو درپیش ہراساں کرنے میں کافی حد تک کمی آئی ہے، کیونکہ علاقے کے کئی گھرانوں کے لیے سٹے آرڈر کامیابی کے ساتھ حاصل کیے گئے تھے۔ اس معاملے کے حوالے سے مقامی باشندوں کا بڑے پیمانے پر ٹرن آؤٹ واقعی ایک حیران کن منظر تھا۔

☆☆☆

کولکاتا شہر کیساتھ بانسبیڑیا میں بھی طوفان نے قہر ڈھایا برسوں پرانا درخت گرا

ہگلی:29 مئی (محمد شبیب عالم) قدرت کب کیا کھیل دیکھائے گا کوئی نہیں جانتا۔ پھر بھی نہ جانے کس بات کا غرور؟ آج یہ برسوں پرانا درخت گر کر تباہ ہوجائے گا کسی نے سوچا نہیں ہوگا۔ آج پھر ثابت ہوگیا کہ اس دنیا کی تمام چیزیں مٹ جانے والی ہے خواہ وہ انسان ہو یا پیڑ پودا۔ آج دوپہر بعد اچانک سے تیز طوفان، آندھی اور بارش شروع ہوگئی پل بھر میں شہر سے لیکر اضلاع تک سیکڑوں پیڑ پودے درخت گر گئے۔ حالانکہ جانی نقصان کی خبریں تو ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے مگر مالی نقصان کافی ہوا ہے۔ کولکاتا کیساتھ آج ہگلی ضلع کے بانسبیڑیا انیس نمبر وارڈ میں ایک قدیم درخت ایک دم سے زمین سے ہی اکھڑ گیا یہ تو اس گیارہ ہزار وولٹ کے تار کا بیچ میں آنا تھا کہ بڑا حادثہ ہونے سے بچ گیا یہ درخت اسی تار سے لگ کر جھولنے لگا پاس میں ایک مکان کی دیوار گر گئی۔ اس حادثے کی اطلاع ملتے ہی موگرا تھانے کی پولیس موقعے پر پہنچ گئی اسکے بعد مل کمپنی اور ڈیجاسٹر ٹیم کو اطلاع کی گئی اسکے فوراً بعد ہی گرے درخت کو ہٹانے کا کام شروع ہوا، اس درخت کے گرنے کی وجہ سے مزدور کالونی سے لیکر دیگر کئی علاقوں میں بجلی سپلائی گھنٹوں متاثر رہی۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای-ایس ای جی-آئی پی ایس-ایس ایس ڈی اے سی-26، بتاریخ: 27.05.2026 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ-711101 سے کھلا-ای ٹنڈر مطلوب ہے اس ٹنڈر کے لئے، نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای-ایس ای بی-آئی پی ایس-ایس ایس ڈی اے سی-26، مندرجہ ذیل کام کے لئے ۔ بڈرس لائق اپنے اصل/ترمیم شدہ پیشکش کو سند کی تاریخ ووقت پر ہی ڈالیں گے۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے منظور نہیں اور ایسی پیشکش آ بھی گئی تو لینے کے بعد نظرانداز کردیا جائے گا۔ **کام کا نام:** اکائی علیحدہ پاور سپلائی کا آئی پی ایس سے ایس ایس ڈی اے سی تنصیب کاری کے لئے ہوڑہ ڈویژن میں، **بڈنگ سسٹم:** دو پیکٹ میں، **اشتہاری لاگت:** 11,71,88,651.74 روپے، **زر بیعانہ / بڈ سیکوریٹی:** 23,43,800/- روپے، **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** 0.00 روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 9 مہینے ، **پیش کش کی میعاد:** 90 دن، **بڈ شروع کی تاریخ:** 05.06.2026، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت:** 19.06.2026 کو 15.00 بجے ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تفصیلات دستیاب ہیں
HWH-108/2026-27
یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

بقرعید کی نماز ریڈ روڈ کے بجائے بریگیڈ گراؤنڈ میں پرامن طریقے سے انجام پذیر

کولکاتا ، 29 مئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں اس سال بقرعید کے موقع پر کولکاتا کے ریڈ روڈ پر نماز نہیں پڑھی گئی، اس کے بجائے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں نماز ادا کی گئی۔ یہ درست ہے کہ ریاست میں نئی بی جے پی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد قوانین میں تبدیلی آئی ہے، لیکن آپ کی بات میں ایک معمولی اصلاح کی ضرورت ہے: نماز صرف مساجد کے صحنوں تک محدود نہیں تھی، بلکہ ہزاروں لوگوں نے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں ایک عوامی جگہ کے طور پر اجتماعی نماز ادا کی۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال میں اس سال بقرعید کے موقع پر کولکتہ نے ایک نئی تصویر پیش کی ہے۔ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے عوامی مقامات پر نماز پڑھنے کے طریقے میں زبردست تبدیلی آئی ہے۔ گزشتہ شب نماز بقرعید کے دوران ایک مربوط اور نظم وضبط کے ماحول کی جھلک دیکھنے کو ملی۔ اس دوران نماز صرف مساجد کے صحنوں میں ادا کی جاتی تھی، کیونکہ حکومتی ضابطوں کے تحت عوامی مقامات پر نماز ادا کرنے پر پابندی تھی۔ نئی منتخب ہونے والی بی جے پی حکومت نے قربانی کے مویشیوں کی فروخت پر بھی نئے قوانین متعارف کرائے ہیں۔ یہ تبدیلیاں نہ صرف مذہبی تقریبات میں بلکہ پورے معاشرے میں ایک نئے رجحان کا آغاز کر رہی ہیں۔ اس بدلتے ہوئے منظرنامے کی وجہ سے بہت سی تنظیموں نے اپنی آواز بلند کی ہے اور مذہبی آزادی کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ اس کے باوجود حکومت اس فیصلے کو سیکورٹی اور نظم و ضبط کے لیے ضروری سمجھتی ہے۔ یک وقت تھا جب کولکاتا کی سڑکوں پر ہر طرف نماز کے لیے ہجوم نظر آتا تھا، لیکن اب لوگ گوشت کی دکانوں اور قربانی کے عمل میں بھی تبدیلی دیکھ رہے ہیں۔ ایسی تصاویر سامنے آئی ہیں جو سال بہ سال کی بنیاد پر اس تبدیلی کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہ تبدیلی نہ صرف مذہب کے معاملے پر بحث کا موضوع ہے بلکہ اب یہ سیاست کا بھی موضوع بن گیا ہے۔ کولکاتا کے مشہور ریڈ روڈ پر گزشتہ 107 سالوں سے نماز ادا کی جارہی تھی لیکن اس سال انتظامی، ٹریفک اور سیکورٹی وجوہات کی وجہ سے ریڈ روڈ پر نماز نہیں ہوسکی۔ حکومت کی نئی ہدایات کے بعد ریڈ روڈ کے بجائے کولکاتا کے مشہور بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں بڑی تعداد میں لوگ نماز کے لیے جمع ہوئے۔ شوبھندو ادھیکاری کی قیادت والی نئی حکومت نے ایک واضح قاعدہ نافذ کیا تھا کہ ریاست میں کسی بھی اہم سڑک یا ٹریفک کو روک کر عوامی سڑکوں پر نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ کولکاتا پولس اور انتظامیہ پوری نماز کے دوران چوکس رہی، حساس علاقوں میں فلیگ مارچ کیا گیا اور سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان تہوار پرامن طریقے سے منایا گیا۔ بدلے ہوئے اصولوں اور تصویروں نے مذہبی رواداری پر سوال اٹھائے ہیں۔ کچھ لوگ اسے مذہبی حقوق کی خلاف ورزی سمجھتے ہیں جبکہ کچھ اسے سماجی امن کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ اس لیے دیکھنا یہ ہے کہ آنے والے وقت میں اس منظر نامے میں اور کیا تبدیلیاں آتی ہیں۔ آیا یہ تبدیلی مستقل ہے یا مستقبل میں پچھلے ماحول میں واپسی کا امکان ہے یا نہیں یہ ابھی واضح نہیں ہے۔ بقرعید کے دوران نماز اور قربانی کے یہ واقعات نہ صرف مذہبی سرگرمیاں ہیں بلکہ ایک فنی اور سماجی تبدیلی کی علامت بھی ہیں۔ موجودہ اصول اور حالات ایک نئے ہندوستان کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جہاں ریاستی حکومت کی توجہ سلامتی اور نظم و نسق کو برقرار رکھنے پر مرکوز ہے، وہیں نئی تصویر نے سبھی کے لیے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ان سوالات کے جوابات تلاش کرنے کے لیے معاشرے کو آگے آنا ہوگا۔

مغربی بنگال کے وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری نے جمعہ کو ریاستی سیکرٹریٹ نبانہ میں پرنسپل مردم شماری افسران کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے۔

ممتا بنرجی اپوزیشن کی اجلاس میں شرکت کیلئے دہلی جائیں گی

کولکاتا،29 مئی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی اپوزیشن جماعتوں کے ایک اہم اجلاس میں شرکت کے لیے دہلی جائیں گی۔ اجلاس میں کئی اپوزیشن رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے، جس میں مستقبل کی سیاسی حکمت عملی اور قومی امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ملاقات سے سیاسی حلقوں میں شدید جوش وخروش پایا جاتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اپوزیشن جماعتوں کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے اور مرکزی حکومت کے خلاف مشترکہ حکمت عملی بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ ممتا بنرجی پہلے بھی اپوزیشن اتحاد میں فعال کردار ادا کر چکی ہیں اور مختلف پارٹیوں کے لیڈروں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ دہلی کے دورے کے دوران ممتا بنرجی دیگر اپوزیشن لیڈروں سے بھی انفرادی طور پر ملاقات کر سکتی ہیں۔ اس ملاقات کو مستقبل کی سیاسی حرکیات کی تشکیل اور اپوزیشن اتحاد کی سمت متعین کرنے میں اہم سمجھا جا رہا ہے۔

سیالدہ میں شدید طوفان سے اپ اور ڈاؤن لائنوں پر ٹرین سروس اور میٹرو بھی متاثر، درخت گرنے سے ٹرفک نظام درہم برہم

کولکاتا ، 29 مئی: (عوامی نیوز سروس) چند منٹوں کی شدید بارش اور طوفان نے سب کچھ تباہ کر دیا۔ تیز آندھی اور تیز بارش کا شہر کی سڑکوں پر بہت زیادہ اثر پڑا۔ میٹرو ٹرینیں ٹھپ ہوگئیں۔ شہر کی کئی سڑکوں پر درخت گر گئے ہیں جس کے باعث لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ آٹو اور بس ٹریفک میں خلل پڑ رہا ہے۔ بعض مقامات پر انٹرنیٹ کی کیبلز بھی ٹوٹ گئی ہیں۔ خدمات میں خلل پڑا ہے۔ ریڈ روڈ پر درخت گرنے سے سڑک بلاک ہوگئی ہے اور سالٹ لیک میں ایک کے بعد ایک درخت سڑک پر گرنے لگے ہیں۔ اس دوران سیالدہ اور ہوڑہ کی کئی شاخوں پر ٹرین خدمات متاثر ہوئی ہیں۔ کئی مقامات پر درخت گر گئے ہیں۔ اسٹیشن پر بھاری بھیڑ ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مدھیم گرام شاخ پر درخت گر گئے ہیں۔ میٹرو سروس کی حالت بھی اچھی نہیں ہے۔ شہید کھودی رام میٹرو اسٹیشن کا ٹین شیڈ اڑ جانے کے باعث اسٹیشن کے اندر پانی بہہ رہا ہے۔ کوی سبھاش اور شہید کھودی رام اسٹیشنوں کے درمیان درخت گرنے کی وجہ سے میٹرو خدمات روک دی گئی ہیں۔ تمام اسٹیشنوں پر ٹرینیں رکی ہوئی ہیں۔ درخت کو جلد سے جلد ہٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ واضح ہو کہ جمعہ کی صبح سے ہی ہر ضلع میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا تھا۔ دوپہر دو بجے تک کولکاتا اور ملحقہ اضلاع میں اندھیرا چھا گیا۔ تیز بارش شروع ہوگئی۔ چلتے پھرتے عام لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔ کولکاتا، ہوڑہ اور ہگلی میں زبردست بارش ہوئی۔ کال بیساکھی کافی عرصے سے نافذ ہے۔ اگرچہ وقت کم ہے، لیکن اثر بہت زیادہ رہا ہے۔ ابھی کئی مقامات پر آسمانی بجلی گرنے کا امکان ہے، اس لیے ماہرین موسمیات بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

دلیپ گھوش کی 53 لاکھ روپے کی رائل بائیک سواری توجہ کا مرکز

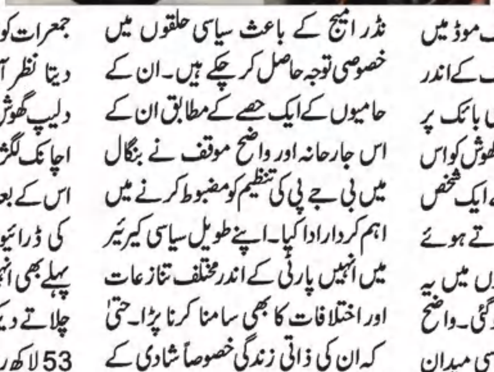

کولکاتا ، 29 مئی: (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش جب کولکاتا میں ہوتے ہیں تو نیو ٹاؤن کے ایکو پارک میں صبح کی سیر کرنے کی دیرینہ عادت ہے۔ یہ معمول جمعرات کی صبح بھی نہیں رکا۔ تاہم، اپنی صبح کی سیر کے دوران، بی جے پی لیڈر اور ریاستی وزیر بالکل مختلف موڈ میں پھنس گئے۔ انہیں اچانک پارک کے اندر 53 لاکھ مالیت کی ایک لگژری بائیک پر سوار ہوتے دیکھا گیا۔ دلیپ گھوش کو اس مہنگی بائیک پر اپنے پیچھے بیٹھے ایک شخص کے ساتھ آسانی سے سواری کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ چند ہی لمحوں میں یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ واضح رہے کہ دلیپ گھوش ہمیشہ سیاسی میدان میں اپنے پرواہ نہیں کے رویے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وہ اپنی بے باک اور نڈر امیج کے باعث سیاسی حلقوں میں خصوصی توجہ حاصل کر چکے ہیں۔ ان کے حامیوں کے ایک حصے کے مطابق ان کے اس جارحانہ اور واضح موقف نے بنگال میں بی جے پی کی تنظیم کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنے طویل سیاسی کیریئر میں انہیں پارٹی کے اندر مختلف تنازعات اور اختلافات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ حتیٰ کہ ان کی ذاتی زندگی خصوصاً شادی کے فیصلے کا سیاسی حلقوں میں زیادہ چرچا نہیں ہوا۔ تاہم وہ تمام تر تنقید کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے موقف پر ڈٹے رہے۔ اسمبلی انتخابات کے بعد اب وہ ریاست کے وزیر ہیں۔ لیکن رینک میں اضافے کے باوجود بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ان کی پرانی عادات یا طرز زندگی میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی ہے۔ جمعرات کو ایکو پارک کا واقعہ بھی یہی پیغام دیتا نظر آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دلیپ گھوش نے اپنی صبح کی سیر کے دوران اچانک لگژری بائیک میں دلچسپی ظاہر کی۔ اس کے بعد بغیر کسی تاخیر کے وہ خود بائیک کی ڈرائیور سیٹ پر بیٹھ گئے۔ اس سے پہلے بھی انہیں مختلف مواقع پر موٹر سائیکل چلاتے دیکھا گیا ہے۔ تاہم اس باران کی 53 لاکھ روپے کی رائل بائیک پر سواری ایک بار پھر توجہ کا مرکز بن گئی ہے۔

☆

ای ڈی کی گرفتاری معاملے میں سوجیت باسو کو ہائی کورٹ سے نہیں ملی راحت

کولکاتا،29 مئی: (عوامی نیوز سروس) سوجیت باسو کو کلکتہ ہائی کورٹ سے فی الحال راحت نہیں ملی۔ ریاست کے سابق فائر منسٹر فی الحال جیل حراست میں ہیں۔ انہوں نے مرکزی تفتیشی ایجنسی کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ آج جمعہ کو جسٹس شمپا دتا پال کی عدالت میں کیس کی سماعت ہوئی۔ وہیں جج نے کہا کہ ابھی کوئی ریلیف نہیں۔ سوجیت کے وکیل سدھارتھ لوتھر نے آج سوجیت کی طرف سے بحث کی۔ انہوں نے سماعت میں دلائل دیتے ہوئے کہا کہ میرا موکل گرفتاری کو چیلنج کر رہا ہے، وہ ملزم نہیں ہے۔ لیکن جج نے اس پر توجہ نہیں دی۔ مرکزی تحقیقاتی ایجنسی نے ریاست میں ان کے تبادلے کے بعد میونسپل بھرتی بدعنوانی کیس میں انہیں گرفتار کیا۔ ای ڈی کے بعد اب وہ جیل کی حراست میں ہیں۔ واضح ہو کہ ریاست کے سابق فائر منسٹر نے گرفتاری کو چیلنج کرتے ہوئے کل، جمعرات کو ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ کیس کی سماعت جسٹس شمپا دتہ پال کی بنچ میں ہوسکتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جلد سماعت کا بھی کہا گیا۔ یہ مقدمہ آج جمعہ کو ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا۔ سوجیت کے وکیل سدھارتھ لوتھرا نے سماعت میں کہا کہ میرا موکل گرفتاری کو چیلنج کر رہا ہے، وہ ملزم نہیں ہے۔ لیکن جج نے سوجیت کو کوئی راحت نہیں دی۔ جج نے آج حکم دیا کہ اس کیس کی سماعت باقاعدہ بنچ میں کی جائے گی۔ اتنا ہی نہیں، ای ڈی گرفتاری سے متعلق تفصیلی نوٹس بھی جاری کرے گا۔ سوجیت باسو کی طرف سے حلف نامہ بھی دیا جائے گا۔ سابق وزیر کو طویل پوچھ تاچھ کے بعد 11 مئی کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے گرفتار کیا تھا۔ سوجیت باسو اس وقت جیل کی حراست میں ہیں۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ سابق وزیر نے غیر قانونی طور پر دم دم میونسپلٹی میں سو سے زیادہ ملازمت کے متلاشیوں کے ناموں کی سفارش کی تھی۔ میونسپل بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں سوجیت باسو طویل عرصے سے ای ڈی کی نظر میں ہیں۔ ان پر پیسوں کے عوض بھرتی کا الزام تھا۔ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے، 6 اپریل کو، پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے دن سے لے کر اسمبلی انتخابات تک، سابق ریاستی وزیر سوجیت باسو کو ای ڈی کی جانب سے اس کے سامنے حاضر ہونے کے لیے کئی نوٹس موصول ہوئے۔ اس وقت انہوں نے ہائی کورٹ سے یہ کہتے ہوئے وقت مانگا کہ وہ انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ عدالت کے حکم کے بعد ترنمول لیڈر نے انتخابات کے دوران ای ڈی کے سامنے پیش ہونے سے گریز کیا۔ تاہم وہ بلدیاتی بھرتی کرپشن کیس میں انتخابات ختم ہوتے ہی پیش ہوئے۔ سوجیت باسو سے کئی بار پوچھ گچھ کی گئی۔ ان کے گھر اور دفتر کی تلاشی بھی لی گئی۔ اس کے بعد 11 مئی کو سابق وزیر کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے طویل باز پرس کے بعد گرفتار کیا تھا۔ سوجیت باسو اس وقت جیل کی حراست میں ہیں۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ سابق وزیر نے غیر قانونی طور پر دم دم میونسپلٹی میں سو سے زیادہ ملازمت کے متلاشیوں کے ناموں کی سفارش کی تھی۔ اتنا ہی نہیں اس معاملے میں بھاری رقم کا لین دین بھی کیا گیا۔ تاہم، تفتیشی افسران اس بارے میں زیادہ یقینی بنانے کے لیے سوجیت باسو کے کھاتوں کی جانچ کر رہے ہیں۔

تلجلا: غیر قانونی تعمیرات کو فی الوقت منہدم نہیں کیا جا سکتا: ہائی کورٹ

کولکاتا،29 مئی: (عوامی نیوز سروس) تلجلہ میں غیر قانونی تعمیرات کی مسماری جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ نے روک لگا دی ہے۔ کیس کی سماعت میں جسٹس شمپا دتا پال نے حکم دیا کہ اگلی سماعت تک موجودہ پوزیشن برقرار رکھی جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آئندہ 30 روز میں مدعیان کے بیانات سن لیے جائیں گے۔ اس کیس کی اگلی سماعت ریگولر بنچ میں ہوگی۔ واضح ہو کہ ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد سے انتظامیہ نے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت رویہ اپنایا ہے۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے بارہا کہا ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ حال ہی میں تلجلا آتشزدگی کے بعد انتظامیہ مزید متحرک ہوگئی۔ شہر کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کر کے وہاں پانی اور بجلی کے کنکشن منقطع کر دیئے گئے۔ اس کے بعد کچھ رہائشیوں اور کرایہ داروں نے مسماری کے کام کے حوالے سے عدالت سے رجوع کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مناسب طریقہ کار پر عمل کیے بغیر تعمیرات کو گرایا جا رہا ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران، عدالت نے جمعہ کو کہا کہ فی الحال کوئی تعمیرات نہیں گرائی جاسکتیں۔ مدعیان کے بیانات سننے کے بعد ہی اگلا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں مدعیان کو عدالتی حکم سے عارضی ریلیف مل گیا۔ اب، سبھی ریگولر بنچ میں اگلی سماعت کے منتظر ہیں۔ خیال رہے کہ کچھ دن پہلے سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کلکتہ ہائی کورٹ میں پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد اور ریاست میں غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے پر بات کی تھی۔ عدالت میں کھڑے ہو کر انہوں نے کہا کہ بنگال بلڈوزر کی سیاست کو قبول نہیں کرتا، بنگال کے لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے تبصروں نے سیاسی حلقوں میں بھی گرما گرم بحث چھیڑ دی۔

جعلی دستخط کو لیکر تاپس رائے کی اسمبلی معاملے پر اظہار تشویش

کولکاتا،29 مئی: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی ایم ایل اے تاپس رائے نے اب اسمبلی میں دستخط کی جعلسازی کے الزامات کو لے کر ترنمول کو براہ راست نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”گزشتہ 15 سالوں میں کسی بیوروکریٹ، وزیر اعلیٰ یا کسی دوسرے وزیر، ایم ایل اے، ایم پی کے جعلی دستخط نہیں ہوئے۔ تاپس رائے نے آج کہا کہ مغربی بنگال کی تاریخ میں ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا اور نہ ہی پورے ملک کی تاریخ میں کسی اسمبلی میں یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ ایک مجرمانہ جرم ہے۔ ہمیں اس سے متعلق محتاط رہنا ہوگا۔ دوسری طرف، بی جے پی ایم ایل اے نے بھی آج اشارہ دیا کہ اگر دستخط کی جعلسازی کا واقعہ واقعی ہوا تو کیا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایم ایل اے جعلسازی کرتے ہیں تو اسپیکر کارروائی کر سکتے ہیں، اور اگر باہر کا کوئی ایسا کرتا ہے تو پولس قانون میں دی گئی سزا دے سکتی ہے۔ اگر ہاتھ کی لکھائی ملتی ہے، تو ترنمول سیاسی پارٹی کو بڑا خطرہ ہوسکتا ہے۔ اس کے بارے میں، 6 مئی کو، ترنمول کانگریس نے شوبھن دیب چٹرجی کو ایک خط بھیج کر انہیں اپوزیشن کا لیڈر بنانے کے لیے کہا۔ ابھیشیک بنرجی کے دستخط والا خط ریاستی اسمبلی سکریٹریٹ میں جمع کرایا گیا۔ تاہم اسمبلی سیکرٹریٹ نے اس خط کو ہاتھ سے نکل جانے کو مسترد کر دیا۔ بتایا گیا کہ ایم ایل اے کے دستخطوں والا ایک خط اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کرنا ہوگا کہ ایم ایل اے کی میٹنگ میں اتفاق رائے سے فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس کے بعد 19 مئی کو ایم ایل اے کی ایک اور میٹنگ کالی گھاٹ میں ہوئی۔ اس میٹنگ کا خط ایم ایل اے کے دستخطوں کے ساتھ اسمبلی سکریٹریٹ کو بھیجا گیا تھا۔ اس خط کی جانچ کے دوران اسمبلی نے دیکھا کہ دستخطوں میں کئی تضادات ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ ترنمول کے کچھ ایم ایل اے اس میٹنگ سے غیر حاضر تھے۔ خط پر ان کے دستخط بھی ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہوا؟ یہی سوال پیدا ہوتا ہے۔ اس پورے واقعہ میں دستخط میں جعلسازی کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ پہلے ہی سی آئی ڈی کی ٹیم چورنگی ایم ایل اے نینا بنرجی کے گھر گئی تھی۔ وہ کنال گھوش کے گھر بھی گئے۔ پولس نے بات شروع کر دی ہے۔ دیکھا جا رہا ہے کہ وہ واقعی میٹنگ میں موجود تھے یا نہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ضرورت پڑنے پر ٹاور لوکیشن کی مدد لی جائے گی۔

کلیان بنرجی کا پولس زیادتیوں اور پارٹی کارکنوں کے خلاف درج جھوٹے مقدمات کے خلاف سخت موقف

کولکاتا،29 مئی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے مغربی بنگال میں پولیس کی زیادتیوں اور اپنی پارٹی کے کارکنوں کے خلاف درج کیے گئے جھوٹے مقدمات کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک طویل پوسٹ میں، انہوں نے ریاست بھر میں ٹی ایم سی کارکنوں، حامیوں، اور بھائیوں اور بہنوں کو مخاطب کرتے ہوئے بی جے پی اور پولس انتظامیہ پر سنگین الزامات لگائے۔ کلیان بنرجی نے لکھا کہ ریاست کے مختلف حصوں سے متعدد شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ ترنمول کانگریس کے کارکنوں کو جھوٹے اور سیاسی طور پر محرک مقدمات میں پھنسایا جا رہا ہے۔ بی جے پی لیڈروں اور ایم ایل اے کے دباؤ میں، پولس کا ایک حصہ بے بنیاد ایف آئی آر درج کر رہا ہے اور کارکنوں کو گرفتار کر رہا ہے۔ بنرجی نے دعویٰ کیا کہ کئی جگہوں پر ٹی ایم سی کارکنوں کو ہتھکڑیاں پہنا کر پریڈ کرائی گئی، اور کچھ کو کمر کے گرد رسیوں سے باندھ دیا گیا۔ انہوں نے اسے پولس کی زیادتیوں اور حکومتی طاقت کے غلط استعمال کی مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے مقدمات میں گرفتار افراد کو جلد ضمانت مل جاتی ہے جس سے ان مقدمات کی کمزور بنیاد ثابت ہوتی ہے۔

شدید طوفان اور بارش سے کولکاتا ایئرپورٹ سے فلائٹ سروس معطل

کولکاتا ، 29 مئی: (عوامی نیوز سروس) شدید طوفان اور بارش کی وجہ سے کولکاتا ہوائی اڈے پر فلائٹ سروس متاثر ہوئی ہے۔ کئی فلائٹ معطل ہوگئی ہے جس کی وجہ سے مسافر پریشان ہیں۔ کولکاتا ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق فی الحال کوئی طیارہ ٹیک آف یا لینڈنگ نہیں کر رہا ہے۔ یہ صورتحال تباہی کی وجہ سے ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہے کہ سروس کب دوبارہ شروع ہوگی۔ اتفاق سے صبح سے آسمان صاف تھا۔ دوپہر تک آسمان سیاہ ہوگیا۔ تیز آندھی کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ یہ صورتحال نہ صرف کولکاتا بلکہ پوری ریاست میں رہے گی۔ شمالی وجنوبی دیناج پور، مالدہ، مرشدآباد میں تیز بارش ہوگی۔ بنگال کے ہر ضلع میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ تیز ہوائیں چلیں گی اور ہوا کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رہے گی۔ یہ صورتحال مشرقی بردوان سے ہوڑہ، ہگلی، مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھاڑگرام تک جاری رہے گی۔ وہیں تیز ہواؤں اور گرج چمک کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں 60 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ موسلا دھار بارش بھی ہوگی۔ اس کے نتیجے میں یہ عارضی بارش سب کو راحت دے گی۔ کولکاتا، 24 پرگنہ، مشرقی ومغربی مدنا پور کے بیشتر علاقوں میں شدید گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ اس لیے ماہرین مشورہ دے رہے ہیں کہ فی الحال گھر سے باہر نہ نکلیں۔ اس کے ساتھ ہی کولکاتا میں 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفان جاری رہے گا۔ خیال رہے کہ گزشتہ چندروز سے دن کے وقت شدید گرمی پڑ رہی تھی۔ وہاں سے ہونے والی اس اچانک بارش نے سب کو کافی راحت دی۔ اس کے ساتھ ہی درجہ حرارت میں بھی کافی کمی آئی ہے۔ اس سال مون سون کی مقدار بہت کم ہے۔ وہاں درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ وہیں سے کولکاتا کے لوگ کئی ہفتوں سے گرمی سے پریشان ہیں۔ تاہم جمعہ کو ہونے والی اس بارش سے کافی راحت ملی۔ محکمہ موسمیات نے اطلاع دی تھی کہ کولکاتا میں کئی دنوں تک ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ اگرچہ دوپہر کے وقت وہاں بارش ہوئی لیکن اس سے ذہن مطمئن نہیں ہوا۔ تاہم جمعہ کو ہونے والی اس بارش نے اس امید کو کافی حد تک پورا کر دیا ہے۔

جمعہ کو دھرمتلہ میں موٹر سائیکل پر درخت گر گیا: تصویر پربیر بھٹاچاریہ

انتخابی ہار کے بعد ابھیشیک کا 30 مئی سے سیاسی مصروفیات کا دوبارہ آغاز

کولکاتا ، 29 مئی: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ 4 مئی کو مغربی بنگال کے انتخابی نتائج کا اعلان ہونے کے بعد سے، ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے ایم پی ابھیشیک بنرجی سوشل میڈیا پر وقتاً فوقتاً بیانات جاری کرتے ہوئے عوامی سرگرمیوں سے کافی حد تک دور رہے ہیں۔ وہ سنیچر سے اپنی عوامی سیاسی مصروفیات کا دوبارہ آغاز کریں گے۔ ترنمول کانگریس کی طرف سے شیئر کی گئی معلومات کے مطابق، جنوبی 24 پرگنہ ضلع کی ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا سیٹ سے تین بار کے رکن اسمبلی ابھیشیک بنرجی کی سنیچر کو دو طے شدہ مصروفیات ہیں۔ دونوں مصروفیات میں حال ہی میں ختم ہونے والے اسمبلی انتخابات کے بعد مبینہ طور پر تشدد سے متاثر پارٹی کارکنوں سے ملاقات شامل ہے۔ ترنمول کانگریس کے ایک رہنما نے کہا کہ ہمارے جنرل سکریٹری سب سے پہلے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے سونار پور-جنوبی اسمبلی حلقہ میں سنجو کرماکر کے گھر جائیں گے، جو اس ماہ کے شروع میں انتخابات کے بعد تشدد کا شکار ہوئے تھے۔ اس کے بعد وہ شمالی کولکاتا کے بیلگھاٹہ اسمبلی حلقہ میں بسواجیت پٹنائک سے بھی جائیں گے، جو انتخابات کے بعد کے تشدد سے متاثر ہوئے ہیں۔ 4 مئی کو انتخابی نتائج کا اعلان ہونے کے بعد سے ابھیشیک بنرجی کے حالات کافی بدل چکے ہیں۔ ایک طرف، ریاستی حکومت نے ممتا بنرجی کی قیادت والی پچھلی حکومت کے دوران جو ہائی پروفائل سیکورٹی کور حاصل کی تھی اسے واپس لے لیا ہے۔ اس کے بجائے، انہیں وہی حفاظتی احاطہ دیا گیا ہے جس کا وہ لوک سبھا رکن کے طور پر حقدار ہے۔ اس کے علاوہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے ابھیشیک بنرجی کی ملکیت یا شریک ملکیت 17 جائیدادوں کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کے ایم سی نے ان پراپرٹیز کی ایلیویشن کاپیوں کی بھی درخواست کی ہے تاکہ اس بات کی تصدیق کی جا سکے کہ آیا پیشگی اجازت کے بغیر اصل ڈھانچے میں کوئی تبدیلی یا تعمیرات کی گئی ہیں۔ ابھیشیک بنرجی کے خلاف بھی انتخابات سے قبل ایک انتخابی ریلی میں اشتعال انگیز بیانات دینے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تاہم، کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل جج بنچ نے گزشتہ ہفتے انہیں جولائی تک اس معاملے میں گرفتاری سمیت کسی بھی پولس کارروائی سے عبوری تحفظ فراہم کیا۔ ساتھ ہی عدالت نے ان کے غیر ملکی دورے پر بھی کچھ پابندیاں عائد کر رکھی ہے۔

آج کے پُرآشوب حالات میں مسلمان کیا کریں؟
’صبر اور نماز سے مدد لیں‘

عبدالعزیز

امتِ مسلمہ کو امامت جیسے اعلیٰ منصب پر فائز کرنے کے بعد شدید ترین حالات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط سے مسلمانوں کو اللہ کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ ’’اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور نماز سے مدد لو، اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے‘‘۔ (سورہ بقرہ 15:1)

یعنی اس بھاری بوجھ اٹھانے کے لئے جس طاقت کی ضرورت ہے وہ تمہیں دو چیزوں سے حاصل ہوگی۔ ایک یہ کہ صبر کی صفت اپنے اندر پرورش کرو۔ دوسرے یہ کہ نماز کے عمل سے اپنے آپ کو مضبوط کرو۔ آگے چل کر مختلف مقامات پر اس امر کی تشریحات ملیں گی کہ صبر بہت سے اہم ترین اخلاقی اوصاف کے لئے ایک جامع عنوان ہے۔ اور حقیقت میں یہ وہ کلیدی کامیابی ہے جس کے بغیر کوئی شخص کسی مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح آگے چل کر نماز کے متعلق بھی تفصیل سے معلوم ہوگا کہ وہ کس طرح افرادِ مومنین اور جماعت مومنین کو اس کارِ عظیم کے لئے تیار کرتی ہے۔ خدائے عالم الغیب سے حالات کبھی بھی مخفی نہیں ہوتے۔ وہ کھلے اور چھپے سب حالات سے باخبر ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی رحمت اور حکمت مقتضی ہوتی ہے کہ مسلمانوں کو آنے والے خطرات سے متنبہ بھی فرمادے اور ان خطرات کے مقابلے میں جو چیز ان کے عزم و حوصلے کو برقرار رکھ سکتی ہے اس کی ہدایت بھی فرمائے۔ اس سلسلے کی پہلی بات جو آیت زیر بحث میں ارشاد ہوئی ہے یہ ہے پیش آنے والی مشکلات میں صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ ایک تو یہ کہ مشکلات اور مصائب میں جس نماز کا سہارا حاصل کرنے کا یہاں ذکر اس سے مراد صرف پانچ وقتوں کی مقررہ نمازیں ہی نہیں ہیں بلکہ تہجد اور نفل نمازیں بھی ہیں۔ اس لئے کہ یہی نمازیں مومن کی اندر وہ روح اور زندگی پیدا کرتی ہیں جو راہِ حق میں پیش آنے والے مشکلات پر فتحیاب ہوتی ہیں۔ انہی کی مدد سے وہ مضبوط تعلق باللہ پیدا ہوتا ہے جو کسی سخت سے سخت آزمائش میں بھی شکست نہیں کھاتا اور انہی سے وہ مقام قرب حاصل ہوتا ہے جو خدا کی اس معیت کا ضامن ہے جس کا اس آیت میں صابرین کے لئے وعدہ فرمایا گیا ہے۔ دوسری یہ کہ نماز تمام عبادات میں ذکر اور شکر کا سب سے بڑا مظہر ہے۔ قرآن مجید میں مختلف طریقوں سے یہ حقیقت واضح کی گئی ہے کہ نماز کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کی شکر گزاری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس آیت سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي...... (تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میری شکر گزاری کرو)۔ اس کے قیام میں نماز سب سے بہتر وسیلہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ تیسری یہ کہ نماز دعوتِ دین اور اقامت حق کی راہ میں عزیمت اور استقامت کے اصول کے لئے مطلوب ہے۔ اس وجہ سے اس نماز کی اصلی برکت اس صورت میں ظاہر ہوتی ہے جب آدمی راہِ حق میں باطل سے کشمکش کرتا ہوا اس کا اہتمام کرے۔ جو شخص سرے سے باطل کے مقابلے میں کھڑے ہونے کا ارادہ ہی نہیں کرتا ظاہر ہے کہ اس کے لئے یہ ہتھیار کچھ غیر مفید ہی بن کر رہ جاتا ہے۔

چوتھی یہ کہ یہاں صبر اور نماز سے مدد حاصل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ ’’اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ اللہ نماز پڑھنے والوں اور صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے‘‘۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ کے نزدیک نماز میں خدا کی معیت حاصل ہونا کس قدر واضح چیز ہے کہ اس کے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ واضح کرنے کی بات ہے یہی ہے کہ جو لوگ راہِ حق میں ثابت قدم رہتے ہیں اور ثابت قدمی کے حصول کے لئے نماز کو وسیلہ بناتے ہیں اللہ ان کے ساتھ ہوجاتا ہے۔

پانچویں یہ ہے کہ اللہ کی معیت جس کا یہاں ثابت قدموں کے لئے وعدہ کیا گیا ہے کوئی معمولی چیز نہیں ہے بلکہ موقع کلام گواہ ہے کہ ان دو لفظوں کے اندر بشارتوں کی ایک دنیا پوشیدہ ہے۔ تمام کائنات کا بادشاہِ حقیقی اور تمام امر و اختیار کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے تو جب وہ کسی کی پشت پر ہے تو اس کو دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی کس طرح شکست دے سکتی ہے۔ اوپر کی سطروں میں قرآن مجید کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ حالات کتنے ہی خوفناک اور خطرناک کیوں نہ ہوں دو چیزوں سے مدد حاصل کرو۔ اس ہدایت کے پیش نظر مسلمانوں کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ پانچ وقتوں کی نمازیں مسلمان پندرہ بیس فیصد سے زیادہ نہیں پڑھتے۔ 80، 85 فیصد مسلمان نماز جمعہ میں شریک ہوتے ہیں۔ دو ایک فیصد کے علاوہ عید، بقرعید کی واجب نمازوں میں سارے مسلمان شریک ہوتے ہیں۔ جو لوگ صرف جمعہ کی نماز میں شریک ہوتے ہیں یا 365 دنوں میں دو نمازوں میں شریک ہوتے ہیں ان کے بارے میں تو کہا جاسکتا ہے کہ ان کو نہ نماز سے مدد مل سکتی ہے اور نہ یہ صبر کی صفت ان کے اندر پیدا ہوسکتی ہے۔ بیس پچیس فیصد جو مسلمان نماز پڑھتے ہیں ان میں ایک دو فیصد چھوڑ کر نماز عادتاً یا رسماً پڑھتے ہیں۔ ان کے نزدیک معرکہ حق و باطل نہیں ہوتا۔ ظاہر ہے کہ جس کے نزدیک حق و باطل کا معرکہ نہ ہو اس کو نماز سے کیسے مدد ملے گی اور وہ کس معنوں میں صبر کرے گا۔ جو لوگ معرکۂ حق و باطل سے کوئی مطلب نہیں رکھتے دنیا میں ہونے والے جبر و ظلم اور خرافات سے ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ حق و باطل کی جنگ میں جو شریک ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مدد کے لئے فرشتے بھیجتا ہے۔ جو شریک جنگ نہیں ہوتے ان کے لئے فرشتہ بھیجنے کا یا فرشتوں کے ذریعے مدد کرانے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بہت سی حدیثوں میں بتایا گیا ہے کہ ’’جب مسلمان جبر و ظلم کو اپنے سامنے دیکھیں اور اسے ختم کرنے کے لئے کوشش نہ کریں تو جب وہ دعائیں کریں گے تو ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی‘‘۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ’’بدی سے کو اپنے ہاتھ سے روکنا اور مٹانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اگر ہاتھ سے نہ مٹا سکے تو زبان سے مٹائے۔ اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو اس کو دل سے برا سمجھے، اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے‘‘۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے سنا ہے کہ ’’اگر ظالم کو ظلم کرتے لوگ دیکھیں اور پھر اس کے دونوں ہاتھ نہ پکڑلیں تو ہوسکتا ہے کہ وہ سب کے سب عذاب میں گرفتار ہوجائیں‘‘۔ اسلام کی اعلیٰ تعلیم میں عفو و درگزر سے کام لینے کے لئے کہا گیا ہے لیکن اس کا تعلق فرد کی اپنی ذات سے ہے۔ لیکن جب وہ دوسروں پر ظلم و ستم ہوتے دیکھے تو اس کا بے چین ہونا اور بے قرار ہونا ایمان کی نشانی ہے۔ یہ بات سچ ہے کہ اگر کسی کو کوئی بھوکا دیکھے اور کسی کو مصیبت اور تکلیف میں مبتلا دیکھے اور وہ اس کی مدد کرنے کی استطاعت رکھتے ہوئے مدد نہ کرے تو وہ عالم، فاضل، زاہد، حاجی ہوسکتا ہے مگر وہ مسلمان ہرگز نہیں ہوسکتا کیونکہ ایسا شخص ایمان سے محروم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کا وعدہ کیا ہے لیکن اگر کوئی مسلمان مسلمان کی طرح زندگی نہیں گزارتا تو اس سے اللہ کا کوئی وعدہ نہیں ہوتا۔ آج جو پورے ملک میں مسلمانوں پہ ظلم و ستم کا پہاڑ توڑا جارہا ہے اس کا واحد علاج ہے رجوع الی اللہ۔ رجوع بالقرآن۔ اللہ کی طرف اور قرآن کی طرف رجوع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے جو احکامات اور ہدایات دیئے گئے ہیں اس کی مکمل پیروی کرنا، اس سے روگردانی کرنا یا انحراف کرنا سراسر بغاوت ہے۔ اللہ تعالیٰ بغاوت کرنے والے کی مدد نہیں کرتا۔ مسلمانوں میں جو لوگ بے راہ یا گمراہ ہیں ایسے مسلمانوں کا فرض ہے جو راہِ ہدایت پر ہیں فرض ہے کہ انھیں راہ راست پر لانے کی کوشش کریں اور جو راہ راست پر ہیں ان کو دین کی ضروری اور بنیادی باتوں سے آگاہ کریں تاکہ وہ نہ صرف اپنی مدد کرنے کے لائق ہوسکیں بلکہ بلا امتیاز مذہب و ملت دوسروں کی مدد کرسکیں۔ اللہ کے نزدیک سب سے اچھا انسان وہ ہوتا ہے جو دوسروں کے لئے نفع بخش ہوتا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

ترنمول کی شکست حد سے زیادہ اعتماد
اور تکبر کا نتیجہ: بسواجیت دیب

کولکاتا، 29 مئی: (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر اور میزورم کے ایڈوکیٹ جنرل بسواجیت دیب نے پارٹی کی حالیہ انتخابی شکست پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ٹی ایم سی کی شکست حد سے زیادہ اعتماد اور تکبر کا نتیجہ ہے۔ خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے بسواجیت دیب نے کہا کہ ہم زمین پر تھے اور محسوس کر سکتے تھے کہ حالات آہستہ آہستہ ہاتھ سے نکل رہے ہیں۔ پچھلے پانچ برسوں میں بدعنوانی عروج پر تھی۔ ہر محکمے میں بدعنوانی کے معاملات سامنے آئے، اور کئی وزراء، ایم پیز اور ایم ایل اے کو گرفتار کیا گیا، کچھ کو دوبارہ منتخب کیا گیا، جس سے عوام ناراض ہوگئے۔ انہوں نے ابھیشیک بنرجی سے بھی سوال کیا۔ بسواجیت دیب نے کہا کہ ممتا بنرجی نے ابھیشیک بنرجی پر بہت زیادہ بھروسہ کیا۔ ابھیشیک نے پارٹی کو کارپوریٹ ادارے میں تبدیل کرنے کی کوشش کی، جب کہ ایک سیاسی پارٹی نچلی سطح پر کام کرتی ہے۔ زمینی کارکنوں کو نہ تو پہچان ملی اور نہ ہی عزت۔ کارکنوں اور قیادت کے درمیان کوئی رابطہ نہیں تھا۔ تمام بات چیت آئی سی پی اے سی کے ذریعے مبینہ طور پر پیسے مانگی گئی تھی۔ بسواجیت دیب نے کہا کہ وہ دو دن کے اندر پارٹی چھوڑنے کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے ایس آئی آر کا جواز بھی پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950، اور آئین کے آرٹیکل 324 کے تحت الیکشن کمیشن کا اختیار ہے۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے بقرعید کے پرامن انعقاد پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار بریگیڈ گراؤنڈ میں نماز ادا کی گئی، جہاں کافی جگہ موجود تھی۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے کہا کہ بقرعید پرامن طریقے سے گزری۔ میرے علاقے کمرہٹی میں تقریباً 10,000 لوگوں نے بقرعید کی نماز میں شرکت کی۔ پہلے ریڈ روڈ اور شہید مینار پر نماز ادا کی جاتی تھی، لیکن اس بار بریگیڈ گراؤنڈ میں بہتر انتظامات کی وجہ سے یہ تقریب کامیاب رہی۔ کولکاتا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کی جانب سے سیکورٹی انتظامات کی تعریف کرنے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے رائے نے کہا کہ یہ افسر سرکاری ترجمان کے طور پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریب کے خوش اسلوبی سے ختم ہونے کے بعد کمشنر کو کوئی اضافی بیان جاری کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ دریں اثنا، بی جے پی پر ٹی ایم سی کارکنوں پر حملہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے رائے نے اسے پولس کی لاپروائی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن طریقے سے تھانے میں میمورنڈم دینے گئے تھے۔ بی جے پی کے کچھ غنڈے باہر آئے اور نعرے لگانے لگے۔ جب ہم نکل رہے تھے تو وہ چور، چور کے نعرے لگا رہے تھے۔

ایلیٹ اینڈ بیکر ہاسٹل مسجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز میں دوگانے کا روح پرور منظر

ایلیٹ اینڈ بیکر ہاسٹل مسجد کے خطیب و امام حضرت مولانا اکبر حسین برکاتی مصباحی کے فرزندان محمد علی حسین. محمد شبر حسین نماز عیدالاضحیٰ ادا کرنے کے بعد دیکھے جاسکتے ہیں۔

صرف 10 منٹ کی مہلت......... حکیم پور میں دراندازوں کا انکشاف
بنگلہ دیشی ہندوستان میں کیسے داخل ہوئے؟

شمالی 24 پرگنہ: 29 مئی (عوامی نیوز سروس) بی ایس ایف کے گشتی دستوں کے درمیان محض 10 منٹ کی مہلت صرف اس کارنامے کو انجام دینے کافی تھی۔ اسی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، بنگلہ دیشی سرحد پار کر کے بنگلہ دیش سے بھارت میں داخل ہو جائیں گے۔ دلالوں کی رہنمائی میں، بالکل اسی طرح انہوں نے اس ملک میں اپنا راستہ بنایا۔ حکیم پور چوکی کے باہر جمع ہونے والے دراندازوں کے کھاتوں سے سنسنی خیز تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ سرحد پار کرنے کے لیے، ان دراندازوں کو فی شخص بھاری رقم خرچ کرنی پڑی۔ کراسنگ کی سہولت کے لیے 7,000-8,000 روپے سے لے کر 20,000 روپے تک کی فیس وصول کی گئی۔ وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ بنگال میں اب دراندازوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ مغربی بنگال کی حکومت نے دراندازوں کو پکڑنے کی پالیسی پر عمل درآمد کیا ہے، جس کی حکمت عملی ’’پتہ لگائیں، حذف کریں اور ملک بدر کریں۔‘‘

اس اعلان کے بعد سے شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ سب ڈویزن میں واقع سوروپ نگر کے حکیم پور چوکی پر بھیڑ بڑھ رہی ہے۔ بنگلہ دیش واپسی کے لیے یہاں سینکڑوں لوگ جمع ہیں۔ انہیں فی الحال نامزد کیمپوں میں لے جایا جا رہا ہے۔ پولیس انتظامیہ اور بی ایس ایف نے کہا ہے کہ دراندازوں کو ان کے دستاویزات کی مکمل تصدیق کے بعد ہی بنگلہ دیش واپس بھیجا جائے گا۔ رپورٹس یہ بھی بتاتی ہیں کہ اس معاملے پر بات چیت بی جی بی (بارڈر گارڈ بنگلہ دیش) کے ساتھ ہونے والی ہے۔ حکیم پور میں جمع ہونے والے دراندازوں نے چونکا دینے والی معلومات کا انکشاف کیا ہے: وہ مختلف اوقات میں سرحد پار کر کے بنگلہ دیش سے بھارت میں داخل ہوتے تھے- ہمیشہ بچولیوں کی مدد سے کچھ بنگال کے مختلف حصوں میں پانچ سال سے رہ رہے تھے، کچھ سات سالوں سے، اور کچھ اپنے خاندانوں کے ساتھ دس سال تک۔

ایک درانداز کے مطابق، اس ملک میں سرحد عبور کرنے کا کام صرف اور صرف دلالوں کی مدد سے کیا گیا تھا۔ ہندوستان کی جانب سے، بی ایس ایف سرحد کے ساتھ ساتھ سخت نگرانی رکھتا ہے۔ تاہم، جب فوجی سرحد کے ساتھ ایک مقام سے دوسرے مقام پر گشت کرتے ہیں اور دوبارہ واپس آتے ہیں، ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں ایک مختصر مہلت بعض اوقات صرف 10 منٹ تک رہتی ہے۔ اپنی اصل پوزیشن پر واپس آنے سے پہلے کھل جاتی ہے۔ موقع کی یہی کھڑکی تھی جس کا دلالوں نے فائدہ اٹھایا! بی ایس ایف کے گشت کے درمیان ان 10 منٹوں کے دوران درمیانی اور درانداز دونوں انتظار میں پڑے رہتے۔ جس لمحے سپاہی وہاں سے چلے جاتے، وہ اس وقتی وقفے کے اندر سرحد کے اس پار دوڑتے، لفظی طور پر سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل ہونے کے لیے دوڑتے۔ بعض اوقات، وہ اگلے موقع کا صبر سے انتظار کرتے ہوئے جنگلوں یا گھنے جھاڑیوں میں چھپ جاتے۔ دلالوں نے ان سرحدی گزرگاہوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے بہت زیادہ فیسیں وصول کیں۔ صورت حال پر منحصر ہے، دراندازوں کو 7,000-8,000 روپے سے لے کر 20,000 روپے تک ان دلالوں کو ادا کرنا پڑتا تھا۔ حکیم پور میں جمع ہونے والے بہت سے دراندازوں نے یہ بات کہی ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے، ایک درانداز نے تبصرہ کیا، ’’بعض اوقات ہمیں پار کرنے کے موقع کے لیے رات بھر انتظار کرنا پڑتا ہے، دوسری بار، یہ صرف دس منٹ میں ہوتا ہے۔‘‘

بنگال پہنچنے کے بعد، کچھ نے مستری کے طور پر کام شروع کیا، جب کہ کچھ نے روزانہ اجرت کی مزدوری کی۔ خواتین نے بھی گھریلو مددگار کے طور پر ملازمت حاصل کی یا مختلف گھرانوں میں عجیب و غریب ملازمتیں شروع کر دیں۔ دراندازوں کا دعویٰ ہے کہ یہاں پہنچنے پر وہ شناختی دستاویزات حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہوگئے۔ کافی رقم کے عوض انہیں ووٹر شناختی کارڈ، آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور پین کارڈ جاری کیے گئے۔ الزامات سامنے آئے ہیں کہ ترنمول کانگریس کے مقامی ممبران نقد رقم کے عوض ان شناختی دستاویزات کی تخلیق میں سہولت فراہم کرنے کے ذمہ دار تھے۔ ایک درانداز نے بتایا، ’’میں کیرالہ میں کام کرتا تھا۔ آج کل مالک مکان بھی ایک کمرہ کرائے پر دینے سے پہلے ووٹر آئی ڈی یا آدھار کارڈ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس وہ دستاویزات نہیں ہیں۔‘‘ اس کے بعد انہوں نے سرحد پار کرنے کے عمل کو بیان کیا۔ جیسا کہ اس نے کہا، ’’وہ پانچ یا چھ کے گروپوں میں کام کرتے ہیں۔ رات کے وقت، وہ علاقے کا کھوج لگاتے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ BSF کے گشت کہاں ہیں اور کہاں ساحل صاف ہے۔ جس لمحے انہیں سیکورٹی میں کوئی فرق نظر آتا ہے، وہ لوگوں کو اس پار بھیج دیتے ہیں۔ یہ ان کا طریقہ کار ہے۔‘‘

نیپال کا ’جین زی‘ احتجاج کیسے شروع ہوا؟ قومی انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ میں حیران کن انکشافات

نیپال میں گزشتہ سال 8 اور 9 ستمبر کو ہونے والے ’جین زی پروٹیسٹ‘ کو لے کر قومی انسانی حقوق کمیشن نے بدھ (27 مئی) کو اپنی طویل انتظار کے بعد تیار کی گئی تحقیقاتی رپورٹ پبلک کردی ہے۔ اس رپورٹ کے سامنے آتے ہی نیپال کی سیاست میں زبردست بھونچال آ گیا ہے۔ رپورٹ میں ملک کے سابق وزرائے اعظم، وزراء، اراکین پارلیمنٹ اور سیکورٹی فورسز کے اعلیٰ افسران پر انتہائی سنگین الزامات لگاتے ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ میں سب سے بڑا دھچکا سابق وزیر اعظم کے پی شرما اولی اور سابق وزیر داخلہ رمیش لیکھک کو لگا ہے۔ کمیشن نے ان دونوں پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انتظامی طاقت کے غلط استعمال کا الزام لگاتے ہوئے اگلے 5 سال تک ان کے انتخاب لڑنے اور بیرون ملک سفر کرنے پر مکمل پابندی عائد کرنے کی سفارش کی ہے۔ اس کے علاوہ اس دوران سوشل میڈیا پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کرنے والے اس وقت کے وزیر مواصلات پرتھوی سبا گرونگ کے خلاف بھی کارروائی کی بات کہی گئی ہے۔ کمیشن کا ماننا ہے کہ ان کے اس فیصلے سے عوام کی اظہار رائے کی آزادی چھین لی گئی اور حالات مزید خراب ہوگئے۔ تحریک کی آڑ میں ہونے والے جیل توڑنے کے واقعے کو کمیشن نے ایک سنگین مجرمانہ معاملہ مانا ہے۔ اس معاملے میں حکمراں جماعت ’راشٹریہ سوتنتر پارٹی‘ (آر ایس پی) کے صدر روی لامچھانے کو بنیادی طور پر مجرم قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف فوجداری مقدمہ چلانے کی سفارش کی گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں، آر ایس پی کے 2 اراکین پارلیمنٹ منیش جھا اور ہری ڈھکال پر بھی اس سازش میں شامل ہونے کے سنگین الزامات ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ دونوں رہنما روی لامچھانے کو جیل سے چھڑانے وہاں پہنچے تھے اور انہوں نے ہی باقی قیدیوں کو بھگانے کے لیے ہجوم کو اکسایا تھا۔ اس معاملے میں آر ایس پی کے تقریباً 15 دیگر اراکین پارلیمنٹ کے خلاف بھی پرتشدد ہجوم کو بھڑکانے اور آتش زنی کے الزام میں تحقیقات کی سفارش کی گئی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: GTA کے تحت

اس میں دارجلنگ ٹیچرس بدعنوانی کی بھی شکایت شامل تھی۔ لگ بھگ 400 سے بھی زائد ٹیچروں کی غیر قانونی طریقے سے بحالیاں ہوئی ہیں۔ اس کا معاملہ ہائی کورٹ میں بھی چل رہا تھا۔ سی بی آئی جانچ کی ہدایت دی گئی تھی مگر اس وقت کی حکومت نے سپریم کورٹ میں جا کر اس معاملے کو روکے رکھا تھا۔ اب سابقہ حکومت کا زمانہ نہیں رہا۔ اب چیف سکریٹری کو بھی شوبھندو نے ہدایت کردی ہے۔ اس معاملے کو طشت از بام لانے کے لئے اب سی بی آئی کو آزادی دی ہے کہ وہ پوری شدت سے اس بدعنوانی پر سے پردہ اٹھائے۔

بقیہ: اترپردیش کے حمیر پور

کام چل رہا ہے۔ جمعہ کی علی الصبح تقریباً 3 بجے اچانک موسم خراب ہوگیا۔ تیز؟ ندھی اور بارش کے درمیان پل کی سٹرنگ، سلیب اور کوٹھی منہدم ہوگئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ حادثہ کے وقت کئی مزدور پل کے اسی حصے میں سو رہے تھے، جس کی وجہ سے انھیں سنبھلنے کا موقع تک نہیں ملا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ تیز ہواؤں کے ساتھ زوردار آواز آئی، جس کے بعد پل کا ایک حصہ گر گیا۔ واقعہ کے فوراً بعد آس پاس کے لوگ جائے وقوع پر پہنچے اور ملبہ میں دبے لوگوں کو نکالنا شروع کیا۔ بعد میں اطلاع ملنے پر پولیس، انتظامیہ اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں بھی جائے وقوع پر پہنچ گئیں۔ ریسکیو ٹیم جے سی بی اور دیگر مشینوں کی مدد سے لگاتار ملبہ ہٹانے میں مصروف ہے۔ جائے وقوع پر ایس ڈی ایم، سی او سمیت کئی تھانوں کی پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ بچاو؟ مہم لگاتار جاری ہے۔ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حادثہ میں ہلاک ہونے والوں میں باندہ ضلع کے چیلا تھانہ حلقہ باشندہ لوکیندر نشاد، کلدیپ نشاد، بھوراگڑھ باشندہ ساونت یادو، سبھاجیت، حمیر پور کے للپور تھانہ حلقہ کے سواسا خرد باشندہ پشپیندر سنگھ چوہان اور اچھورا باشندہ 42 سالہ راجیش پال شامل ہیں۔ حادثہ کے بعد اس جگہ پر سیکورٹی انتظامات اور تعمیری کام میں لاپروائی سے متعلق سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ انتظامیہ نے اس معاملہ کی جانچ کا حکم صادر کر دیا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ جانچ رپورٹ آنے کے بعد ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ: 20 سال کی جیل

کے بعد ممکن ہوسکی۔

عبدالرحیم جب ایئرپورٹ پر پہنچے تو وہاں ان کے استقبال کے لیے بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ ایئرپورٹ پر میڈیا نمائندوں اور مقامی باشندوں کی بھیڑ جمع دیکھنے کو ملی۔ معروف تاجر بوبی چیمنور نے عبدالرحیم کو گلے لگا کر خوش آمدید کہا۔ عبدالرحیم نے لوگوں کی جانب ہاتھ ہلا کر شکریہ ادا کیا اور انگوٹھا دکھا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’میں ان تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے میری مدد کی۔‘‘ ایئرپورٹ سے سیدھے اپنے گھر پہنچنے پر عبدالرحیم کا خاندان اور مقامی لوگوں نے گرمجوشی سے استقبال کیا۔ گھر پہنچتے ہی وہ اپنی والدہ سے لپٹ کر زار و قطار رونے لگے۔ برسوں بعد بیٹے کو سامنے دیکھ کر ماں بھی اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں۔ عبدالرحیم بار بار اپنی والدہ کو گلے لگاتے اور ان کی پیشانی چومتے دکھائی دیے۔ اس دوران وہاں موجود کئی لوگوں کی آنکھیں بھی نم ہوگئیں۔ عبدالرحیم کی وطن واپسی عیدالاضحیٰ کے موقع پر ہوئی، جس سے خاندان اور علاقے کے لوگوں کی خوشی مزید بڑھ گئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ عید کے موقع پر عبدالرحیم کی واپسی پورے علاقے کے لیے سب سے بڑی خوشی بن گئی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ عبدالرحیم تقریباً 20 سال قبل روزگار کی تلاش میں سعودی عرب گئے تھے۔ 2006 میں ان پر ایک خصوصی ضرورتوں والے سعودی بچے کی دیکھ بھال کے دوران مبینہ طور پر حادثاتی موت کا الزام لگا، جس کے بعد انہیں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ بعد ازاں 2018 میں سعودی عدالت نے انہیں سزائے موت سنائی، کیونکہ متاثرہ خاندان نے انہیں معاف کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ عبدالرحیم کی جان بچانے کا واحد راستہ خون بہا کی ادائیگی تھا۔ اس کے لیے 18 اپریل 2024 تک 34 کروڑ روپے جمع کرنا ضروری تھا۔ کیرالہ کے لوگوں اور مختلف سماجی تنظیموں نے مل کر یہ خطیر رقم جمع کی۔ اجتماعی کوششوں کے نتیجے میں عبدالرحیم کی پھانسی ٹل گئی اور وہ آخرکار 2 دہائیوں بعد اپنے گھر واپس آسکے۔ عبد الرحیم نے کہا کہ وہ ان تمام لوگوں کے ہمیشہ ممنون رہیں گے جنہوں نے انہیں دوبارہ اپنی ماں سے ملانے میں مدد کی۔ ان کی واپسی پر پورے علاقے میں جشن جیسا ماحول دیکھنے کو ملا۔

بقیہ: ہزاروں ہزار کی تعداد

ہے کہ سڑک پر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ضرورت پڑے تو مسجد میں ہی پہلی اور دوسری جماعت کا اہتمام کرلیں اور اس پر ضرورت پوری نہ ہو تو تیسری جماعت کا اہتمام ہو لیکن سڑک پر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی کیوں کہ سڑک پر نماز کی ادائیگی ہونے پر ٹرافک کا بحران پیدا ہوتا ہے۔ خیر یہ نئی حکومت کی اپنی ڈپلومیسی ہے اور حکومت کی اس ڈپلومیسی میں عدالت اور قانون سبھی یک زبان ہوکر بول رہے ہیں لہٰذا ایسے ماحول میں اس کے علاوہ اور دوسرا کوئی چارہ نہیں کہ حکومتِ وقت جو کچھ بھی کہہ رہی ہے اسے مان کر چلا جائے۔ ریڈ روڈ میں نماز کا اہتمام ہر سال تاریخی ادارہ کلکتہ خلافت کمیٹی کرتی رہی ہے اور بہت ہی عمدگی سے یہ اہتمام ہوتا رہا ہے۔ خلافت کمیٹی کے صدر ایم ایل اے جناب جاوید احمد خان جو اس موقع پر ہمیشہ کی طرح شامل تھے، نماز کے اہتمام کے بعد انہوں نے حکومتِ وقت، پولس اور فوج کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ نماز کی جگہ تبدیل ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ریڈ روڈ سے پہلے منومنٹ میدان میں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھائی جاتی تھی، پھر بارش ہونے پر منومنٹ میدان کیچڑ آلود ہوجاتا تھا۔ اب ریڈ روڈ کی جگہ پر پھر سے منومنٹ میدان میں یہ نماز ہوسکتی تھی لیکن وہاں چوں کہ میٹرو ریلوے کا کام تیزی سے جاری ہے، لہٰذا بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ کی تجویز رکھی گئی جو قدرے بہتر لگی اور یہاں جگہ بھی لامحدود ہے، صرف بارش کی صورت میں یہاں تکلیف ہوسکتی ہے۔ خلافت کمیٹی کے سب سے اہم اور بزرگ شخصیت خلیل احمد، محمد ممتاز، محمد فیصل، محمد اسحاق سبھی اہم ممبران شامل تھے اور ان سبھوں نے اپنے بیان میں ریاستی حکومت، فوج اور پولس کے بھرپور تعاون کے لئے اظہارِ تشکر بھی کیا۔ خلافت کمیٹی کے ممبروں کے لئے نمازِ عیدالاضحیٰ ایک چیلنج بن گئی تھی، جب ریڈ روڈ میں نماز کی اجازت نہیں ملی تو ممبران اور صدر گہری تشویش میں مبتلا ہوگئے تھے کہ خلافت کمیٹی جس نے جنگ آزادی کی تحریک میں کارہائے نمایاں انجام دیا، خود بیتا جی سبھاش چندر بوس اپنے مختلف بیانات میں تحریک جنگ آزادی کا ذکر کرتے ہوئے خاص طور پر خلافت کمیٹی کا شکریہ ادا کیا تھا۔ اگرچہ بنگال کے مورخین جنگ آزادی کی تحریک کے بارے میں لکھتے تو ہیں لیکن ان کی تحریروں میں کہیں خلافت کمیٹی کا ذکر نہیں ہوتا، تو پھر ایسے مؤرخین کو Historians لکھنا ادب تاریخ کی توہین ہے۔ بہرکیف نماز کی صرف جگہ تبدیل ہوئی ہے بلکہ بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ مکمل کھلی فضا میں ہے اور اگر عید اور بقرعید کی نماز کا سلسلہ یہاں برقرار رہتا ہے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

بقیہ: امریکی قانون کے خلاف

گے۔ واضح رہے کہ امریکی قانون کے تحت کسی بھی زندہ شخص کی تصویر کرنسی نوٹ پر چھاپنے پر پابندی ہے۔ تاہم زندہ شخص کی تصویر نوٹ پر چھاپنے کی قانونی پابندی ختم کرنے کیلیے امریکی پارلیمنٹ میں بل پیش کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن اور ناقدین نے پاسپورٹ، سکے اور کرنسی نوٹ پر ٹرمپ کی تصویر چھاپنے کے عمل پر شدید احتجاج کرتے ہوئے امریکی صدر کے اقدامات کو آمرانہ اور شاہی طرز عمل قرار دیا ہے۔

زماں و مکاں سے آگے کا شاعر: رمز عظیم آبادی

اشرف استھانوی

عظیم آبادی دبستان عظیم آباد کا ایک ایسا رمز آشنا شاعر جو اپنے نام اور تخلص کی طرح ہی ایک مجسم راز تھا۔ شخصیت سے لے کر شاعری تک ایک ایسا سربستہ راز جس کا سراغ ان سے قربت کا دعویٰ رکھنے والے زندگی بھر نہ پا سکے تو بھلا اس راز سے پردہ کیسے اٹھا سکتے تھے۔ درجنوں افراد کو عام آدمی کے زمرے سے نکال کر شاعر یعنی صاحب شعور بنانے والے اس انسان نے اس راز کو بھی ہمیشہ اسی طرح چھپا کر رکھا کہ پھٹے حال ہونے کے باوجود یہ راز کبھی ان کی زندگی کے دریچے سے نہیں جھانک سکا۔ بظاہر سیاہ فام مگر درحقیقت بیوہ کے آنچل کی طرح سفید اور بے داغ انسان جو رجو سے رمضانی، رمز اور پھر رمز آشنا بن کر نئی نسل کے لئے ایک رہ گذر کی حیثیت اختیار کر گیا۔

آنے والی نسلیں ہم کو بھول سکیں ناممکن ہے
نقش قدم کے مٹتے مٹتے راہگذر بن جائیں گے

رمز عظیم آبادی جیسے صاحب وصف اور صاحب طرز شاعر کی جائے پیدائش پٹنہ سیٹی ہے۔ یہ وہی پٹنہ ہے جو شعری و ادبی دنیا میں عظیم آباد کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے حلقۂ یاراں نے انہیں رمز عظیم آبادی کہنا شروع کر دیا۔ رمز نے بھی نام کی لاج رکھی اور اپنا آخری مسکن بھی انہوں نے عظیم آباد کی مٹی کو ہی بنایا۔ 15 جنوری 1997ء کو انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اپنے تمام عقیدت مندوں کو ہمیشہ کیلئے سوگوار کر دیا تھا۔

بڑے شوق سے سن رہا تھا زمانہ
تمہیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

رمز کی زندگی ایک کھلی کتاب کی مانند تھی۔

انہیں عظیم آباد کے لوگوں نے قلی کا کام کرتے ہوئے، رکشا چلاتے ہوئے، ہوٹل میں کام کرتے ہوئے، پتنگ بناتے ہوئے۔ یعنی ہر اس حال میں دیکھا تھا جسے عام طور پر حقیر نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ جب شعر گوئی کے میدان میں رمز کو جگہ دینے کی بات آئی تب بھی انہیں مشکوک نگاہوں سے دیکھا گیا۔ حد تو تب ہو گئی جب رمز سے اشعار لکھوا کر خود کو شاعر کہلوانے والے لوگ ایک عرصہ تک بحیثیت شاعر رمز کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھتے رہے۔ لیکن سیل رواں کو بھلا کیونکر روکا جا سکتا تھا!

جسم تو جسم ہے اک دن خاک میں مل جائے گا
تم بہرحال کتابوں میں پڑھو گے مجھ کو

عظیم آباد کی سرزمین شاہد ہے۔ مارچ 1993 میں خدا بخش لائبریری، پٹنہ اور راج بھون، پٹنہ کے اشتراک سے گورنر ہاؤس کے مغربی میدان میں تاریخ ساز عظیم الشان کل ہند مشاعرہ کا اہتمام ہوا تھا۔ اس مشاعرہ میں ہندستان کے تمام نامی گرامی شعرائے کرام مدعو تھے۔ علی سردار جعفری، خمار بارہ بنکوی، ڈاکٹر بشیر بدر، مجروح سلطان پوری، ڈاکٹر جگن ناتھ آزاد، کیفی اعظمی، شہریار، اختر الایمان، پنڈت گلزار زتشی، ساغر اعظمی، الغرض وہ تمام لوگ جو شعری و ادبی دنیا کی جان اور شان سمجھے جاتے ہیں، موجود تھے۔ اس تاریخی مشاعرہ میں اپنا کلام سنانے کے لئے بہار کے محض تین اردو شعراء ڈاکٹر کلیم الدین احمد عاجز، سلطان اختر اور جناب شفیع مشہدی کو دعوت دی گئی تھی۔ اُن دنوں رمز صاحب سخت بیمار تھے۔ ان کے پاس دوا تو دور دو وقت کی روٹی کے بھی پیسے نہیں تھے۔ راقم الحروف نے اس صورتحال کی اطلاع جب گورنر بہار (محمد شفیع قریشی) صاحب کو دی تو وہ دم بخود رہ گئے اور اپنے پرائیوٹ سکریٹری نریندر جھا کو ہدایت دے کر نہ صرف یہ کہ اپنے ڈسکشنری گرانٹ سے انہیں دس ہزار روپے کی معاونت فرمائی بلکہ خدا بخش لائبریری کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عابد رضا بیدار کو کہہ کر رمز صاحب کو مشاعرہ میں شرکت کے لئے دعوت نامہ بھیجوا دیا۔ دعوت نامہ دیکھ کر رمز صاحب اشکبار ہو گئے تھے۔ اس مشاعرہ میں بحیثیت شعراء یا سامعین شرکت کرنے والے تمام لوگ گواہ ہیں کہ جب ناظم مشاعرہ نے کلام سنانے کے لئے رمز عظیم آبادی کے نام کا اعلان کیا تو صرف انہیں لوگوں نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا جو انہیں اچھی طرح جانتے اور پہچانتے تھے۔ لیکن جب رمز صاحب نے اپنا کلام سنانا شروع کیا تو پوری محفل سر دھننے لگی۔ اور جب رمز اس شعر پر پہنچے۔

مجھے رلاتے ہو لیکن وہ وقت آئے گا
ہنسو تو ہنستے رہو وہ عذاب ہم دیں گے

پھر کیا تھا تمام سامعین جیسے پاگل ہو گئے۔ مجروح سلطان پوری، علی سردار جعفری، خمار بارہ بنکوی اور اختر الایمان وغیرہ اپنی جگہ سے اٹھے اور دوڑ کر رمز کو گلے لگا لیا۔ رمز کو لوگوں نے پھول مالاؤں سے لاد دیا۔ پھر مجروح صاحب نے بڑے ہی فخر کے ساتھ اعلان کیا کہ رمز عظیم آبادی کا یہ ایک شعر حاصل مشاعرہ کے طور پر ہمیشہ یاد کیا جاتا رہے گا۔ گورنر محمد شفیع قریشی صاحب کو بھی یقین ہو گیا کہ اگر اس مشاعرہ میں رمز عظیم آبادی کو مدعو نہیں کیا جاتا تو مشاعرہ اس حد تک کامیاب نہیں ہو پاتا۔ شفیع قریشی صاحب نے اسی مہینہ سے رمز کے لئے راج بھون کی جانب سے ایک ہزار روپے کا ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ قریشی صاحب کے بعد ڈاکٹر اخلاق الرحمن صاحب گورنر ہوئے تھے تو انہوں نے بھی وظیفہ کا سلسلہ جاری رکھا پھر یہ وظیفہ رمز صاحب کو تاحیات ملتا رہا۔ لیکن حقیقت تو یہی ہے کہ اس ایک ہزار روپے سے رمز کا گھر بار کیسے چل سکتا تھا۔ وہ ان پیسوں سے اپنا علاج کرواتے یا گھر چلاتے یا بیٹی کی شادی کرتے۔ مگر ان کے چند اور عقیدت مند تھے۔ حسب ضرورت ان کی حاجت روائی ہو ہی جاتی تھی۔ پھر بھی تمامتر تنگ دستی کے باوجود انہوں نے ہر کس و ناکس کے سامنے دست سوال دراز کر کے اپنے جذبۂ خودداری کو کبھی مجروح نہیں ہونے دیا۔ یہاں تک کہ جب ایک موقع پر انہوں نے اپنا کلام سناتے ہوئے یہ شعر پڑھا۔

بیٹی کو گھر ملا تو مرا گھر چلا گیا

شادی میں رمز قرض لیا تھا مکان پر تو ان کے عقیدت مندوں کے پاؤں تلے سے زمین کھسک گئی تھی۔

22 مارچ، 1995 کی تاریخ تھی۔ آکاش وانی پٹنہ میں میرے ساتھ رمز صاحب کے انٹرویو کی رکارڈنگ ہو رہی تھی۔ ان کے فن اور ان کی شخصیت کے مختلف جہتوں سے متعلق سوالات کے دوران جب میں نے ان سے کوئی ایسا واقعہ بتانے کی گذارش کی جسے وہ بھلائے نہیں بھول پا رہے ہوں تو انہوں نے قدرے لمبی سانس لیتے ہوئے بتایا تھا۔ ”اشرف بابو! حادثوں کا ہجوم ہے۔ لیکن عہدِ طفلی کا وہ حادثہ آج بھی میری پیٹھ پر زخموں کے نشان کی شکل میں موجود ہے آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ گھر کی کفالت کے لئے میں ان دنوں پتنگ بنایا کرتا تھا۔ میرا ایک دوست تھا وہ بھی میری طرح مزدوری کرتا تھا۔ پاس ہی نواب حاجی شکور کی کوٹھی تھی۔ نواب صاحب کے نواسے علی نے ہم سے ایک پتنگ بنا دینے کی فرمائش کی تھی۔ ہم لوگوں نے بڑے شوق سے ایک اچھی سی پتنگ بنائی تھی۔ خیال آیا کیوں نہ خود نواب صاحب کی کوٹھی میں جا کر اسے علی کو دے دیا جائے۔ نواب صاحب بھی دیکھ کر خوش ہو جائیں گے۔ ہو سکتا ہے اجرت کے علاوہ کچھ بخشش بھی مل جائے۔ چنانچہ ہم لوگ جھجکتے ہوئے بلا اجازت نواب صاحب کی کوٹھی کے احاطہ میں داخل ہو گئے۔ ہم لوگوں کا اس طرح کا داخلہ نواب صاحب کو حد درجہ گراں گزارا۔ اس سے پہلے کہ ہم لوگ وجہ داخلہ بیان کرتے نواب صاحب نے اپنی چھڑی سے ہم دونوں کو پیٹ پیٹ کر ادھ مرا کر دیا۔ مارتے ہوئے وہ صرف اتنا ہی کہہ رہے تھے تم دونوں کے جسم کی بدبو سے میری حویلی میں بیماری پھیل جائے گی۔ اس وقت ہماری عمر 13 سال بھی نہیں تھی۔ آج عمر کے اس آخری پڑاؤ تک سرمایہ دارانہ نظام کے اثرات میرے دل و دماغ پر کچھ اس طرح ثبت ہیں جیسے یہ ابھی ابھی کا حادثہ ہو۔“

اب رہتا ہے اس میں بڑے سرکار کا کنبہ
دالان جو گھوڑے کے طبیلے کے لئے تھا

رمز صاحب آج ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن ان کے یہ الفاظ آج بھی میرے کانوں میں گونجتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر اس وقت جب میں ان کے اشعار پڑھتا ہوں۔ میں فن شعر گوئی کے رموز و نکات سے بالکل بے بہرہ ہوں۔ لیکن جب بھی میرے سامنے رمز عظیم آبادی کے اشعار ہوتے ہیں تو مجھے احساس ہوتا ہے کہ میں رمز صاحب کے قریب ہو کر بھی آخر آخر تک ان کی عظمت کو ٹھیک سے نہیں سمجھ سکا۔ آج رمز صاحب نہیں ان کے وارثین ہمارے بیچ موجود ہیں۔ ٹھیک اسی حال میں جس حال میں رمز صاحب نے اپنی پوری زندگی گزاری تھی۔ اس صورت حال کا پیشگی احساس خود رمز عظیم آبادی کو بھی تھا۔ تبھی تو انہوں نے کہا تھا

میں تو آوارہ رہا شہرِ غزل میں عمر بھر
میرا ہر بچہ غلط ماحول میں پلتا رہا

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ادب نوازی اور داد سخن کے مفہوم کو کچھ اور جامعیت عطا کی جائے۔ اور نہ صرف رمز عظیم آبادی جیسے فاقہ مست ادیبوں اور شاعروں کی منتشر تخلیقات کے تحفظ اور ان کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے بلکہ ان کے منتشر اور پھٹے حال وارثین کی معاونت کی جائے۔ ادبی معاشرے کے تمام حساس لوگوں کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ حکومت وقت کی توجہ بھی اس جانب مبذول کرائی جائے اور خود بھی اس کے لئے پہل کی جائے۔

آیئے! اب ذرا کچھ بھولے بسرے اشعار میں اپنے رمز کو ڈھونڈنے کی کوشش کی جائے۔

تمام رات اندھیروں سے لڑ تو سکتا تھا
یہ مت کہو کہ اکیلا چراغ کیا کرتا

منافقانہ رویہ تمام شہر کا تھا
تو کس طرح وہاں رہنے کا فیصلہ کرتے

ملے تو اس سے محبت کی گفتگو سیکھو
تمہارے شہر میں ایک بے زبان رہتا ہے

مدت سے رمز آنکھ بھی جھپکی نہیں ذرا
اب تھک گئے ہیں چین سے سونے کا وقت ہے

اٹھا کے اپنے عقائد کی سیڑھیاں لے جا
مجھے زمین پہ کوثر تلاش کرنے دے

دوسروں کو جرات اظہار کا پہلو ملے
اپنا قصہ شہر کی دیوار پر لکھا کرو

مرا شعور زمان و مکاں سے آگے ہے
تم اس صدی کے شاعر میں مجھ کو مت دیکھو

ایک نظر ادھر بھی

مولانا عبیداللہ

بعد حمد خالق کائنات و نعت سرور موجودات صلی اللہ علیہ وسلم رب کائنات کا بے حد و حساب شکر و احسان ہے کہ اس نے انسانوں کو اشرف المخلوقات بنایا اور ان علوم سے نوازا جسکی جانکاری ہمیں نہیں تھی۔ ابتدائے دنیا سے ابتک بیشمار خیالات و عقائد کے انسان اس دار فانی میں آئے اور گئے۔ سیلاب، فساد، قتل، طرح طرح کی بیماریاں اور وبائیں آتی اور جاتی رہیں۔ مگر انسانوں نے اپنے آپکو صراط مستقیم سے نہیں جوڑا۔ اس ڈگر سے دور ہی رکھا۔ جبکہ پوری انسانیت کے سامنے مکمل ضابطہ حیات قرآن کریم کی ایک چھوٹی سی سورہ سورہ عصر موجود ہے اس میں خالق کائنات فرما رہا ہے۔ زمانے کی قسم۔ انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے۔ نیک اعمال کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔ پوری تشریح کی جانکاری کے ل※ سورہ العصر اور سورہ الدھر کا مطالعہ ضرور کر لیں یہاں اسکی گنجائش نہیں ہے۔ تعصب اور مذہبی عینک اتار کر ہر علاقے کے بڑے چھوٹے ذمہ داروں کو چاہئے کہ ہر معاملے میں عوام کو دیکھنا اور سننا انصاف کی بات ہے۔ اور تاریخ کا مطالعہ بھی ضروری ہے اگر جانکاری نہ ہو تو علم والوں سے تاریخ کو جاننا ضروری ہے اسطرح ملک کا اور ملک کے واشیوں کا بھی بھلا ہوگا۔ مہاتما گاندھی (Mahatma Gandhi) علم کے سمندر تھے۔ اپنے زمانہ میں انہوں نے ایک بار ملک کی بگڑتی ہوئی حالت کو دیکھ کر کہا تھا کہ سیدنا عمر رض جو عدل و مساوات کے مشتاق ذی فہم حکمراں تھے ویسے ہی زندہ دل بہادر حکمراں کی ضرورت ہے اس دیس کو۔ ہمارے دیش کے ذمہ داروں کے کیا کہنے شراب کی پابندی کا اعلان ہوتا ہے مگر اس میں لچک بھی ہے۔ مئے نوشی بری چیز ہے لیکن ٹیکس لگا کر اسکی برائی کو ختم کر دیا گیا ٹیکس نہ دینے والے بھی ہاتھ دھو لیتے ہیں۔ ہر ہندوستانی شہری کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلامی تاریخ کا بھی مطالعہ ضرور کریں پتہ چلے گا کے جب اللہ کہ جانب سے قرآن میں یہ حکم نہ آیا تھا کے سراب حرام ہے تو لوگ شراب پیتے تھے اور جب پیغمبر انقلاب ص پر وحی نازل ہوئی کہ آج اور ابھی سے شراب کو حرام کیا جاتا ہے تو جانساران اسلام نے فوراً توبہ کیا ابھی جام ہونٹھوں سے لگنے ہی والا تھا کہ رسول اللہ کے پیارے موذن حضرت بلال حبشی رض کی آواز کانوں سے ٹکرائی کہ ابھی ابھی پیغمبر انقلاب ص پر وحی نازل ہوئی کے ابھی سے ہمیشہ کے لیے شراب کو حرام کر دیا گیا سبھوں نے اپنے اپنے ہاتھوں کو روک لیا اور جمع کئے ہوئے شراب کے مٹکوں کو توڑ دیا اسلامی تاریخ لکھنے والوں نے لیکھا کہ مدینہ کی گلیوں سے شراب کے نالے بہنے لگے اور پھر کوئی شراب کے قریب بھی نہیں پہنچا۔ ہمارے بہار کے عزیز وزیر اعلی نے بھی شراب بندی کا بھرپور کوشش کیا اور انکے چاہنے والوں نے بھی انکی آواز پر لبیک کیا اور میرے ساتھ ساتھ درس گاہ بنات المسلمین ناصری گنج کی طالبات نے بھی بہار کے مکھ منتری کی اس عظیم تحریک کی تائید کیا واقعی یہ قدم یہ کوشش وزیر اعلی کی قابل ستائش ہے۔ کرونا وائرس سے بچنے کے لیے بھی احتیاطی تدابیر پر عمل پیرا ہونے کی انکی کوشش جاری ہے واقعی جناب نتیش کمار صرف بہار ہی نہیں بلکہ پورے ہندوستاں کے روشن چراغ ہیں اللہ انہیں کامیاب کرے آمین۔ اب میں کچھ اپنے بارے میں بھی جانکاری دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ ملاوٹ ایک سنگین حرام ہے۔ اور یہاں ہر چیز میں ملاوٹ ہے۔ اور اس سے ہر خاص و عام اچھی طرح واقف ہیں۔ رشوت بھی ایک عظیم جرم ہے۔ اور بغیر رشوت کے کچھ نہیں ہوتا اور جسے آخرت کا فکر ہوتا ہے وہ نہ رشوت لیتے ہیں اور نہ دیتے ہیں۔ عوام کو جاننا چاہئے کہ ہر کام کی زمہ داری نہ وزیر اعظم کی ہے اور نہ وزیر اعلی کی ہوتی ہے سرکار نے علاقائی طور پر زمہ داروں کو زمہ داری سونپ دی ہے اب ان زمہ داروں کی زمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقے کی ہر طرح کی تعصب سے ہٹ کر خبر لیں اور کام کریں۔ مثال کے طور پر راشن کارڈ اور اسکے بار بار کے اعلان پر نظر کریں۔ جب سے میں اپنی فیملی کے ساتھ یہاں ہوں اس وقت سے ابتک بہت سارے مکھیا، وارڈ کمشنر وغیرہ آئے اور گئے اور ہر بار میں نے راشن کارڈ کے ل※ ہر طرح کے فارموں کو بھر کر جمع دیا اور دونوں جگہ محلہ میں بھی مکھیا اور وارڈ کمشنر صاحبان کو بھی اور بلاک میں بھی مگر ابتک میرا راشن کارڈ نہیں بنا۔ وجہ تو میری سمجھ میں یہی آتا ہے کہ میں نے کبھی بھی فارموں کہ ساتھ رشوت کے رقم کو نہیں دیا اس لئے نہیں دیا کہ وہ ناجائز و حرام ہے۔ آخر ایسا کب تک ہوتا رہے گا؟ میری طرح اور بھی لوگ ہونگے جو راشن کارڈ سے محروم ہیں۔ اب تک تو جو بھی دوست ملے بیوفا ملے ـــ اب میں اپنا تعارف بھی کرانا مناسب سمجھتا ہوں۔ پہلے تو میرے نام کے بارے میں جانئے۔ میرا اصلی اور قلمی نام مرزا عبید بیگ میری پیدائش ناصری گنج پیٹھا نٹولی پٹنہ میں ہوئی۔ طفلی اور شباب کے زمانے آسنسول میں گزرے میری شادی بھی اسنسول ہی میں ہوئی۔ میں آم چالا منشی بازار کے جامع مسجد میں جاتا تھا اس وقت شروع میں وہاں کے امام و خطیب حضرت مولانا عبدالستار رح تھے انکے بعد امام خطیب کی حیثیت سے مؤناتھ بھنجن کے مولانا بشیر اللہ اعظمی ہوئے یہ قرآن و حدیث پاک ہی کی ترجمانی میں خطاب فرماتے تھے۔ میں ان سے بہت قریب ہو گیا۔ انہوں نے مجھے ایک اسلامی نام دیا عبیداللہ اس نام کو حضرت مولانا عبدالسمیع جعفری رح اور حضرت مولانا شفیع احمد اصلاحی رح نے بھی پسند کیا اور پھر میں نے کئی جامع مسجد میں امام و خطیب بن کر تبلیغ اسلام کا کام انجام دیا یہی نہیں امیر محترم رح کے ادارے سے میں یوپی، بہار اور بنگال کے علاقوں کا دورہ کر کے وعظ و تبلیغ کی زمہ داری کو بھی نبھایا یہ اللہ کا کرم ہے کہ ہر جگہ لوگوں نے مجھے اور اس دعوت توحید کو پسند کیا اور صراط مستقیم کو اپنائے۔ میرے نانا محترم حضرت مولانا محمد مسلم خان رح تھے۔ جنھوں نے پورے ہدستان میں اپنی پر اثر تقار پر سے کتنے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑا۔ ملکی اختلافات کو دور کرنے میں کامیاب ہوئے ورنہ آمین کی آواز سننے پر ماسجد کو دھو دیتے تھے۔ میرے ماموں مولانا سلیم خان اسلم رح انکے شاگردوں میں داناپور شاہ ٹولی کے جید عالم دین حضرت مولانا شاہ قتیل داناپوری رح تھے وغیرہ وغیرہ۔ بتانا یہ ہے کہ میرے ہمسایہ میں ایک عظیم شخصیت شہرت و دولت اتحاد و اتفاق کے مالک یادیوتا بھکو مہتو رہتے تھے ان سے ہمارے گھر والوں کے اچھے مراسم تھے اب ان کے پوتوں کا دور ہے اور ناصری گنج میں بہت ساری زمینوں کے یہ مالک ہیں اور بہت دنوں سے ان لوگوں کی سرپرستی میں یہ علاقے ہیں انہی میں ایک دیپک کمار صاحب ہیں جواب بہت ترقی پر ہیں ابھی یہاں کے زمہ دار یہی ہیں۔ ایک بات بتانا ضروری ہے کہ راشن کرڈ ہو یا کوئی بھی سرکاری کام زمہ داروں کی جانب سے لاپرواہی یہ ضروری نہیں زمہ داروں کہ چچوں کی وجہ کتر بیونت یا لاپرواہی کا یقین ہے اسلئے کہ رشوت کے چند پیسوں کہ لالچی زمہ دار نہیں یہی چچے زمہ دار ہیں۔ ایسے ہی لوگوں سے گذارش ہے کہ حق کو پہچانو۔ خدارا راہ حق پے آؤ ورنہ جہنم کجروی کا ہے ٹھکانہ اپنی مکمل تعارف کے لیے انشاء اللہ پھر ملوں گا اپنی اور اپنی تعارف کے ساتھ۔ خدا حافظ

والدین زندگی کا بیش قیمتی سرمایہ ہیں

از قلم ـــ مسرت جہاں
جامعہ نگر بٹلہ ہاؤس نئی دہلی

ماں باپ اس جہاں میں سب سے بڑی ہے دولت
سچ پوچھئے تو یہ ہے دونوں خدا کی رحمت

والدین سے محبت کرو کیونکہ ماں باپ دوبارہ نہیں ملتے والدین کی عظمت پر کچھ لکھنا سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ والدین کی عظمت کا ثبوت اس سے بڑا اور کیا ہو سکتا ہے کہ رب نے والدین کی خدمت کا حکم دیا ہے۔ ماں باپ کی نافرمانی تو کیا، ناراضگی و ناپسندیدگی کے اظہار اور جھڑکنے سے بھی روکا گیا ہے اور ادب کے ساتھ بزم گفتگو کا حکم دیا گیا ہے۔ احادیث مبارکہ میں بھی والدین کی فرمابرداری کی خاص اہمیت و تاکید کی گئ ہے۔ زندگی سے اگر رشتے نکل جائیں تو ہم کس قدر نامکمل اور ادھورے ہو جائیں، اسی طرح ان رشتوں سے جڑے لفظ زندگی سے نکل جائیں تو زندگی کتنی بدمزہ، کھوکھلی اور سنسان سی ہو جائے۔ کیونکہ لفظوں کا ذائقہ بھی ہوتا ہے اور احساس بھی۔ کچھ لفظ میٹھے ہوتے ہیں۔ کچھ کڑوے اور کچھ پرتاثیر ـــــ کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جو آپ کو اپنے حصار میں لے لیتے ہیں۔ ایسے پرتاثیر لفظوں میں ایک لفظ ہے ماں جسے سنتے ہی ہم محبت کے حصار میں بندھ جاتے ہیں۔ اور ایک لفظ ہے باپ اعتبار، اعتماد اور تحفظ کے حصار میں لے لینے والا جاندار لفظ۔

ہمت شفقت چاہت قربانی
یکجا لکھوں تو بابا جانی

اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس دنیا میں ماں باپ ہی ہیں جس کے ہم پر سب سے زیادہ احسانات ہیں۔ جس کی مہربانیاں بے شمار ہیں، جس کی شفقت بے مثال ہے، جسکی توجہ قابل قدر ہے، وہ ہستی والدین کی ہے۔ والدین کے ہم پر اتنے احسانات ہیں کہ دل و نگاہ ان کی مہربانیوں اور ان کی محبتوں کے سامنے جھکے جاتے ہیں اور انسان کے لیے ناممکن ہے کہ وہ ان کی بے مثال محبت اور پرخلوص شفقت کا صلہ دے سکے۔

مجھ کو لگ سکتی نہیں اس زمانے کی نظر
میں ہوں خوش قسمت میرے سر پر ابھی ماں باپ ہیں

ماں باپ کا رشتہ سب سے قریبی اور بے حد قابل احترام ہوتا ہے، والدین اولاد کی پیدائش، پرورش اور دیکھ بھال کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ والدین کے بغیر بچے کی صحیح پرورش نہیں ہو سکتی۔ یہ ایک عام مشاہدہ ہے کہ تمام جانداروں میں انسان کے بچے کی پرورش اور دیکھ بھال سب سے زیادہ مشکل کام ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو محض گوشت کا ایک لوتھڑا ہوتا ہے۔ پروان چڑھنے کے لیے کئی برس تک والدین کی دیکھ بھال اور پرورش کا محتاج ہوتا ہے۔ جب بچہ بیمار ہو جائے تو اس کے علاج کے لیے ہر جتن کرتے ہیں۔ بچہ جب تک صحت یاب نہ ہو جائے وہ اس کے لیے فکرمند رہتے ہیں۔ خود کھائیں نہ کھائیں لیکن اس کو ضرور کھلاتے ہیں۔ خود جیسا بھی پہن لیں لیکن اولاد کو اچھا پہناتے ہیں۔ اس کی پرورش اور تعلیم و تربیت میں کسر نہیں اٹھا رکھتے تاکہ بڑا ہو کر وہ عزت اور سکون کی زندگی بسر کرے۔ ماں باپ اسی کوشش میں ایک دن بوڑھے اور اتنے کمزور ہو جاتے ہیں کہ کسی قابل نہیں رہتے۔ اس لیے والدین کا مقام بڑا ہے اور ان کا درجہ خدا کے بعد دوسرا ہے۔ ماں کے بنا پورا گھر بکھر جاتا ہے، پر باپ کے بنا پوری دنیا ہی بکھر جاتی ہے۔ انسان جب اس دنیا میں آتا ہے تو بہت سے رشتے اس کے آس پاس ہوتے ہیں۔ وہ سب رشتے وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر ایک رشتہ جو مرتے دم تک انسان کے ساتھ رہتا ہے، وہ رشتہ ماں اور باپ کا ہی ہوتا ہے۔ ماں تو وہ عظیم ہستی ہے جسکے جزبوں اور محبت میں کوئی ملاوٹ نہیں ہوتی۔ ماں کے بغیر یہ دنیا ادھوری ہے۔ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو جس رشتے سے وہ سب سے پہلے ملتا ہے وہ رشتہ ماں کا ہوتا ہے۔ اللہ نے یونہی تو ماں کے قدموں تلے جنت نہیں رکھی۔ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے ماں ہماری پہلی استاد ہے۔ وہ ہمیں اچھی تعلیم دیتی ہے اور معاشرے میں ایک اچھا انسان بنا دیتی ہے۔ وہ ناکامی اور کامیابی دونوں میں ہمارے ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔ جب ہم مایوس ہوتے ہیں تو وہ امید کی روشنی کی طرح ہمارے ساتھ چلتی ہے اور ہماری رہنمائی کرتی ہے۔

پیدائش کے وقت ناقابل تکلیفوں کو برداشت کرتی ہے۔ پھر ہماری خدمت میں مشغول رہتی ہے۔ ماں صبح سویرے اٹھتی ہے ہمیں وقت پر کھانا دیتی ہے۔ ہمارے تمام کام کرتی ہے۔ مگر کبھی یہ نہیں کہتی کہ میں تھک گئ ہوں۔ مزید کام نہیں کر سکتی۔ یہاں تک کہ ہماری غلطیوں کو بھی نظرانداز کرتی ہے۔

لبوں پر اس کے کبھی بد دعا نہیں ہوتی
اک ماں جو کبھی خفا نہیں ہوتی

شیخ سعدیؒ نے فرمایا محبت کی ترجمانی کرنے والی اگر کوئی چیز ہے تو وہ صرف ماں ہے اگر ماں زندگی بھر ہمارے لیے بہت کچھ کرتی ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی ماں کے لیے کچھ کریں۔ ان کا ہر وقت خیال رکھیں۔ اسے وہ تمام خوشی دینے کی کوشش کرنی چاہئے جو آج تک وہ ہمیں دے رہی تھی ـــ

صدقہ بھی دے دیا نظر بھی اتار دی
دولت سکون، چین کی سب مجھ پہ وار دی
کل شام میں نے کیا کہا طبیعت خراب ہے
ماں نے تمام رات دعا میں گزار دی

ماں دردمندی کا سکون اور ناامیدی کے اندھیروں میں روشن چراغ ہے۔ ماں کی ممتا جہاں میں احساسات کا لطیف ترین جزبہ ہے۔ ماں کسی بھی رنگ و نسل سے ہو اس کی چھاؤں اولاد کے لیے گھنا سایہ اور سرمایہ ہے۔ ماں اس کائنات کے سب سے اچھے سچے اور خوبصورت ترین رشتے کا نام ہے۔ اللہ تعالی نے اس کائنات میں سب سے خوبصورت چیز تخلیق کی وہ ماں باپ ہیں۔ جن کا نعم البدل نہیں ہو سکتا۔ بالخصوص ماں جیسی ہستی کو سب سے زیادہ فوقیت حاصل ہے۔ تاریخ ایسے بہت سارے واقعات کی تفصیل کے ساتھ پر ہے جس میں ماؤں نے اپنے بچوں کے لیے طرح طرح کے غم برداشت کرتے ہوئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ماں کا یہ رشتہ ابھی بھی پوری دنیا میں ایک قابل احترام اور اہم رشتہ سمجھا جاتا ہے۔

پھولوں میں جس طرح خوشبو اچھی لگتی ہے
مجھے اس طرح میری ماں اچھی لگتی ہے

خدا سلامت اور خوش رکھے سب کی ماں کو
ساری دعاؤں میں یہ دعا اچھی لگتی ہے

باپ کی رہنمائی، شفقت اور محبت کے بغیر ہماری ذات تو ذرہ کے نشان کی مانند ہوتی ہے۔ بابا جانی، ابا جان، والد صاحب، ابو جان، پدر جان، کیسے خوبصورت لفظ ہیں کہ خود بخود ہماری آنکھوں کے سامنے ایک تصویر سی بن جاتی ہے۔

عزیز تر وہ رکھتا ہے مجھے رگ جاں سے
یہ بات سچ ہے میرا باپ کم نہیں ماں سے
پرانا سوٹ پہنتا ہے کم وہ کھاتا ہے
مگر کھلونے میرے سب خرید لاتا ہے

باپ کا رشتہ عظیم نعمت خداوندی ہے۔ زندگی کے تپتے صحرا اور نفسانفسی کے دور میں ماں کے بعد باپ ہی وہ ہستی ہے جو اولاد کی معمولی سی تکلیف پر پریشان اور بے چین ہو جاتی ہے۔ بظاہر رعب اور دبدبے والی اس ہستی کے پیچھے ایک شفیق اور مہربان چہرہ ہوتا ہے۔ جسے ماں کی طرح اپنے تجربات کا اظہار کرنا نہیں آتا۔ جو زمانے کے سرد و گرم برداشت کرتے ہوئے مسلسل ایک مشین کی طرح کام کئے جاتا ہے تاکہ اس کے جگر گوشوں کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ انھیں کسی چیز کی کمی یا حسرت نہ رہے۔

مجھ کو چھاؤں میں رکھا اور خود بھی وہ جلتا رہا
میں نے دیکھا اک فرشتہ باپ کی پرچھائیں میں

وہ عظیم باپ جو اولاد کے سکھ، دکھ، خوش حالی، تعلیم، صحت اور روشن مستقبل کی خاطر ہزار صعوبتیں برداشت کرنے کے باوجود بچوں کو دیکھتے ہی اپنی تھکن بھول کر ان کی ناز برداریاں کرنا والد ہی کا خاصہ ہے۔ دنیا کا ہر باپ اپنی اولاد کے لئے ایسے ہی خود اپنی ذات سے غافل ہو کر اپنی ہر ضرورت بھول کر اولاد کی ہر خواہش اور فرمائش پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاکہ انہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ باپ کی اسی خدمت کے عوض اللہ نے اولاد کو باپ کی خدمت و اطاعت کا حکم دیا اور یہاں تک فرما دیا کہ رب کی رضا، باپ کی رضا میں اور رب کی ناراضگی، باپ کی ناراضگی میں ہے۔ باپ کی موجودگی تو سورج کی مانند ہوتی ہے سورج گرم تو ضرور ہوتا ہے مگر سورج نہ ہو تو اندھیرا چھا جاتا ہے۔ ماں کی آنکھوں سے ہمیشہ محبت ٹپکتی ہے۔ جبکہ باپ آنکھوں سے اظہار کئے بغیر محبت کرتا ہے، ماں باپ ایک درخت کی طرح ہوتے ہیں جن کی چھاؤں میں بیٹھ کر سکون نصیب ہوتا ہے بڑھاپے میں ماں باپ کا مزاج بڑا نازک ہو جاتا ہے۔ مرضی کے خلاف کوئی بات ہو جائے تو انہیں بڑا دکھ ہوتا ہے۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جب ماں باپ کو اولاد کے سہارے کی اسی طرح ضرورت ہوتی ہے جیسے انہوں نے بچپن میں اولاد کی خدمت کی تھی۔ ماں باپ کی خدمت کو بڑی اہمیت دی گئ ہے قرآن مجید میں ایک جگہ ارشاد ہوا ہے ـــ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو آج کے نوجوان والدین کو اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ وہ ان کے کاموں میں مداخلت کریں یا اس پر اپنے فیصلے صادر کریں کیونکہ آج وہ اپنی نظر میں اس قابل ہو چکے ہیں کہ والدین جس کی انگلی تھام کر اس نے پہلا قدم پورے اعتماد سے زمین پر رکھنا سیکھا تھا اب ان سے بہتر فیصلے کر سکتے ہیں۔ ہر والدین اولاد سے محبت اور انسیت رکھتے ہیں مگر کس قدر تکلیف دہ بات ہے کہ نازوں پلی اولاد جواں ہو کر والدین کو اس جیسی محبت دینے سے عاجز رہتی ہے۔ اور انھیں بے رخی، طعنے اور پھر اولڈ ہاؤس (old house) کا تحفہ ملتا ہے۔ اسی لئے کسی دانا نے کہا تھا کہ ـــ والدین دس بچے پال سکتے ہیں مگر دس بچے ملکر بھی ماں باپ کو نہیں پال سکتے واقعی یہ نوجوان پیڑھی کے لیے بہت شرم اور افسوس کی بات ہے ـــ

وہ وقت اور تھے کہ بزرگوں کی قدر تھی
اب ایک بوڑھا باپ بھرے گھر پہ بار ہے

یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم اپنے والدین کی محبتوں کا عشر عشیر بھی نہیں لوٹا سکتے بلکہ بڑھاپے میں انھیں بوجھ تصور کرتے ہیں۔ ماں باپ کی دوائی کی پرچی اکثر کھو جاتی ہے، پر لوگ وصیت کے کاغذات سنبھال کر رکھتے ہیں۔ والدین اولاد پر ظلم و زیادتی بھی کرے تو اولاد کو ان کے ظلم و زیادتی کا جواب دینے کی اجازت نہیں ہے۔ جھڑکنا تو دور کی بات ان کے سامنے اف تک کرنے کی اجازت نہیں۔ والدین کے ہر حکم کی تکمیل کریں اور ان سے ہمیشہ محبت اور نرمی کا سلوک کریں ان کی رائے کو ترجیح دیں اور اسکی بجا آوری کریں۔ اپنی مصروفیات میں سے کچھ وقت ان کے لئے مخصوص کر دیں ـــ

اپنے والد سے ہم کلام رہیں
یوں وہ بوڑھا جوان رہتا ہے

والدین کی بھرپور خدمت کریں اور ان کی وفات کے بعد ان کے ایصال ثواب کے لئے وقتاً فوقتاً دعائے مغفرت و رحمت کا اہتمام کرتے رہیں۔ والدین کی دعائیں اولاد کے حق میں ضرور قبول ہوتی ہیں۔

باپ زینہ ہے جو لے جاتا ہے اونچائی تک
ماں دعا ہے جو صدا سایہ فگن رہتی ہے

پس جو شخص اپنے والدین کو خوش اور راضی رکھتا ہے اللہ پاک بھی اس سے خوش اور راضی ہوتا ہے اور جو ناراض رکھتا ہے اللہ پاک بھی اس سے ناراض ہوتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ پہلی محبت کو نہیں بھلایا جاتا تو پھر لوگ اپنے ماں باپ کی محبت کو کیوں بھلا دیتے ہیں

بھول کر ماں باپ کو کیوں پھر رہے ہو دربدر
زندگانی کا خزانہ واقعی ماں باپ ہیں

بشیر بدر کی شاعری برصغیر کی جذباتی زندگی میں ہمیشہ سانس لیتی رہے گی

حسنین نقوی

بڑے لوگوں سے ملنے میں ہمیشہ فاصلہ رکھنا
جہاں دریا سمندر سے ملا، دریا نہیں رہتا

ان دو مصرعوں میں بشیر بدر نے خودداری، وقار اور احتیاط کا پورا فلسفہ سمیٹ کر رکھ دیا۔ اپنے طویل اور ممتاز ادبی سفر کے دوران بشیر بدر کو بے شمار اعزازات سے نوازا گیا، جن میں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ اور پدم شری شامل ہیں۔ ان کے شعری مجموعے 'صبح کی پہلی کرن'، 'آس'، 'بساط' اور 'اداسی' معاصر اردو ادب کے اہم سنگ میل بن گئے۔ لیکن ان کی اصل کامیابی کو صرف اعزازات کی کسوٹی پر نہیں پرکھا جاسکتا۔

بشیر بدر نے وہ مقام حاصل کیا جو بہت کم ادیبوں کے حصے میں آتا ہے۔ اپنی شاعری کے ذریعہ وہ عوامی حافظے کا حصہ بن گئے۔ ان کی شاعری لوگوں کے ساتھ محبت، جدائی، ہجرت، بڑھاپے، غم اور مصالحت کے سفر میں ہم قدم رہی۔ ان کے اشعار اس لیے زندہ رہے کہ انہوں نے بنا تصنع کے تسکین دی اور بغیر تکبر کے دانائی عطا کی۔ وہ اس نسل سے تعلق رکھتے تھے جو سمجھتی تھی کہ شاعری انسان کو زندگی سے دور نہیں کرتی، بلکہ اسے زیادہ نرمی اور شفقت کے ساتھ زندگی کی طرف واپس لاتی ہے۔

بشیر بدر کی وفات اردو ادب میں ایک ایسا خلا چھوڑ گئی ہے جسے پُر کرنا ممکن نہیں۔ وہ اس روایت کے نمائندہ تھے جہاں شاعری صرف پڑھی یا سنائی نہیں جاتی تھی بلکہ جی جاتی تھی، جہاں زبان میں اخلاقی وقار، جذباتی توازن اور تہذیبی شائستگی موجود ہوتی تھی۔ ایک ایسے دور میں جب دنیا مسلسل تقسیم اور شدت پسندی کی طرف بڑھ رہی ہے، بشیر بدر کی شاعری یہ یاد دلاتی رہی کہ مہربانی بھی مزاحمت کی ایک صورت ہو سکتی ہے۔ بشیر بدر کے انتقال کے بعد دنیا بھر سے ادیبوں، محققین، فنکاروں، سیاست دانوں اور مداحوں کی جانب سے خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے، اور اس لمحے یہ احساس اور گہرا ہو جاتا ہے کہ بشیر بدر صرف رومان کے شاعر نہیں تھے، بلکہ انسانی کمزوریوں اور جذباتی نزاکتوں کے شاعر تھے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ان کے الفاظ آج بھی زندہ ہیں۔ آج جب اردو کی محبوب ترین آوازوں میں سے ایک خاموش ہو گئی ہے، تو ان ہی کے اشعار ایک عجیب اداسی کے ساتھ یاد آتے ہیں:

محبتوں میں دکھاوے کی دوستی نہ ملا
اگر گلے نہیں ملتا تو ہاتھ بھی نہ ملا

بشیر بدر اس دنیا سے رخصت ہو گئے، لیکن ان کی شاعری برصغیر کی جذباتی زندگی میں ہمیشہ اسی طرح سانس لیتی رہے گی . . . خاموشی سے، وقار کے ساتھ۔

1,177 راساتذہ کی خالی اسامیاں اسکول سروس کمیشن کو فہرست بھجوادی گئی

ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کو مطلع کیا کہ اپر-پرائمری اسکولوں میں اس وقت کل ملا کر 1177 رٹیچروں کی جگہ یونہی خالی پڑی ہوئی ہے جو درجہ ششم (VI) سے درجہ ہشتم (VIII) میں ہے یہ اسامیاں سرکاری امداد یافتہ یا سرکاری اعانت سے چلنے والے اسکولوں میں ہیں اور ان خالی 1177 ر اسامیوں کی جگہوں اسکول سروس کمیشن کے ذریعہ پُر کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس وقت ان خالی اسامیوں کی جگہوں پر باصلاحیت اور ہنرمند امیدواروں کو شامل کیا جاتا ہے بشرطیکہ بنگال کی نئی بی جے پی حکومت نے الیکشن سے پہلے ووٹروں سے جو وعدے کئے تھے اسے پورے طور پر نہ سہی لیکن کسی حد تک تو ضرور پورا کیا جاسکتا ہے۔ ڈپارٹمنٹ کونسل نے گزشتہ 21 رمئی کو ایک ڈویژن بنچ جس میں جس پارتھا سارتھی چٹرجی اور جسٹس تپابرتا چکرورتی کی عدالت میں یوں گزارش کی تھی کہ ان خالی اسامیوں میں فی الفور ایس ایس سی بھرتی کرے اور انہیں اپنے کئے پر کوئی حیرت نہیں ہونی چاہیے جب ان جگہوں پر اساتذہ کی تقرری ہوگی۔ ڈپارٹمنٹ نے ویکنسی کی مکمل تفصیل ڈویژن بنچ کے سامنے رکھ دی ہے ساتھ ہی توہین عدالت کا کیس بھی ریفر کردیا جب 14,052 رویکنسیوں کو بھرنے کی عدالت کی طرف سے آرڈر جاری ہوگیا تھا تو اس حکم کی تعمیل کیوں نہیں ہوئی۔ گزشتہ 29 راگست 2024 کو ایک ڈویژن بنچ جس کی قیادت تپابرتا چکرورتی کررہے تھے انہوں نے اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کو ہدایت دی تھی کہ وہ خالی اسامیوں کے عہدوں کو فوری طور پر بھرے اور یہ کام حکم کے جاری ہونے کے بعد 12 ہفتوں کے اندر اندر پوری کی جائے، لیکن ممتا بنرجی کے دورِ حکومت 1,177 راسامیوں کی خالی جگہ یونہی خالی پڑی رہی، اساتذہ کی جگہ پُر کرنے والے ایک امیدوار نے حکم عدالت کی توہین کے نام پر عدالت نے اگرچہ 12,723 رکو تقرریاں دی تھیں لیکن بقایا عہدوں کو پُر کرنے کا معاملہ یونہی پڑا رہا اور اس پر کوئی دھیان نہیں دیا گیا جس کی وجہ سے بنگال کا ماحول احتجاجی نعروں سے گونجنے لگا تھا۔

عدالت نے ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کو ذمہ دار ٹھہرایا کہ وہ تمام جگہوں پر کرنے کی ذمہ دار ہے۔ گھوش نے کہا مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ نئی حکومت نے ان خالی ویکنسیوں کی جگہ پُر کرنے کی طرف توجہ دی اور وعدہ کیا کہ وہ ان ویکنسیوں کو ایس ایس سی کو فارورڈ کردیں گے۔ کمیشن کے ذرائع نے بتایا کہ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کی طرف سے ابھی تک خالی اسامیوں کی فہرست نہیں بھیجی گئی ہے، جیسے ہی خالی اسامیوں کی فہرست کمیشن تک پہنچے گی اسی کے ساتھ ساتھ بھرتی کا عمل شروع کردیا جائے گا۔ عدالت نے کمیشن کے سکریٹری اور کمشنر آف اسکول ایجوکیشن سے دریافت کیا ہے کہ وہ تقرریوں کے سلسلے میں اپنی رپورٹ عدالت میں پیش کرے۔ وہ امیدوار جو اپنی تقرری کا انتظار کررہے ہیں۔ انہوں نے 2015 کے ٹیچرس ایلی جی بی لیٹی ٹسٹ (ٹیٹ) کے لئے لکھا تھا جو 2016 میں ہوا تھا۔ عدالت نے اگست 2024 کو جو آرڈر پاس کیا تھا اس کے بعد ہی تقرری کا عمل شروع ہوا تھا لیکن ان تقرریوں میں گڑبڑا گھوٹالا کرنے الزامات عائد ہوئے تھے۔

اب جب کہ 1,177 راساتذہ کی خالی اسامیوں کی پوری تفصیل سامنے آچکی ہے تو ایسے میں اسکول سروس کمیشن کا یہ فرض رہ جاتا ہے کہ جیسے ہی اس کے پاس یہ فہرست پہنچے اس کے ساتھ ہی وہ خالی اسامیوں کی جگہ پُر کرنے لگے تاکہ برسوں سے احتجاج کررہے امیدواروں کے چہروں پر خوشی کی لہر دیکھنے کو ملے۔

(خ الف ف)

☆☆☆

ڈاکٹر بشیر بدر: لفظوں کا درویش، محبت کا سفیر!

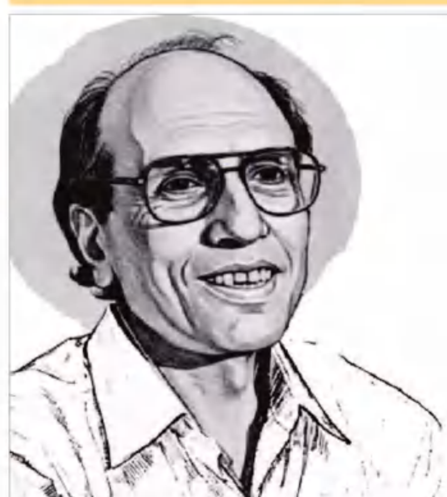

(امتیاز احمد انصاری آسنسول) اردو شاعری کا آسمان 28 مئی 2026 کیدن، اس وقت سوگوار ہوگیا جب اردو شعروادب کا ایک تابندہ ستارہ ہمیشہ کے لیے غروب ہوگیا ڈاکٹر بشیر بدر صرف ایک نام نہیں ایک دبستان تھے ان کے لفظوں میں محبت کی مہک، درد کا سمندر اور سچائی کی کڑواہٹ ایک ساتھ سانس لیتی تھی ان کی رحلت سے غزل کا وہ دھڑکتا ہوا دل خاموش ہوگیا جو ہر محفل کو اپنی حرارت سے روشن کر دیتا تھا۔ آج ادب کا قافلہ یتیم ہوگیا وہ شاعر جس کی غزل کو عوام نے اپنے دل کی دھڑکن بنا لیا تھا جس کے مصرعے زبان زد عام ہوئے آج خود خاموشی کی چادر اوڑھ کر ابدی سفر پر روانہ ہوگیا ڈاکٹر بشیر بدر کی شاعری محض الفاظ کا ہنر نہیں زندگی کا فلسفہ تھی ان کے چند اہم مجموعے اردو ادب کا قیمتی سرمایہ ہیں:

*اجالے اپنی یادوں کے *: جس کے عنوان سے ہی زمانہ روشن ہو گیا۔

* آس *: امید اور تڑپ کا استعارہ
* آہٹ *: دل کی دستک سناتی ہوئی غزلیں
* آمد *: نئے لہجے، نئی خوشبو لیے ہوئے کلام
*تصویرِ درد *: کرب اور کائنات کا مرقع
* کلیاتِ بشیر بدر *: ان کے پورے فن کا آئینہ

ان کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ خاص و عام دونوں کے دل میں اتر جاتی تھی۔ مشاعرے کا اسٹیج ہو یا تنہائی کا گوشہ، ان کے اشعار ہر جگہ اپنا اثر چھوڑتے تھے انہوں نے غزل کو ایوانوں سے نکال کر گلی کوچوں تک پہنچایا۔ بشیر بدر نے ہمیشہ محبت کو مذہب اور انسانیت کو مسلک بنا کر شاعری کی ان کے یہاں نفرت کے لیے کوئی جگہ نہ تھی وہ لفظوں سے زخم نہیں، مرہم دیا کرتے تھے ان کی شخصیت عاجزی اور اپنائیت کا پیکر تھی نئے لکھنے والوں کے لیے ان کا دامن ہمیشہ کشادہ رہا۔ ان کے جانے سے مشاعروں کی رونق، کتابوں کی خوشبو اور محفلوں کا اعتبار اٹھ گیا ہے

اردو غزل آج اس یتیمی کے کرب سے گزر رہی ہے جس کا مداوا صدیوں میں نہیں ہوتا ایسے شاعر روز پیدا نہیں ہوتیمگر فنکار مرتا نہیں وہ اپنے لفظوں میں ہمیشہ زندہ رہتا ہبشیر بدر کا یہ شعر رہتی دنیا تک ان کی پہچان رہے گا:

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجائے

ربِ کریم مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین وعقیدت مندوں کو صبرِ جمیل دے۔ آمین۔

*ڈاکٹر بشیر بدر کے وہ اشعار جو دلوں میں ہمیشہ روشن رہیں گے *

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے ملو گے تپاک سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلے سے ملا کرو

نہ ہم سفر نہ کسی ہم نشیں سے نکلے گا
ہمارے پاؤں کا کانٹا ہمیں سے نکلے گا

یوں تو اے زندگی تیرے شکوے ہزار تھے

☆

ان دنوں شہر میں وہ نہیں ہے مگر اس کی تصویر ہے داستاں کیلئے

تم مری زندگی ہو یہ سچ ہے
زندگی کا مگر بھروسہ کیا
بشیر بدر

سال 1995 کولکاتا کے زکریہ اسٹریٹ کے مشاعرے میں جہاں ڈاکٹر بشیر بدر صاحب سے میری پہلی ملاقات ہوئی، اس ملاقات میں انہوں نے اپنا مجموعہ کلام ''آمد'' مجھے دیا اور اس ''آمد'' کے مطالعے نے مجھے مہتاب سلم بنا دیا۔ بشیر بدر صاحب نے میری حوصلہ افزائی کی اور سال 2001 میں میرا پہلا مجموعہ کلام ''شام ہونے تک'' منظر عام پر آیا، میری رہنمائی کرتے ہوئے انہوں نے میری پہلی کتاب پر اپنی دعاؤں کے جملے لکھے اور آج بھی میری شاعری ان دعاؤں سے منسوب ہے۔

میرا دوسرا مجموعہ کلام ''تمہاری طرح'' (2025) جو اس وقت منظر عام پر ہے جس میں بشیر بدر صاحب کی دعاؤں کی جھلک مل جائے گی۔

بشیر بدر صاحب کی شخصیت پر کچھ کہنے کی حیثیت میری نہیں ہے۔ ایک کمزور طالب علم کی طرح اس عظیم استاد کو اپنے ان اشعار سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

''ان دنوں شہر میں وہ نہیں ہے مگر
اس کی تصویر ہے داستاں کیلئے
راستے میں نشاں پاؤں کے چھوڑ دو
آنے والے نئے کارواں کیلئے''

اللہ سے اس عظیم فنکار اور نئی غزل کے محسن کیلئے یہی دعا کروں گا کہ پروردگار ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

میری نگاہ میں اردو ادب میں غزلوں کا وجود جب تک ہے آپ جدید غزل کے امام کی حیثیت سے یاد کئے جائیں گے۔

''لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

دشمنی جم کر کرو لیکن یہ گنجائش رہے
جب کبھی ہم دوست بن جائیں تو شرمندہ نہ ہو

زمین ماں بھی ہے محبوب بھی ہے بیٹی بھی
زمین چھوڑ کے جاؤں کوئی سوال نہیں

پتھر مجھے کہتا ہے مرا چاہنے والا
میں موم ہوں اس نے مجھے چھو کر نہیں دیکھا

روٹھ جانا تو محبت کی علامت ہے مگر
کیا خبر تھی مجھ سے وہ اتنا خفا ہو جائے گا

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے ملوگے تپاک سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلے سے ملا کرو

محبت ایک خوشبو ہے ہمیشہ ساتھ رہتی ہے
کوئی انسان تنہائی میں بھی تنہا رہتا

انہی راستوں نے جن پر کبھی تم تھے ساتھ میرے
مجھے روک روک پوچھا ترا ہمسفر کہاں ہے

زندگی تو نے مجھے قبر سے کم دی ہے زمیں
پاؤں پھیلاؤں تو دیوار سے سر لگتا ہے

نہ جی بھر کے دیکھا نہ کچھ بات کی
بڑی آرزو تھی ملاقات کی

تم محبت کو کھیل کہتے ہو
ہم نے برباد زندگی کر لی

کچھ تو مجبوریاں رہی ہوں گی
یوں کوئی بے وفا نہیں ہوتا

مسافر ہو تم بھی مسافر ہیں ہم بھی
کسی موڑ پر پھر ملاقات ہو گی

''اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے''

مہتاب سلم، کولکاتا

دہرادون: بشیر بدر؛ ہندوستانی ادب کے آسمان کا ایک ستارہ کھو گیا

شاعر اتل شرما محکمہ ثقافت کے زیر اہتمام منعقدہ ایک شعری کانفرنس کی 20 سال پرانی یادیں بیان کر رہے ہیں۔ انہیں (ڈاکٹر اتل شرما) بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس نے نظم سنائی تو ہال میں موجود لوگ بھی ساتھ گانے لگے۔ لوگوں کا جوش و خروش دیکھ کر ڈاکٹر بشیر بدر نے پہلی بات جو کہی وہ میرے لیے کسی نعمت سے کم نہیں تھی۔

شاعر ڈاکٹر اتل شرما نے 20 سال پرانی یادیں شیئر کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ڈاکٹر بشیر بدر نے ہمیشہ نوجوان شاعروں اور ادیبوں کی حوصلہ افزائی کی۔ ڈاکٹر بشیر بدر کا انتقال ہندوستانی ادب کے آسمان پر ایک ستارے کے کھو جانے کے مترادف ہے۔ اتراکھنڈ کے ایک مشہور شاعر ڈاکٹر اتل شرما کا کہنا ہے کہ تقریباً 20 سال پہلے میرے لیے ان کے تعریفی الفاظ میرے لیے کسی نعمت سے کم نہیں تھے۔ شاعر اتل شرما محکمہ ثقافت کے زیراہتمام منعقدہ ایک شعری کانفرنس کی 20 سال پرانی یادیں بیان کررہے ہیں۔ انہیں (ڈاکٹر اتل شرما) بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس نے نظم سنائی تو ہال میں موجود لوگ بھی ساتھ گانے لگے۔ لوگوں کا جوش وخروش دیکھ کر ڈاکٹر بشیر بدر نے پہلی بات جو کہی وہ میرے لیے کسی نعمت سے کم نہیں تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ 30 سال میں پہلی بار وہ عوام کو کسی شاعر کا پورا گانا یاد کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ لوگ اس میں ڈوبے ہوئے تھے اور ساتھ ساتھ گا رہے تھے۔ اس کے بعد وسیم بریلوی اور شاعر اشوک چکردھر جیسے نورانیت سے مزین اس اسٹیج پر شاید سب نے یہی بیان دہرایا۔ تین سال بعد مسوری میں جب اس نے وہی کہانی دہرائی تو میں اور بھی مغلوب ہوا۔ شاعر اتل شرما کا کہنا ہے کہ انہیں وہ شعر آج بھی یاد ہے جو انہوں نے پڑھا تھا... بے مقصد نہ گھومنا، کسی شام گھر میں رہو، وہ غزلوں کی سچی کتاب ہے، چپکے سے پڑھو، اسے فوراً گلے لگاؤ تو کوئی ہاتھ تک نہیں ملائے گا، یہ نئے مزاج کا شہر ہے، دور سے ملو۔

آہ..... بشیر بدر

بشیر بدر کے انتقال سے ایک عہد زریں کا خاتمہ ہوگیا اور اب غزلوں میں وہ مہک جذبے میں وہ چاندنی اور جذبات کے تلاطم میں وہ گرمی محسوس نہیں ہوگی جو گرمی بشیر بدر کی غزلوں میں دکھائی دیتی تھی۔ وہ 21 ویں صدی کے سب سے بڑے غزل گو شاعر تھے ان کی آواز بہت ہی پیاری اور دلنوازی سے بھرپور تھی۔

(غمگسار خواجہ احمد حسین)

ایسا میرے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے......؟؟؟

از: انصار احمد مصباحی

آپ نے کچھ لوگوں کو، ذرا سی پریشانیوں سے گھبرا کر یہ جملہ بولتے سنا ہوگا، ممکن ہے خواہی نہ خواہی کبھی آپ کی زبان سے بھی یہ لفظ نکلا ہو کہ، "ایسا میرے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے"۔ نفسیات کے ماہرین کے نزدیک ایسا کہنا انسان کی سب سے بڑی غلط فہمی ہے۔ ہر شخص کی زندگی میں ایک ایسا وقت ضرور آتا ہے، جب اسے پریشانیوں پر لگتا ہے کہ "ایسا صرف میرے ساتھ ہی ہوتا ہے"۔ انسان کی خمیر دکھ سکھ کے معجون سے مرکب کی گئی ہے۔ پریشانیاں اور آسانیاں ہم قدم چلتی ہیں۔ قرآن اور احادیث کی تصریحات کی روشنی میں ہر مصیبت کے بعد دگنی راحت اور ہر آسائش کے بعد آزمائش ہے۔ ہر شخص کی زندگی کی گاڑی انھیں دو پٹریوں سے ہوکر گزرتی ہے۔

موجوں کی سیاست سے، مایوس نہ ہو فانی
گرداب کی ہر تہ میں ساحل نظر آتا ہے

اچانک دکھ کی گھنگور گھٹائیں چھا جاتی ہیں، پل بھر کے لئے ہمیں ایسا لگتا ہے یہ تیرگی صرف ہمارے ارد گرد بسیرا کر رکھی ہے۔ اصل میں ایسی کوفت جسے ہر انسان جھیلتا ہو، وہ مصیبت نہیں، عادت بن جاتی ہے۔ مثلا؛ ہم ہوا میں اڑ نہیں سکتے، مچھلیوں کی طرح تیر نہیں سکتے، بیلوں کی طرح ننگے بدن ٹھہر نہیں سکتے، کھانے کے لئے گھاس بھوس نہیں چبا سکتے۔ ان مواقع پر کوئی نہیں کہتا کہ "ایسا صرف میرے ہی ساتھ کیوں ہوتا ہے"۔ یاد رکھیے! آپ کی اور میری طرح، دنیا کے سارے 500 کرور لوگوں کو پریشانیاں ہیں۔ کسی کے پاس دولت ہے تو ان کی اولاد نافرمان ہے؛ کوئی سرمایوں کی چوٹی پر بیٹھ کر، ازدواجی زندگی کی ناکامی پر رو رہا ہے؛ کوئی روٹی کپڑا اور مکان کے لئے سرگرداں ہے؛ کسی کو حسن چاہیے، کسی کو عزت کی طلب ہے، کوئی بیماریوں سے جوجھ رہا ہے تو کوئی اپنے موٹاپے سے پریشان ہے؛ کوئی کام کی تلاش میں بھٹکتا ہے تو کوئی کام کے بوجھ تلا دب کر پریشان ہے۔ پریشان سب ہیں، بس نوعیت الگ الگ ہے۔

اللہ اپنے لافانی کلام میں ارشاد فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ۔ (البقرۃ: 30)

ترجمہ: "اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ تمہارے ہاتھوں کے کمائے ہوئے اعمال کی وجہ سے ہے اور بہت کچھ تو وہ معاف فرما دیتا ہے"۔ قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ ہمیں صاف بتاتی ہے کہ پریشانیاں ہمارے کالے کرتوتوں کے پرینام ہیں۔ نیز مصیبتیں ہمارے گناہوں کو دھو دیتی ہیں۔ ظاہر ہے گناہ کا مٹنا اللہ کا انعام ہوتا ہے، جبر و قہر نہیں۔

چلا جاتا ہوں ہنستے کھیلتے موج حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں، زندگی دشوار ہو جائے

اللہ نے جتنی پریشانیاں نازل فرمائی ہے، ان کا حل پہلے اتار دیا ہے۔ ہمیں بس پریشانیاں سے باہر نکلنے کے لئے اس آسان حل کو تلاش کرنی ہے۔ بھوک سبھی کو لگتی ہے۔ اس کے لئے کھانا پڑتا ہے۔ کوئی بھوک لگنے پر یہ نہیں کہتا کہ "یہ بھوک بھی کیا بلا ہے۔ مجھے ہی بھوک کیوں لگتی ہے"۔ بھوک لگنے کا ایک راز، انسان کو لذت کام و دہن سے آشنا کرنا ہے۔ ایسے ہی پریشانیوں کی ایک حکمت، راحت و عیش کی اہمیت کو جاننا ہے۔ تاکہ انسان جنت کی بہاروں کی آرزو کرے اور اس کے لئے کوششیں کرتے رہے۔

ایک انگریز مفکر نے بڑا معنی خیز جملہ کہا ہے،

"A pessimist sees the difficulty in every opportunity; an optimist sees the difficulty in every opportunity"

یعنی ایک قنوطی شخص کو ہر موقع پر پریشانی نظر آتی ہے، جب کہ ایک خوش امید شخص کسی بھی پریشانی میں موقع نکال لیتا ہے۔

مشہور ادیب ڈاکٹر عائض قرنی اپنی بیسٹ سیلر کتاب "لاتحزن" میں لکھتے ہیں: "کوئی آفت آئے تو اس کے روشن پہلو پہ نگاہ رکھا کیجیے! کوئی آپ کو لیموں کا پیالہ دے تو اس کی کڑواہٹ پر نظر ڈالنے کے بجائے تھوڑی سی شکر ملا کر اسے لذیذ مشروب بنا لیجیے، کوئی آپ کو مردہ سانپ دے تو اس کی قیمتی کھال لے کر اسے پھینک دیجیے، کیسے ہی سخت حالات ہوں، ان کا مقابلہ اس طرح سے کیجیے کہ آپ کے دامن رنگ رنگ کے پھولوں سے بھر جائیں۔ قرآن کہتا ہے، "بہت ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو مگر وہ تمہارے لئے خیر ہو"۔ (لاتحزن، ۳۱-۳۲)

اسی سیاہ سمندر سے نور نکلے گا:

حضرت آدم علیہ السلام جب دنیا میں آئے تو انسیت کے لئے کوئی نہیں تھا، نہ گھر بار تھا نہ کھیتی کھلیان؛ یہاں تک کہ جسم میں کپڑے تک نہیں تھے، آج وہ پوری انسانی آبادی کے بابا ہیں؛ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں گر کر بھی صبر کا دامن نہیں چھوڑا، اللہ نے ان کے لئے آگ کو گل زار بنا دیا؛ سیدنا یوسف علیہ السلام کو بھائیوں نے اندھے کنویں میں ڈال دیا، وہ اس آزمائش پر صبر کیے تو مصر جیسے ترقی یافتہ حکومت کے سپید و سیاہ کے مالک بن گئے۔ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کی ہجرت کا واقعہ بظاہر بڑا جانکاہ تھا، لیکن مدینہ پہنچ کر حضور رحمت عالم ﷺ نے ایسی ریاست قائم فرمادی کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ شہید اعظم سرکار امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کربلا میں اپنے کنبے سمیت شہید ہو گئے، اللہ نے وہ انعام سے نوازا کہ آج وہ مورخین اور ماہرین کے نزدیک دنیا کے پسندیدہ لیڈر اور شخصیت ہیں اور آخرت میں جنتی جوانوں کے سردار ہوں گے۔ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالی عنہ پر ایک دو نہیں، پورے سو کوڑے برسائے گئے؛ یہاں تک کے آپ کی وفات بھی قید خانے ہی میں ہوئی۔ (مناقب الامام وصاحبہ: 1/ 27)

اجر دیکھیے کہ دنیا آج انہیں علم فقہ کے بانی کے طور پر یاد کرتی ہے۔ یہ امام مالک ہیں، جنھیں جعفر بن سلیمان نے صرف اس لئے سو کوڑے لگوائے کہ آپ رضی اللہ عنہ حالت اکراہ کی بیعت کے قائل نہیں تھے، انھیں دنیا امام عشق و محبت کے لقب سے یاد کرتی ہے۔ حضرت امام احمد ابن حنبل کو اسیر زنداں کیا گیا، پیٹھ پر کوئی ایسی جگہ نہ بچی تھی جہاں کوڑوں کے نشان نہ ہوں، وہ اتنے بڑے عالم ہوئے کہ آج فقہ میں ان کی تقلید کی جاتی ہے۔ ان واقعات کی تفصیل "سیر اعلام النبلاء جلد 11 اور دوسری تاریخی اور رجال کی کتابوں میں دیکھی جا سکتی ہے)

امام سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو حجاج بن یوسف نے جانوروں کی طرح ذبح کر دیا، حضرت سعید ابن المسیب رضی اللہ عنہ کو دیکھیے! عبدالملک بن مروان نے کڑاکے کی سردی میں، خالی جسم پر پانی ڈلوایا اور اسی جسم پر پچاس کوڑے لگوائے۔ شمس الائمہ حضرت امام سرخسی کو اوزجند کے کنواں نما گڈھے میں قید کر دیا گیا، تو آپ کے قلم جوالہ سے تیس جلدوں پر مشتمل المبسوط نامی فقہی انسائیکلوپیڈیا وجود میں آ گیا، حضرت امام بوصیری فالج میں مبتلا ہوئے تو اسی فالج کی حالت میں شان رسالت میں ایسا شاہ کار قصیدہ رقم کیے کہ وہ کروروں عشاق رسول ﷺ کا وظیفہ بن گیا، علامہ ابن الاثیر کو نظر بند کیا گیا تو جامع الاصول اور النہایۃ مرتب کر دیں، علامہ ابوالفرج ابن الجوزی کو بغداد سے جلاوطن کیا گیا تو قرأت سبعہ کی تجوید تیار کر ڈالی، شیخ سعدی شیرازی کو سفر کی کلفتیں برداشت کرنی پڑی تو نتیجے میں علم و معرفت، ادب و حکمت کا ایک "گلستاں" تیار ہو گیا۔ یہ سارے لوگ قرآنی اصول "ان مع العسر یسرا" کے اصول پر عمل پیراں تھے۔ (رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ)

ساحل کے سکوں سے کسے انکار ہے لیکن
طوفان سے لڑنے میں مزا اور ہی کچھ ہے
اور بھی دیکھیے!

جزیرہ انڈمان میں کالا پانی کی سزا ہوئی تو حضرت مفتی عنایت احمد کاکوروی علیہ الرحمہ نے علم الصیغہ اور تواریخ حبیب اللہ نامی کتابیں لکھ دیں جو آج تک برصغیر کے درس نظامی میں داخل نصاب چلی آ رہی ہیں۔ اعلی حضرت شاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کو ان کی حق گوئی کے پاداش میں کیسی کیسی گالیاں دی گئیں، دھمکیاں تک ملیں؛ لیکن کیا مجال کہ پائے استقلال میں کبھی ذرا سی جنبش آئی ہو۔ محمد حسین آزاد کا ادبی شاہکار آب حیات اور ابوالکلام آزاد کی غبار خاطر بھی قید و بند کی صعوبتوں کا ہی نتیجہ ہیں، مشہور شاعر مولانا سید فضل الحسن حسرت موہانی کی "مشاہدات زنداں" اور منقبت غوثیہ سمیت اشعار کا معتد بہ حصہ جیل خانے کی یادگار ہیں۔ انھوں نے اپنا مشہور شعر،

ہے مشق سخن جاری چکی کی مشقت بھی
اک طرفہ تماشہ ہے حسرت کی طبیعت بھی

مدت اسیری ہی میں کہی تھی۔

انیسویں صدی کے آخری دور میں مصطفی کمال پاشا نے جدید ترکی کی جو عمارت کھڑی کی تھی، اس کی بنیاد اسلام دشمنی پر رکھی گئی تھی۔ اس نے اپنی حدود سلطنت سے اسلام کو باہر کر دیا، اذان پر پابندی عائد کردی، مساجد کو میوزیم اور گوداموں میں تبدیل کر دیا، دینی مدارس پر تالے لگوا دیے، زبانِ ترکی کی عربی رسم الخط کو لاطینی سے بدل دیا، حجاب پر پابندی عائد کردی، شرعی عدالتیں بند کروادی۔ ایسی گھٹا ٹوپ تاریکی میں "تحریک نورسی" کے بانی اور "رسائل نور" کے مصنف شیخ بدیع الزماں سعید نورسی، نور کی کرن بن کر ابھرے اور پورے ترکی میں احیائے اسلام کی روح پھونک دی۔ لیکن ان کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہیں ساری زندگی جلاوطنی اور گرفتاری میں بتانی پڑی۔ ترکی کے ہی ڈاکٹر فواد سیزگین (وفات/30 جون، 2018ء استنبول) کو استنبول شہر سے جلا وطن کر دیا گیا تو غریب الوطنی میں "تاریخ التراث العربی" کی ۱۶ جلدیں لکھ ڈالی، آج وہ لائبریری ناقص تصور کی جاتی ہے جہاں یہ اہم کتاب موجود نہ ہو۔ مسلم سائنس داں، ہیئت داں، کیمیا اور ریاضی کے ماہرین کو عالمی طور پر متعارف کرانے کی یہ کتاب اب تک کی سب سے بڑی کامیاب کوشش ہے۔ رئیس القلم، مناظر اسلام حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ دور اخیر کے سب سے بڑے آئیڈیل رہنما گزرے ہیں۔ 1979ء میں جمشید پور میں فساد پھوٹا تو مدرسہ فیض العلوم بھی زد میں آ گیا۔ وہ ایک طویل داستان غم ہے۔ اگست 1979ء میں آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ آگے خود لکھتے ہیں: "کہنے کے لئے مجھے جیل میں پہنچانے میں ظلم ہی کا ہاتھ ہے؛ لیکن یہ کتنا خوب صورت ظلم ہے، جو میرے برسوں کی آرزووں کی تکمیل کا ذریعہ بن گیا کہ "زیرو زبر" کا دو تہائی حصہ جو تین سو صفحات پر مشتمل ہے، آج مکمل ہو گیا"۔ (زیر و زبر، ص، 5) مفتی جلال الدین امجدی صاحب علیہ الرحمہ دن میں رکشہ چلاتے اور رات میں پڑھتے، گھر میں متعدد بار ایسی چوری ہوئی کہ استعمال کے لئے جھاڑو تک نہ بچا، اللہ نے اس صبر و تحمل کا یوں انعام بخشا کہ اسی حیات میں "فقیہ ملت اسلامیہ" قرار پائے۔

نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا
سو بار جب عقیق کٹا تب نگیں ہوا

میں یہاں ایک واقعہ ذکر کرنا چاہوں گا؛ گو نفس مضمون سے بہت زیادہ میل نہ کھائے، تاہم قارئین کی دل چسپی اور عبرت آموزی سے خالی نہیں ہوگا۔ بیسوی صدی کے سب سے مشہور طبیعیات داں، البرٹ آئن اسٹائن کے پاس ایک کتا ہوا کرتا تھا۔ وہ اسے بہت پیار کرتا، سفر حضر میں ساتھ رکھتا۔ اکثر جب وہ سائنسی تھیوری لکھنے بیٹھتا، کتا اس کے ارد گرد ہی منڈلاتا رہتا تھا۔ کبھی دم ہلاتا تو کبھی زبان نکال کر ہانپتا اور کبھی فرش پر لوٹ پوٹ ہوتا۔ ایک دن جب کتا، آئن اسٹائن کے دار المطالعہ میں تنہا تھا، اس نے ایسی حرکت کر دی کہ سائنس کی کئی اہم تھیوریاں برباد ہو گئیں۔ کتے نے روشنائی انڈیل دی اور بالٹی میں رکھے پانی بھی پلٹ دیا۔ جب آئن اسٹائن نے اپنے سارے کیے دھرے پہ پانی پھرا دیکھا تو اسے دکھ تو بہت ہوا، پر افسوس کے ساتھ اس نے کتے کو صرف اتنا کہا: "کاش تو ان تحریروں کی اہمیت سمجھ سکتا"۔ کہانی یہیں پر ختم نہیں ہوئی۔ بعد میں آئن اسٹائن نے اپنے کتے کو دیکھ دیکھ کر ساری تھیوریاں از سر نو تیار کر لی، یہاں تک کہ پہلے سے زائد قیمتی مواد اکٹھا ہو گیا۔ آخر میں پیارے آقا، حضور سید عالم ﷺ کی تین پیاری حدیثیں پڑھ لیجیے! سچی عقیدت ہوگی تو ان شاء اللہ انھیں سے سارے دکھ درد و الم کافور ہو جائیں گے اور جو حالات اور کیفیت آپ کو بظاہر پر درد اور اندوہ ناک نظر آتے ہیں، وہی آپ کے لئے مژدہ جاں فزا اور نوید خوش م آلی نظر آئیں گے۔ حدیث: "عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يُوعَكُ، فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَا أَشَدَّهَا عَلَيْكَ. قَالَ: إِنَّا كَذٰلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْأَجْرُ. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً؟ قَالَ: اَلْأَنْبِيَاءُ. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ الصَّالِحُوْنَ، إِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُهُمْ إِلَّا الْعَبَاءَةَ يُحَوِّيهَا، وَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيَفْرَحُ بِالْبَلَاءِ كَمَا يَفْرَحُ أَحَدُكُمْ بِالرَّخَاءِ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه۔

(ابن ماجہ: 4024، المستدرک للحاکم: 7848)

ترجمہ: "حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ کو بخار ہو رہا تھا۔ میں نے چادر پر سے آپ ﷺ کے جسم مبارک پر ہاتھ رکھ کر دیکھا تو آپ ﷺ کے بخار کی گرمی مجھے محسوس ہوئی۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اتنا تیز بخار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ہم پر مصیبت بھی سخت آتی ہے اور ثواب بھی دوگنا ملتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ، کن لوگوں پر زیادہ سخت مصیبت آتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء پر۔ میں نے عرض کیا: پھر کن پر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک لوگوں پر اور بعض نیک لوگ ایسی تنگ دستی میں مبتلا کر دیے جاتے ہیں کہ ان کے پاس ایک کمبل کے سوا، جسے وہ اوڑھے ہوئے ہیں، کچھ نہیں ہوتا۔ ان میں سے بعض مصیبت سے اس قدر خوش ہوتے ہیں جتنا تم لوگ مال و دولت ملنے سے ہوتے ہو"۔

حدیث: "عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً؟ قَالَ: اَلْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِيْنِهِ، فَإِنْ كَانَ دِيْنُهُ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي دِيْنِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِيْنِهِ، فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا عَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ"۔

(صحیح البخاری: 2139، سنن الترمذی: 2398)

ترجمہ: "حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے عرض کیا: "یارسول اللہ ﷺ! لوگوں میں سب سے زیادہ سخت آزمائش کس کی ہوتی ہے"؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "انبیاء کرام علیہم السلام کی، پھر درجہ بدرجہ مقربین کی۔ آدمی کی آزمائش اس کے دینی مقام و فضیلت کے مطابق ہوتی ہے۔ دین میں جتنا مضبوط ہو، آزمائش بھی اتنی ہی سخت ہوتی ہے۔ اگر دین میں کمزور ہو تو حسب دین آزمائش کی جاتی ہے۔ بندے کے ساتھ یہ آزمائشیں چلتی رہتی ہیں یہاں تک کہ (مصائب پر صبر کی وجہ سے) وہ زمین پر اس طرح چلتا ہے کہ اس پر ایک بھی گناہ نہیں ہوتا"۔

حدیث: "عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِيْنَ يُعْطَى أَهْلُ الْبَلَاءِ الثَّوَابَ، لَوْ أَنَّ جُلُوْدَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ فِي الدُّنْيَا بِالْمَقَارِيْضِ"۔

(سنن الترمذی: 2402، المعجم الکبیر للطبرانی: 12829، البیہقی: 6345)

"حضرت جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"بروز قیامت جب مصیبت کے ماروں کو ثواب دیا جائے گا تو آرام و سکون سے زندگی گزارنے والے تمنا کریں گے کہ کاش دنیا میں ان کی چمڑیاں قینچیوں سے کاٹ لی جاتیں"۔

طول غم حیات سے گھبرا نہ اے جگر
ایسی بھی کوئی شام ہے جس کی سحر نہ ہو
مصیبت کا پہاڑ آخر کسی دن کٹ ہی جائے گا
مجھے تیشے سے سر ٹکرا کے مرجانا نہیں آتا

□□□□

افق ادب کا درخشاں ستارہ ملک الشعراء محمد ابراہیم ذوق

اسلم رحمانی

سرزمین ہند تمام ادوار میں علم و ادب کا گہوارہ رہی ہے۔ اردو شاعری کے بین الاقوامی شہرت یافتہ کہنہ مشق شاعر ملک الشعراء، خاقانی ہند شیخ محمد ابراہیم ذوق کی ولادت /22 اگست 1790ء میں گہوارہ علم و ادب دلّی (دہلی) میں ہوئی۔ والد ماجد کا نام محمد رمضان ہے۔ ذوق کے والد بزرگوار ایک غریب سپاہی تھے۔ ذوق کا پورا نام شیخ محمد ابراہیم تھا۔ ذوق آپ کا تخلص تھا۔

تعلیم و تربیت:

ذوق نے ابتدائی تعلیم حافظ غلام رسول سے حاصل کی۔ ذوق کے نامور شاگرد مولانا آزاد لکھتے ہیں "ذوق جب پڑھنے کے قابل ہوئے تو حافظ غلام رسول نامی ایک شخص بادشاہی حافظ تھے۔ ان کے گھر کے پاس رہتے تھے۔ محلے کے اکثر لڑکے انہیں کے پاس پڑھتے تھے۔ انہیں بھی وہیں بیٹھا دیا گیا۔ حافظ غلام رسول شاعر بھی تھے اور شوق تخلص کرتے تھے"۔ (ذوق نے اپنے استاد کے نام کے وزن پر ہی اپنا تخلص ذوق رکھا۔) (آب حیات، ص: ۳۷۷)

حافظ غلام رسول کے بعد ذوق نے شاہ نصیر کی شاگردی اختیار کی۔ لیکن شاہ نصیر نے ذوق کے معاملے میں بے توجہی اور لاپرواہی سے کام لیا، جس سے ذوق کو بڑا رنج ہوا۔ مولانا آزاد لکھتے ہیں "بعض موقعوں پر ایسا ہوا کہ شاہ صاحب نے ان کی غزلوں کو بے اصلاح پھیر دیا اور کہا طبیعت پر زور ڈال کر کہو۔ کبھی کہہ دیا کچھ نہیں ہے، پھر سوچ کر کہو۔ بعض غزلوں کو جو اصلاح دی اس میں بھی بے پروائی پائی گئی۔ چنانچہ ایسا کئی دفعہ ہوا کہ غزلیں پھیر دیں۔ بہت سے شعر کٹ گئے"۔ رفتہ رفتہ مشق سخن اور اپنی ذہانت کے باعث کم عمری میں استادی کے مرتبے کو پہنچ گئے۔ بہادر شاہ ظفر کی استادی کا بھی فخر حاصل ہوا اور خاقانی ہند، ملک الشعراء کے خطاب سے سرفراز کیے گئے۔

پہلی دفعہ مشاعرے میں شرکت:

ذوق ایک غریب سپاہی کے بیٹے تھے، اس وجہ سے نہ ان کا کوئی دوست تھا نہ کوئی ہمدرد اور اوپر سے استاذ کی بے توجہی نے ذوق کو اندر سے توڑ کر رکھ دیا۔ ایک دن ذوق بہت ہی غمگین اور رنجیدہ بیٹھے تھے۔ ان دنوں دلی میں مشاعرے خوب ہوا کرتے تھے۔ میر کلو حقیر نامی ایک بزرگ شخص نے ذوق کو اس طرح بیٹھا دیکھا اپنے پاس بلایا اور کہا میاں ابراہیم آج کچھ مکدر معلوم ہوتے ہو خیر ہے؟ میر کلو شعر و شاعری سے اچھی واقفیت رکھتے تھے۔ پرانے استاذ تھے۔ ذوق نے اپنے دل کے غبار کو میر صاحب کے سامنے نکال دیا۔ میر صاحب نے کہا بھلا غزلیں سناؤ۔ انہوں نے غزلیں سنائی۔ میر صاحب کو ذوق کی حالت پر بڑا ترس آیا۔ کہا جاؤ بلا تامل غزلیں پڑھ دو۔ کوئی اعتراض کرے تو ذمہ داری ہماری ہے۔ ذوق نے مشاعرے میں شرکت کی اور مندرجہ ذیل غزلیں پڑھی:

رکھتا بہر قدم وہ یہ ہوش نقش پا
ہو خاک عاشقاں نہ ہم آغوش نقش پا

افتادگاں کو بے سرو ساماں نہ جانیو
دامان خاک ہوتا ہے رو پوش نقش پا

اعجاز پا سے تیرے عجب کیا کہ راہ میں
بول اٹھے منہ سے ہر لب خاموش نقش پا

اس رہ گزر میں کس کو ہوئی فرصت مقام
بیٹھے ہیں نقش پا بہ سر دوش نقش پا

جسم نزار خاک نشیناں کوئے عشق
یوں ہے بے زمیں پر جیسے تن و توش نقش پا

یا بوس درکنار کہ اپنی تو خاک بھی
پہنچی نہ ذوق اس کے یہ آغوش نقش پا

اس دن سے ذوق جرأت مندی اور ہمت سے اپنی غزلیں مشاعروں میں پڑھنے لگے۔ ذوق شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھے جانے لگے۔ رفتہ رفتہ چہار سو ذوق کا شہرہ ہر طرف ہونے لگا۔

مرزا ابوظفر بہادر کے دربار تک رسائی میر کاظم حسین کے توسط سے ذوق کی رسائی مرزا ابوظفر بہادر کے شاہی دربار تک ہوگئی۔ مرزا ابوظفر پہلے شاہ نصیر سے اصلاح کرایا کرتے تھے اور اپنی غزلیں انہیں دکھاتے تھے۔ اب ذوق سے مشورہ سخن کرنے لگے۔ رفتہ رفتہ اکبر شاہ ثانی کے دربار تک ذوق کی رسائی ہوگئی۔ قلعے کے اندر باہر ہر جگہ ذوق کی شہرت کا ڈنکا بجنے لگا۔ ذوق نے بے شمار قصیدے اکبر شاہ ثانی کی شان میں کہے۔ انہیں کی طرف سے ذوق کو خاقانی ہند کا خطاب عطا کیا گیا۔ مولانا آزاد لکھتے ہیں "چند سال بعد ذوق نے ایک قصیدہ اکبر شاہ کے دربار میں سنایا کہ جس کے مختلف شعروں میں انواع و اقسام کے صنائع و بدائع استعمال کئے تھے۔ اس کے علاوہ ایک ایک زبان میں ایک شعر تھا اور ان کی تعداد ۱۸ تھی۔ مطلع اس کا یہ ہے:

جب کا سرطان و اسد مہر کا ٹھہرے مسکن
آب و ایلولہ ہوئے نشو ونمائے گلشن

اس پر اکبر شاہ ثانی نے خاقانی ہند کا خطاب عطا کیا۔ اس وقت شیخ مرحوم (ذوق) کی عمر ۱۹ برس تھی"۔ (آب حیات، ص: ۳۹۰)

ذوق کے کارنامے:

ذوق کے تمام کے تمام قصائد اکبر شاہ ثانی اور بہادر شاہ ظفر کی مدح میں ہے، سوائے ایک قصیدے کے جو عاشق نہال چشتی نامی بزرگ کی مدح میں ہے۔ ذوق نے قصیدے کے علاوہ جملہ اصناف سخن غزل، قطعہ، مثلث، رباعی، مخمس، مسدس، مثنوی، واسوخت، نظم، تاریخ، وغیرہ پر بھی طبع آزمائی کی۔ ذوق علم نجوم، علم ہیئت، علم طب، علم منطق، علم فلسفہ، علم فقہ، علم تصوف، علم تفسیر، علم حدیث، علم تاریخ، علم موسیقی وغیرہ سے بھی گہری واقفیت رکھتے تھے۔ ذوق کے قصیدوں کی کل تعداد ۳۰ کے قریب بتائی جاتی ہیں۔

ذوق کے شاگرد:

ذوق کے مشہور تلامذہ میں ظہیر دہلوی، مولانا محمد حسین آزاد، انور دہلوی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

ذوق کا انتقال:

ذوق ۱۷ دن بیمار رہنے کے بعد ۲۴ صفر ۱۲۷۱ھ مطابق ۱۸۵۴ء جمعرات کے دن اس دار فانی سے دار البقاء کی طرف کوچ کر گئے۔ مرنے سے تین گھنٹہ پہلے ذوق کی زبان سے یہ شعر نکلا:

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

تذکرہ مشاہیر ادب۔ مشرقی مگدھ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

ابوالکلام رحمانی (ولادت ۲/ اگست ۱۹۴۹ء) بن عبد الجبار ونبیہ خاتون مرحومین کی جائے پیدائش توگی پور شیخ پورہ ہے، لیکن اب مستقل رہائش ۳/۲۱ مومن پور کولکاتہ میں ہے، تعلیم ایم اے تک پائی ہے، مطلب ہے کہ خاصے پڑھے لکھے قلم کار ہیں، تحقیقی مقالے، ناول، افسانے، انشائیے اور مزاحیہ کالم اخبارات و رسائل میں چھپنے کے بعد کتابی شکل میں بھی محفوظ ہیں، روزنامہ آبشار کولکاتہ میں ان کا مزاحیہ کالم "تکلف برطرف" اور ہفتہ وار "میرا ملک" کولکاتہ میں "گستاخی معاف" کے عنوان سے جو کالم مقبول ہوتے رہے وہ در اصل انہیں کے لکھے ہوئے ہیں، جسے انہوں نے "رحمانی" اور "میرا جوگن" کے نام سے اشاعت پذیر کروائے، اردو ادب کی جو خدمت انہوں نے کی ہے اس کے لیے بہار اردو اکیڈمی، مغربی بنگال اردو اکیڈمی، ہولی برائٹ فاؤنڈیشن میڈیا برج، انجمن فکر جدید کولکاتہ وغیرہ نے انہیں انعامات و اعزاز سے نوازا ہے، ان کے تحقیقی مضامین کے تین مجموعے تحریر و تذکرہ، تحقیق و تلاش اور تذکرہ مشاہیر ادب۔ مشرقی مگدھ ۱۷۴۰ تا ۱۹۶۰ء منظر عام پر آ کر داد تحقیق قارئین سے وصول کر چکے ہیں، اس سلسلہ کی تیسری کتاب تذکرہ مشاہیر ادب۔ مشرقی مگدھ ابھی میرے سامنے ہے، یہ در اصل ابو الکلام رحمانی صاحب کا وہ تحقیقی مقالہ ہے جو انہوں نے پی ایچ ڈی کے لیے پروفیسر ڈاکٹر عبد المنان صاحب کی نگرانی میں لکھا تھا، مقالہ بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے

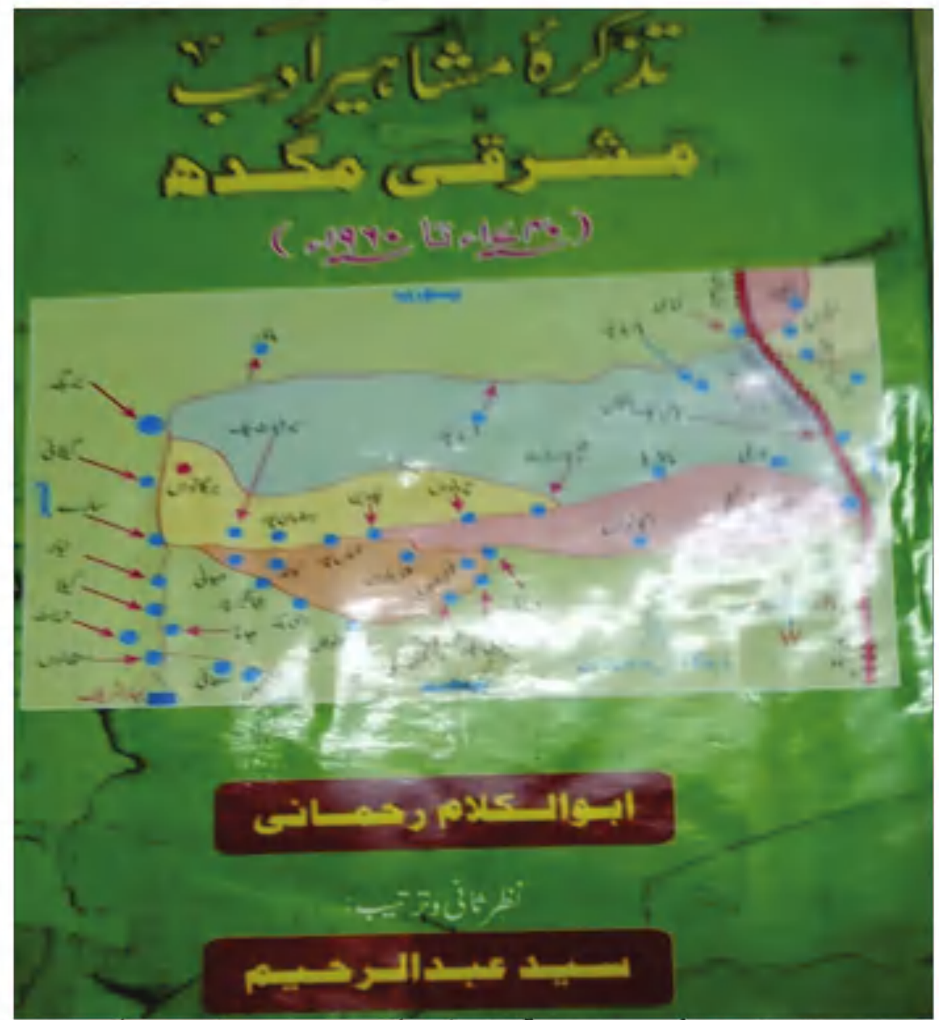

یونیورسٹی سے سند قبول تو نہیں پا سکا، لیکن اس بہانے ایک اچھی تحقیقی و تاریخی کتاب ہمارے سامنے آگئی۔

شیخ پورہ اور مشرقی مگدھ کا یہ ادبی منظر نامہ ابوالکلام رحمانی صاحب کے "کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے" سے شروع ہو کر سید عبد الرحیم کی "منزل" پر ٹھہرتا موضوع کتاب تک پہونچتا ہے، حصہ نثر میں اکیس (۲۱) شخصیات پر تحقیق کی روشنی ڈالی گئی ہے، شہود عالم شہود نے ابوالکلام بحیثیت انشائیہ نگار کی حیثیت سے ابو الکلام رحمانی کی انشائیہ نگاری پر "بھولا بسرا" کے ذیل میں جو روشنی ڈالی ہے، اسے بھی آخر میں کتاب کا حصہ بنا دیا گیا، اس طرح پوری کتاب دو سو ترسٹھ (۲۶۳) صفحات پر مشتمل ہے۔ صفحہ ۲۶۴ پر ڈاکٹر شاہ تحسین احمد کی تصویر احسان شناشی کے طور پر دی گئی ہے، کیونکہ وہ ابوالکلام رحمانی کے استاذ پروفیسر شاہ مقبول احمد پھچوی کے صاحب زادہ ہیں اور ان کا خصوصی عملی تعاون شامل رہا ہے، کتاب کے مندرجات سے یہ پتہ نہیں چل سکا کہ یہ تعاون تحقیق میں رہا ہے، یا اشاعت میں، اس کتاب کی ناشرہ فرخندہ عزمی کلام ہیں جو ابوالکلام رحمانی صاحب کی دختر نیک اختر ہیں، اور پیشہ معلمی سے وابستہ ہیں۔

مگدھ کا اطلاق ایک زمانہ میں پورے جنوبی بہار پر ہوا کرتا تھا، یہ علاقہ انتہائی مردم خیز رہا ہے، کیوں کہ اسی علاقہ میں دِسنہ، استھانواں، ہرگاواں، گیلان، بہار شریف، اور نالندہ واقع ہے، جگر کی زبان میں کہیں تو سجدہ طلب راہ کا ہر ذرہ لگتا ہے اور جدھر سے گذر جایئے وہ کوچہ جاناں کے حدود میں معلوم ہوتا ہے۔ اس علاقہ کی کئی نامور شخصیات پر تفصیلی کام ہوا تھا، لیکن آفتاب علم و فن کے ساتھ کئی ذرات تھے، جو بعد میں ذرہ سے آفتاب بن گئے، ضرورت تھی کہ ان حضرات کے تذکرے بھی محفوظ ہو جائیں، تاکہ آئندہ نسلوں کے لیے وہ مشعل راہ بن سکیں۔ ابوالکلام رحمانی کے مقدر میں اللہ رب العزت نے یہ کام رکھا تھا اور انہوں نے طویل محنت کے بعد اس کام کو مکمل کر دیا۔

یہ کتاب شیخ پورہ اور مشرقی مگدھ کے ادبی منظرنامہ کے دوسرے حصہ اور باب سوم سے شروع ہوتی ہے، اس مقالہ کا پہلا حصہ "تذکرہ مشاہیر ادب شیخ پورہ" کے عنوان سے ۲۰۰۵ء میں چھپی تھی، جو میری نظر سے نہیں گذری، مشرقی مگدھ کے ادبی منظرنامہ کے حوالہ سے اس علاقہ کی ادبی قدر و قیمت عصری تقاضے، عظیم آباد اسکول کے اثرات کا ذکر کر کے باب سوم کو لپیٹ دیا گیا، اس کتاب کے چوتھے باب میں شیخ پورہ اور مشرقی مگدھ کی نثر نگاری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تحقیق کا عمل چیونٹی کے منہ سے دانہ دانہ جمع کرنے کا عمل ہے، اس کام میں جو پریشانی ہوتی ہے اور کرب جھیلنا پڑتا ہے اسے کچھ وہی لگ سمجھ سکتے ہیں، جنھوں نے اس وادیٔ پُرخار میں کبھی قدم رکھا ہو، اس اعتبار سے جناب ابوالکلام رحمانی صاحب کی یہ کتاب قابل قدر بھی ہے اور لائق تحسین بھی، ان کے اندر قوت اخذ بھی ہے اور طاقت عطا بھی، اور پھر سید عبد الرحیم صاحب جیسا دست راست ان کو حاصل ہے اس لیے یہ کام اور بھی وقیع ہو گیا ہے۔

تبصرہ نگار عموما خوگر مدح ہوتا ہے، لیکن اس کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ان کمیوں اور کوتاہیوں کا بھی ذکر کر دے جو اس نے دوران مطالعہ پایا، چنانچہ ان میں سے ایک یہ ہے کہ

جن ادباء و شعراء کی تاریخ ولادت و وفات تک یقینی رسائی نہیں ہو سکی ان کی زمانی تعیین بیسویں صدی کا اول نصف یا نصف ثانی لکھ کر کی گئی ہے، کئی شعراء و ادباء کی تاریخ ولادت و رحلت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، کئی میں ولادت کا ذکر ہے تو وفات غائب اور کہیں وفات کا ذکر ہے تو ولادت غائب، ایسا کم لوگوں میں ہے، لیکن ہے، تذکرہ میں تاریخ ولادت و رحلت کا ذکر نہ ہو تو مضمون کے دُم بریدہ اور ناقص ہونے کا احساس ہوتا ہے، اہل علم کے نزدیک یہ تحقیق کا نقص سمجھا جاتا ہے، اس تحقیقی کتاب میں یہ نقص کھلتا ہے، کتاب کے سر ورق پر بارہ گاواں و مضافات کا نقشہ دیا گیا ہے جو معلوماتی اور گاؤں کی مکانی حیثیت کو سمجھنے مین معاون ہے، اس کتاب پر نظر ثانی و ترتیب کا کام سید عبد الرحیم نے کیا ہے، ان کی محنت بھی قابل ستائش ہے۔

اصلا کتاب کی طباعت ۲۰۱۴ء میں ہوئی، ہم تک تبصرہ کے لیے دیر میں پہونچی، کتاب ڈائمنڈ آرٹ پریس کولکاتہ سے چھپی ہے، قیمت پانچ سو روپے دو سو چونسٹھ صفحات کے لیے بہت زائد ہے، یوں بھی اردو کے قاری کی قوت خرید کم ہوتی ہے، بی ۳/ ۲۱ مومن پور روڈ کولکاتہ اور راپتی اپارٹمنٹ ۴۹ ڈنٹ مسن روڈ کولکاتہ ۲۳ سے حاصل کر سکتے ہیں، جن لوگوں کو علاقہ کی تاریخ، تہذیب اور ادبی خدمات کے جاننے کا شوق ہو ان کے لیے یہ کتاب بڑا علمی ذخیرہ ہے۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ: این ٹی اے نے وزارت صحت کو ٹھہرایا ذمہ دار، سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل

'نریندر مودی اور بی جے پی حکومت نے ملک کا بھٹہ بیٹھا دیا ہے'، حمیر پور حادثہ کے بعد کانگریس کا تلخ تبصرہ

29 مئی: کانگریس نے بی جے پی حکومت پر ایک بار پھر شدید حملہ کرتے ہوئے ملک میں تعمیراتی منصوبوں میں مبینہ بدعنوانی، ناقص تعمیراتی معیار اور عوامی وسائل کی لوٹ کھسوٹ کے الزامات عائد کیے ہیں۔ پارٹی نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر 2 الگ الگ پوسٹس کے ذریعے اتر پردیش میں پیش آئے حالیہ حادثے کو بنیاد بناتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی، بی جے پی حکومت اور صنعت کار گوتم اڈانی کو نشانہ بنایا۔

شدید گرمی اور بڑھتے درجہ حرارت پر این جی ٹی کا ازخود نوٹس، مرکز اور ریاستی حکومتوں سے جواب طلب

نئی دہلی 29 مئی: ملک کے مختلف حصوں میں پڑنے والی شدید گرمی اور مسلسل بڑھتے درجہ حرارت پر نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے مرکزی حکومت اور متعدد ریاستی حکومتوں سے جواب طلب کیا ہے۔ ٹریبونل نے اس معاملے کو ایک سنگین ماحولیاتی اور عوامی صحت کے بحران سے تعبیر کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کیے ہیں۔ این جی ٹی نے 22 مئی کو شائع ہونے والی ایک میڈیا رپورٹ کا ازخود نوٹس لیا۔ اس کے بعد مرکزی حکومت کی کئی وزارتوں، مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ اور اتر پردیش، دہلی، راجستھان، گجرات، پنجاب، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، بہار، جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ سمیت کئی ریاستی حکومتوں کو فریق بنایا گیا ہے۔ ٹریبونل نے اپنے مشاہدات میں کہا کہ ملک میں ہیٹ ویو اب محض موسمی مسئلہ نہیں رہا بلکہ یہ ایک بڑے ماحولیاتی اور صحت عامہ کے چیلنج کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ این جی ٹی نے محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اتر پردیش کے باندا ضلع میں درجہ حرارت 48 ڈگری سیلسیس تک پہنچ چکا ہے، جبکہ دہلی سمیت کئی علاقوں میں بھی شدید گرمی کا سلسلہ جاری ہے۔ این جی ٹی کے مطابق ہیٹ ویو کے اثرات صرف شہری علاقوں تک محدود نہیں ہیں بلکہ دیہی علاقوں کے لوگ بھی اس سے شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ شہری علاقوں میں تیزی سے بڑھتی تعمیرات، سبزہ زاروں کی کمی، گاڑیوں اور صنعتوں سے پیدا ہونے والی آلودگی اور بجلی کے بڑھتے استعمال نے گرمی کی شدت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ دوسری جانب دیہی علاقوں میں بڑی تعداد میں لوگ کھلے آسمان کے نیچے طویل وقت تک کام کرنے پر مجبور ہیں، جہاں ٹھنڈک کی سہولتیں اور سرکاری امداد محدود ہے۔ ٹریبونل نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے طویل مدتی اور موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ این جی ٹی کا کہنا ہے کہ صرف عارضی انتظامات کافی نہیں ہوں گے بلکہ مختلف علاقوں کے مطابق موسمیاتی موافقت کے منصوبے، جدید موسمی پیش گوئی کا نظام، حرارتی نقشہ سازی، کھلے موسمیاتی اعداد و شمار اور اسکولوں و کالجوں کی سطح پر موسمی نگرانی جیسے اقدامات ناگزیر ہیں۔ این جی ٹی نے یہ بھی کہا کہ بڑھتی گرمی کا براہ راست تعلق موسمیاتی تبدیلی اور انسانی سرگرمیوں سے ہے، جو ماحولیاتی تحفظ قانون 1986 کے تحت تشویش کا اہم موضوع ہے۔ ٹریبونل نے تمام متعلقہ وزارتوں، اداروں اور ریاستی حکومتوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ حلف ناموں کے ذریعے اپنا جواب اور مجوزہ لائحہ عمل پیش کریں۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 19 اگست کو مقرر کی گئی ہے۔

آندھی-طوفان کا پروازوں پر اثر! دہلی ایئرپورٹ کی مشاورت جاری، ایئرلائنز سے رابطہ، میٹرو کا کریں استعمال

نئی دہلی، 29 مئی: دہلی-این سی آر میں جمعرات کی شام موسم میں اچانک تبدیلی دیکھنے میں آئی۔ شہر کے کئی علاقوں میں موسلادھار بارش ہوئی۔ وہیں ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے اگلے چند گھنٹوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے شہر میں خراب موسم کی وارننگ دی ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ دہلی میں کئی مقامات پر بجلی گرنے، شدید آندھی اور ژالہ باری کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے جس میں ہوا کی رفتار 80 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ جانے کی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش اور گرج کے ساتھ یہ سلسلہ 31 مئی تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (ڈائل) نے مطلع کیا ہے کہ خراب موسم اور طوفان کے امکان کی وجہ سے دہلی ایئرپورٹ پر کچھ پروازوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ایئرپورٹ انتظامیہ نے مسافروں سے درخواست کی ہے کہ وہ پرواز کی معلومات کے لیے اپنی متعلقہ ایئرلائنز سے رابطہ کریں۔ دہلی ہوائی اڈے نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ "آندھی-طوفان کی وجہ سے دہلی ہوائی اڈے پر کچھ پروازوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پرواز کی معلومات کے لیے متعلقہ ایئرلائن سے رابطہ کریں۔ اس کے ساتھ ہی ہوائی اڈے تک پہنچنے میں ممکنہ تاخیر سے بچنے کے لیے ٹرانسپورٹ کے متبادل طریقوں جیسے دہلی میٹرو کا استعمال کریں۔" اس دوران آئی ایم ڈی کے اعداد و شمار کے مطابق جمعرات کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت گزشتہ روز کے مقابلے میں تقریباً 3 سے 5 ڈگری سیلسیس کم رہا۔ محکمہ موسمیات نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ جمعرات کو دہلی کے بیشتر موسمی اسٹیشنوں پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے کم درج کیا گیا۔ اسکائی میٹ کے مہیش پلاوت نے کہا کہ راجستھان کے شمالی حصوں میں پہلے ہی گرج کے ساتھ بارش شروع ہو چکی ہے اور شام تک دہلی میں بھی یہ سلسلہ شروع ہونے اور پوری رات جاری رہنے کا اندازہ ہے۔ پلاوت کے مطابق چمک اور گرج کے ساتھ طوفان کی شدت میں اضافہ متوقع ہے اور یہ مرحلہ 30 مئی تک جاری رہ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ موسمی نظام 31-30 مئی کو گجرات کی طرف بڑھنے کا امکان ہے۔

اس سال مانسون اوسط سے کم رہے گا: محکمہ موسمیات

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے سال 2026 کے جنوب مغربی مانسون (جون سے ستمبر) کے لیے اپنا دوسرا طویل مدتی تخمینہ جمعہ کو جاری کیا۔ اس کے مطابق ملک کے کئی اہم حصوں میں اس سال مانسون کی بارش معمول سے کم رہنے کا امکان ہے۔ ملک میں بارش کے اہم ذریعہ جنوب مغربی مانسون کی طویل مدتی اوسط (ایل پی اے) کا تقریباً 90 فیصد بارش ہونے کی توقع ہے، جس میں چار فیصد کی کمی یا اضافہ ممکن ہے۔ محکمہ موسمیات نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔ محکمے نے ملک کے چار بڑے خطوں کے لیے الگ الگ بارش کا تخمینہ بھی جاری کیا ہے۔ محکمے کے مطابق ملک کے بیشتر حصوں میں موسمی بارش معمول سے کم رہنے کا امکان ہے۔ اس سے زراعت، پانی کی دستیابی، آبی بجلی کی پیداوار اور ماحولیاتی توازن کے لیے چیلنجز پیدا ہو سکتے ہیں، ساتھ ہی خشک سالی، شدید گرمی اور پینے کے پانی کے وسائل پر دباؤ بڑھنے کا خطرہ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر مرتیونجے مہاپاترا نے بتایا کہ شمال مشرقی ہندوستان میں جنوب مغربی مانسون کی بارش معمول کے مطابق رہنے کی توقع ہے۔ یہاں بارش معمول یا طویل مدتی اوسط کے 94 سے 106 فیصد کے درمیان رہنے کا زیادہ امکان ہے۔ وسطی اور جنوبی جزیرہ نما بھارت میں بارش ایل پی اے کے 94 فیصد سے کم جبکہ شمال مغربی بھارت میں ایل پی اے کے 92 فیصد سے کم ہو سکتی ہے۔ ملک کے زیادہ تر بارش پر منحصر زرعی علاقوں پر مشتمل مانسون کور زون (ایم سی زیڈ) میں جنوب مغربی مانسون کی موسمی بارش معمول سے کم (ایل پی اے کے 94 فیصد سے کم) رہنے کا زیادہ امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے جون 2026 کے دوران پورے ملک میں اوسط بارش معمول سے کم رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ یہ طویل مدتی اوسط کے 92 فیصد سے کم رہ سکتی ہے یعنی جون میں بھی بارش معمول سے کم رہنے کی توقع ہے۔ تاہم شمال مغربی بھارت، شمال مشرقی بھارت اور جنوبی جزیرہ نما کے بعض حصوں اور وسطی بھارت کے چند علاقوں میں جون کے دوران معمول سے زیادہ بارش ہونے کا امکان بھی ہے۔ آئندہ جون میں ملک کے بیشتر حصوں میں ماہانہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کا امکان ہے۔ سوائے وسطی، شمال مغربی اور مشرقی بھارت کے بعض حصوں کے، جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے کم رہنے کا قوی امکان ہے۔ اسی طرح ملک کے بیشتر علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت بھی معمول سے زیادہ رہنے کی توقع ہے، البتہ شمال مغربی، وسطی اور اس سے متصل جنوبی جزیرہ نما بھارت کے بعض علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت معمول سے کم رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ جون کے دوران اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، بہار، اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، گجرات اور آندھرا پردیش کے کئی حصوں میں معمول سے زیادہ لو چلنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر، تلنگانہ، مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو کے بعض علاقوں میں بھی شدید گرمی کی لہر دیکھی جا سکتی ہے، جبکہ راجستھان اور جھارکھنڈ میں اس بار معمول سے کم لو چلنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ گرمی کے اس موسم میں اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، بہار، اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، گجرات اور آندھرا پردیش کے کئی حصوں میں معمول سے زیادہ لو چلنے کا خدشہ ہے۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر، تلنگانہ، مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو کے بعض علاقوں میں بھی شدید گرمی کی لہر کا اثر دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ راجستھان اور جھارکھنڈ میں اس بار معمول سے کم لو چلنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے 13 اپریل کو طویل مدتی پہلا تخمینہ جاری کیا تھا جس میں بھی معمول سے کم بارش کی پیش گوئی کی گئی تھی۔

مغربی بنگال: 11 ہولڈنگ سنٹرس میں 99 خواتین اور 88 بچوں سمیت 335 لوگ زیر حراست، 3-ڈی پالیسی کا اثر

اب نہیں ملے گی تاریخ پر تاریخ! 3 ماہ میں سنانا ہوگا فیصلہ سپریم کورٹ نے سبھی ہائی کورٹ کو دی ہدایت

29 مئی: عدالتوں میں زیر التوا مقدمات اور فیصلوں میں ہونے والی تاخیر پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے ملک کی تمام ہائی کورٹس کے لیے لازمی رہنما ہدایات جاری کی ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے محفوظ فیصلوں، ضمانت کے احکامات اور ان کی وجوہات کو جاری کرنے کے لیے واضح مدت مقرر کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے ہدایت دی ہے کہ کسی بھی مقدمے میں فیصلہ محفوظ (ریزرو) رکھے جانے کے بعد اسے زیادہ سے زیادہ 3 ماہ کے اندر سنایا جانا چاہیے۔ اسی طرح ضمانت سے متعلق معاملات میں حکم عموماً اگلے دن جاری کیا جائے اور اسی دن جیل انتظامیہ تک پہنچایا جائے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ جن زیر سماعت قیدیوں کو ضمانت مل چکی ہو، ان کی رہائی اسی دن یا زیادہ سے زیادہ اگلے دن تک یقینی بنائی جانی چاہیے۔ نئی ہدایات کے مطابق عدالت پہلے حکم کا موثر حصہ (آپریٹو پارٹ) کھلی عدالت میں سنائے گی اور اس کی تفصیلی وجوہات 7 دن کے اندر ویب سائٹ پر اپلوڈ کی جائیں گی۔ ساتھ ہی جس دن فیصلہ محفوظ رکھا گیا ہو، اس کی معلومات بھی متعلقہ ہائی کورٹ کی ویب سائٹ پر ظاہر کی جانی ہوں گی۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ اگر مقررہ مدت میں عمل نہیں کیا جاتا تو مقدمہ کسی دوسری بنچ کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اگر فیصلے کی وجوہات 30 دن کے اندر اپلوڈ نہیں کی جاتیں تو معاملہ واپس لے کر نئی بنچ کے سامنے بھیجا جا سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے تمام ہائی کورٹس کے رجسٹرار جنرلز کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان گائیڈ لائنس یعنی رہنما ہدایات کو متعلقہ چیف جسٹس کے سامنے پیش کریں تاکہ ان پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔

☆☆☆

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی 29 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 30 مئی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

- 1381 انگلینڈ کے ایسیکس میں کسانوں کی بغاوت شروع ہوئی۔
- 1539 اسپین کے ہرنینڈو ڈی سوٹو نے فلوریڈا دریافت کیا۔
- 1606 سکھوں کے پانچویں گرو ارجن دیو کا انتقال ہوا۔
- 1646 اسپین اور نیدرلینڈز نے جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کیے۔
- 1778 عظیم فرانسیسی فلسفی اور مصنف والٹیئر کا انتقال ہوا۔
- 1867 اتر پردیش کے دیوبند میں دارالعلوم کا قیام عمل میں آیا۔
- 1919 رابندر ناتھ ٹیگور نے جلیانوالہ باغ قتل عام کے احتجاج میں 'سر' کا خطاب واپس کیا۔
- 1966 امریکی طیاروں نے شمالی ویتنام پر بمباری کی۔
- 1975 یورپی خلائی ایجنسی کا قیام عمل میں آیا۔
- 1981 بنگلہ دیش کے صدر ضیاء الرحمن کو قتل کیا گیا۔
- 1987 گوا ہندوستان کی 25 ویں ریاست بنی۔
- 1990 رومانیہ میں زلزلے سے 135 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1998 شمالی افغانستان میں آنے والے شدید زلزلے میں 5000 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2012 گرینڈ ماسٹر وشوناتھن آنند نے پانچویں بار عالمی شطرنج چیمپئن شپ جیتی۔

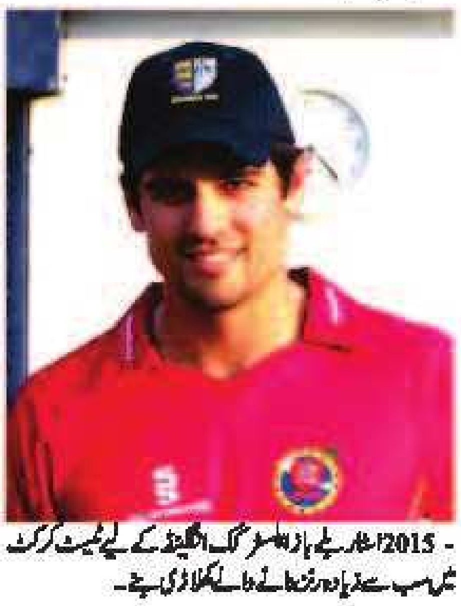

- 2015 اسٹار بلے باز ایلسٹر کک انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی بنے۔

پیوش گوئل کے کینیڈا دورے میں دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے عزم کا اعادہ

نئی دہلی، 29 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور کینیڈا نے باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

تجارت و صنعت کے وزیر پیوش گوئل کے تین روزہ کینیڈا دورے کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ کینیڈا کے وزیر تجارت منیندر سدھو اور پیوش گوئل نے اپنی ملاقاتوں کے دوران دوطرفہ تجارتی اور سرمایہ کاری تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے مشترکہ عزم کی توثیق کی، تاکہ دونوں ممالک کی اقتصادی ترقی اور کاروباری مواقع میں اضافہ ہو سکے۔

بیان کے مطابق منیندر سدھو نے پیوش گوئل اور ان کے ہمراہ کینیڈا پہنچنے والے ہندوستانی تجارتی وفد کا خیر مقدم کیا اور صاف ستھری توانائی، اہم معدنیات، زرعی و غذائی شعبے، جدید مینوفیکچرنگ، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور دستکاری کے فروغ جیسے تکمیلی شعبوں میں تعاون بڑھانے کے مواقع پر زور دیا۔

مسٹر پیوش گوئل کے ساتھ آنے والے تجارتی وفد میں صنعت و تجارت کے شعبے سے وابستہ 100 سے زائد نمائندے شامل تھے، جو کسی بھی ملک کیلئے ہندوستان کی جانب سے بھیجا گیا اب تک کا سب سے بڑا کاروباری وفد تھا۔ دونوں وزراء نے ایک جامع اور باہمی طور پر فائدہ مند جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے (سی ای پی اے) کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا اور رواں سال کے اختتام تک مذاکرات مکمل کرنے کے مشترکہ ہدف کی توثیق کی۔

انہوں نے منڈیوں تک رسائی میں توسیع، سپلائی چین کو مضبوط بنانے اور دوطرفہ اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں مجوزہ سی ای پی اے کی اہمیت پر زور دیا۔ قابل ذکر ہے کہ دونوں ممالک اس معاہدے پر مذاکرات کر رہے ہیں اور توقع کی جا رہی ہے کہ سال کے اختتام تک اس پر اتفاق ہو جائے گا۔ دونوں وزرائے تجارت نے کینیڈا-ہندوستان تجارت و سرمایہ کاری فورم کا بھی آغاز کیا، جو کینیڈین اور ہندوستانی کاروباری رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر تجارتی شراکت داریوں اور کاروباری روابط کو فروغ دے گا۔

وزراء نے عوامی روابط، کاروباری نقل و حرکت اور براہ راست تجارتی راہداریوں کی اہمیت پر بھی زور دیا، جو تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے بنیادی عوامل سمجھے جاتے ہیں۔ منیندر سدھو نے تصدیق کی کہ کینیڈا رواں سال کے آخر میں ہندوستان کیلئے ٹیم کینیڈا تجارتی مشن روانہ کرے گا۔ کینیڈا اور ہندوستان نے ترجیحی شعبوں میں طویل مدتی اور معیاری سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی جاری رکھنے اور دونوں ممالک کے کاروباری اداروں، اختراع کاروں اور ادارہ جاتی شراکت داروں کے درمیان مزید گہرے تعاون کی حمایت پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں وزراء نے آنے والے مہینوں میں باقاعدہ رابطے برقرار رکھنے اور ٹھوس نتائج حاصل کرنے کیلئے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ پیوش گوئل کا تین روزہ کینیڈا دورہ گزشتہ روز مکمل ہوا۔ اس دوران انہوں نے کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی، وزیر تجارت منیندر سدھو اور دیگر وزراء سے ملاقاتیں کیں، جبکہ کینیڈا کے سرکردہ سرمایہ کاروں اور بڑی کمپنیوں کے سربراہان سے بھی الگ الگ تبادلۂ خیال کیا۔

سونے کی تلاش نے زندگی جوکھم میں ڈالا، سینکڑوں فیٹ گہرے غار میں پھنسے 7 لوگوں کا ریسکیو مشکل

لاؤس 29 مئی: 7 لوگوں کا ایک گروپ سونے کی تلاش میں نکلا تھا، لیکن ان کا یہ سفر اچانک ایک خوفناک جال میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ایک گہرے اور خطرناک غار میں داخل ہونے والے یہ لوگ اچانک آنے والے سیلاب کی وجہ سے اندر ہی پھنس گئے۔ اب تاریکی، بھوک اور بڑھتے خطرات کے درمیان ان کی جان بچانے کے لیے ریسکیو ٹیمیں وقت کے خلاف جنگ لڑ رہی ہیں۔

یہ واقعہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملک لاؤس کا ہے، جو چاروں طرف سے خشکی میں گھرا ہوا ملک ہے۔ یہاں صوبہ سائیسومبون کے ایک غار میں یہ 7 افراد 20 مئی سے پھنسے ہوئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ تمام لوگ سونا تلاش کرنے کی نیت سے غار کے اندر گئے تھے، لیکن اچانک ہونے والی شدید بارش کے باعث سیلاب آ گیا اور باہر نکلنے کا راستہ مکمل طور پر بند ہو گیا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق کئی دنوں کی تلاش کے بعد اس وقت راحت کی خبر ملی جب خصوصی غوطہ خوروں نے 5 افراد کو زندہ تلاش کر لیا۔ وہ غار کے اندر ایک تنگ جگہ پر، باہر نکلنے کے راستے سے تقریباً 300 میٹر دور بیٹھے ہوئے ملے۔

تاہم انہیں تلاش کر لینا ہی کافی نہیں تھا، انہیں بحفاظت باہر نکالنا اب بھی ایک انتہائی مشکل چیلنج بنا ہوا ہے۔ باقی 2 افراد کا اب تک کوئی سراغ نہیں مل سکا، جس سے تشویش مزید بڑھ گئی ہے۔

اس ریسکیو آپریشن کو جو بات مشکل بناتی ہے، وہ غار کی ساخت ہے۔ یہ غار پہاڑوں کے درمیان ایک دور دراز علاقے میں واقع ہے اور کافی گہرائی تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کا داخلی راستہ انتہائی تنگ ہے، جہاں امدادی اہلکاروں کو جھک کر یا رینگتے ہوئے آگے بڑھنا پڑ رہا ہے۔ بعض مقامات پر غار اس قدر تنگ ہے کہ ایک وقت میں صرف ایک شخص ہی گزر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اندر پھسلن بھرے پتھر، گہری ڈھلانیں اور مسلسل بڑھتا ہوا پانی حالات کو مزید خطرناک بنا رہے ہیں۔

جمعرات کی صبح ہونے والی بارش نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا، جس کے باعث غار کے اندر پانی اور کیچڑ بڑھ گیا۔ اس دوران بین الاقوامی مدد بھی حاصل کی جا رہی ہے۔ 2018 میں تھائی لینڈ کے غار میں پھنسنے والی 'وائلڈ بورز' فٹبال ٹیم کو بچانے والے تجربہ کار غوطہ خور بھی اس مشن میں شامل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی ممالک سے ماہرین کی آمد کی توقع ہے تاکہ امدادی کارروائی کو تیز کیا جا سکے۔

ایک اطمینان کی بات یہ ہے کہ پھنسے ہوئے لوگ غار کے اندر ایک اونچی جگہ پر موجود ہیں، جہاں تک ہوا پہنچ رہی ہے اور ان کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ تاہم بھوک اور کمزوری مسلسل بڑھ رہی ہے۔ پھنسے ہوئے افراد میں سے ایک نے کیمرے پر کہا کہ اگر جلد مدد نہ ملی تو ان کی طاقت جواب دے سکتی ہے۔

ریسکیو ٹیم کے سامنے اب آکسیجن کی کمی اور زہریلی گیس جیسی نئی مشکلات بھی کھڑی ہو گئی ہیں۔ غار کے اندر چمگادڑوں کی سڑی ہوئی بیٹ سے نکلنے والی ہائیڈروجن سلفائیڈ گیس نے حالات کو سنگین بنا دیا ہے۔ اس کی وجہ سے کچھ امدادی اہلکار بے ہوش بھی ہو چکے ہیں۔

اس پورے واقعہ نے ایک بار پھر دکھا دیا ہے کہ فطرت کے سامنے انسان کتنا بے بس ہو سکتا ہے۔ فی الحال سبھی کی نظریں اس بات پر مرکوز ہیں کہ یہ تمام لوگ بحفاظت باہر نکل پائیں گے یا نہیں۔

ایران کا آبنائے ہرمز کے قریب دشمن کے ڈرونز گرانے کے لیے بڑا انتظام

تہران، 29 مئی (یو این آئی) ایران نے نیا فضائی دفاعی نظام متعارف کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے آبنائے ہرمز کے قریب ڈرونز گرانے کیلیے نیا ڈیفنس سسٹم استعمال کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایران نے نیا فضائی دفاعی نظام متعارف کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ ایران اس نئے ڈیفنس سسٹم کا استعمال کر کے آبنائے ہرمز کے قریب دشمن کے ڈرونز گرائے گا۔ رپورٹ کے مطابق نئے ڈیفنس سسٹم آرش کمان گیر کے ذریعے جدید ترین امریکی ایم کیو نائن ریپر ڈرون مار گرانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ نئے فضائی دفاعی نظام کا نام فارسی اساطیری ہیرو "آرش" کے نام پر رکھا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے شدید حملوں کے باوجود ایران امریکی اور اسرائیلی حملوں کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق نیا ایئر ڈیفنس سسٹم روایتی ریڈار کے بجائے اسٹیلتھ ٹیکنالوجی اور خفیہ صلاحیتوں سے لیس ہے۔ نئے میزائل سسٹم کا استعمال سرحدوں کے قریب دشمن طیاروں کیلیے واضح پیغام ہے۔ دوسری جانب مغربی دفاعی ماہرین کہتے ہیں کہ ایران کا نیا نظام کم لاگت، متحرک اور بغیر ریڈار کے کام کرنے والا ہتھیار ہو سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق روایتی ریڈار نیٹ ورک تباہ ہونے کے بعد ایران کا متحرک اور سستے میزائل سسٹمز پر زیادہ انحصار ہے۔ ایران کا نیا دفاعی نظام امریکا اور اسرائیل کو دور سے مہنگے ہتھیار استعمال کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

☆☆☆

امریکہ کے مقابلے میں چین کی خفیہ طاقت سستی بجلی نے اے آئی جنگ کا رخ بدل دیا

بیجنگ، 29 مئی (یو این آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی عالمی دوڑ میں اگرچہ امریکہ جدید ترین چپس اور سیمی کنڈکٹرز میں سبقت رکھتا ہے، لیکن ایک ایسا شعبہ بھی ہے جہاں چین واضح برتری حاصل کر چکا ہے اور وہ ہے سستی اور وافر بجلی۔ ماہرین کے مطابق اے آئی ٹیکنالوجی کو چلانے کے لیے دیوہیکل ڈیٹا سینٹرز درکار ہوتے ہیں، جو بے پناہ مقدار میں بجلی استعمال کرتے ہیں، ایک عام ڈیٹا سینٹر تقریباً ایک لاکھ گھروں جتنی بجلی خرچ کرتا ہے، جبکہ جدید ہائپر اسکیل مراکز 20 لاکھ گھروں کے برابر توانائی استعمال کر سکتے ہیں۔ چین اس وقت امریکہ کے مقابلے میں دگنے سے زیادہ بجلی پیدا کر رہا ہے، جبکہ آئندہ 5 برسوں میں یہ فرق مزید بڑھنے کی توقع ہے۔

تحقیقاتی ادارے بلومبرگ این ای ایف کے مطابق چین اگلے چند برسوں میں امریکہ سے 6 گنا زیادہ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چین اس اضافی توانائی کا بڑا حصہ سولر اور ونڈ پاور سے حاصل کر رہا ہے، صرف 2025ء میں چین نے 430 گیگا واٹ سے زائد شمسی اور ہوائی توانائی کی صلاحیت میں اضافہ کیا، جو دنیا بھر میں شامل ہونے والی نئی قابل تجدید توانائی کا نصف سے زیادہ بنتا ہے۔

چینی کمپنی نے اڑنے والا ونڈ ٹربائن تیار کر لیا چین کی حکومت نے ایسٹ ڈیٹا، ویسٹ کمپیوٹنگ منصوبے کے تحت نئے ڈیٹا سینٹرز ملک کے مغربی اور کم آبادی والے علاقوں میں منتقل کرنا شروع کر دیے ہیں، جہاں زمین سستی ہے اور قابل تجدید توانائی زیادہ دستیاب ہے۔ اسی منصوبے کے تحت حال ہی میں شمال مغربی علاقے ننگشیا میں 500 میگاواٹ کے پہلے بڑے ونڈ اور سولر پراجیکٹ کا افتتاح کیا گیا، جو براہِ راست ایک کلاؤڈ ڈیٹا سینٹر کو بجلی فراہم کرے گا۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ مستقبل میں اے آئی کی اصل جنگ صرف چپس کی نہیں بلکہ بجلی کی بھی ہوگی۔ چین اگرچہ جدید ترین چپس تک محدود رسائی رکھتا ہے، تاہم اس نے اپنی مقامی کمپنیوں ہواوے اور سیمی کنڈکٹر کمپنی ایس ایم آئی سی کے ذریعے متبادل نظام تیزی سے تیار کرنا شروع کر دیے ہیں۔

دوسری جانب امریکہ میں اے آئی ڈیٹا سینٹرز کی تیزی سے بڑھتی مانگ بجلی کے نظام پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق امریکی پاور گرڈ کی محدود صلاحیت کے باعث 2025ء کے آخر میں نئے ڈیٹا سینٹر منصوبوں میں 50 فیصد کمی دیکھی گئی۔ امریکی ٹیکنالوجی شخصیات ایلون مسک، سیم آلٹمین اور اینویڈیا کے جینسن ہوانگ بھی کھلے عام تسلیم کر چکے ہیں کہ چین توانائی کے میدان میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

ماہرین کے مطابق امریکہ کے پاس جدید چپس ہیں مگر توانائی کی کمی ایک بڑا مسئلہ بنتی جا رہی ہے، جبکہ چین کے پاس وافر بجلی موجود ہے لیکن وہ اب بھی جدید چپس کی دوڑ میں پیچھے ہے۔

خلیج فارس میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے دو جہازوں کو روکا گیا: آئی آر جی سی نیوی

تہران 29 مئی (اسپوتنک/یو این آئی) اسلامک ریولوشنری گارڈ کور (آئی آر جی سی) نیوی نے کہا ہے کہ اس نے بدھ کی رات خلیج فارس میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کرنے والے دو جہازوں کو روکا، جبکہ کئی دوسرے جہازوں کو واپس لوٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔ پریس ٹی وی نے بدھ کی رات بتایا کہ جنوبی ایرانی شہر بندر عباس میں کئی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ایکسیوس نیوز پورٹل نے رپورٹ کیا کہ امریکی فوج نے ایران کا ایک ڈرون لانچر اور چار خودکش ڈرون تباہ کر دیے، جنہیں مبینہ طور پر امریکی بحریہ کے ایک جہاز اور ایک تجارتی جہاز پر داغا گیا تھا۔ ایرانی نشریاتی ادارے ایس این این نے جمعرات کو آئی آر جی سی کے حوالے سے بتایا کہ آج رات کئی جہازوں نے اپنے نیویگیشن سسٹم کو بند کر کے غیر قانونی طور پر خلیج فارس میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ کئی ریڈیو انتباہات کے بعد، آئی آر جی سی نیوی نے ان میں سے دو کو روک دیا اور باقی کو واپس لوٹنے پر مجبور کر دیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکی فوج نے پھر جنگ بندی کی خلاف ورزی کی اور بندر عباس شہر میں ہوائی اڈے کے قریبی علاقوں پر کئی میزائل داغے، جس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ آئی آر جی سی نے مبینہ طور پر کہا کہ ان حملوں کے جواب میں، اس امریکی اڈے پر حملہ کیا گیا جہاں سے میزائل داغے گئے تھے۔ اگر ایسا دوبارہ ہوا تو امریکی فوج کو ہمارے سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ، آئی آر جی سی نے بتایا کہ بدھ کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت ملنے کے بعد اس کی نیوی نے 26 تجارتی جہازوں اور ٹینکروں کو سیکیورٹی فراہم کی۔

امریکہ کی عمان پر پابندیوں کی دھمکی، ایران کا ردِ عمل

تہران، 29 مئی (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکی وزیر خزانہ کی جانب سے عمان پر پابندیوں کی دھمکی بلیک میلنگ کے مترادف ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ عمان ایک آزاد اور خود مختار ریاست ہے، دھمکیاں بین الاقوامی قوانین کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی رویہ سیاسی اور اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے، عالمی برادری بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔ اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ عالمی برادری کو امریکی مؤقف کا ذمہ دارانہ جواب دینا چاہیے۔ واضح رہے کہ چند دن قبل ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اعلان کیا تھا کہ ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کے ٹرانزٹ کو منظم کرنے کے لیے عمان کے ساتھ مل کر ایک نیا میکانزم تیار کر رہا ہے اور اس سلسلے میں دونوں ممالک کے درمیان مسلسل مشاورت جاری ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز ایک انتہائی اہم سمندری گزرگاہ ہے، جس کی اہمیت صرف ایران، عمان اور علاقائی ممالک تک محدود نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے ہے۔

تین ماہ قبل شروع کی گئی جنگ کی قیمت عوام ادا کر رہے ہیں، یہ جنگ ختم ہونی چاہیے: ظہران ممدانی

نیویارک، 29 مئی (یو این آئی) میئر نیویارک سٹی زہران ممدانی نے ایران امریکہ جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ میئر نیویارک سٹی شہران ممدانی نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری بیان میں لکھا کہ تین ماہ قبل ایسی جنگ شروع کی گئی جس کے حق میں کسی نے ووٹ نہیں دیا، اس جنگ کی قیمت عوام ادا کر رہے ہیں۔ میئر نیویارک کی ٹوئٹ کے مطابق کانگریس کی منظوری کے بغیر شروع کی گئی جنگ نے عوام کے بجٹ شدید متاثر کیے، جنگ کے باعث امریکہ میں پیٹرول اور اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ زہران ممدانی نے اپنی ٹوئٹ میں مزید لکھا کہ پہلے دن سے اور آج بھی اس جنگ کے خلاف ہوں، یہ جنگ ختم ہونی چاہیے۔

اسرائیلی وزیراعظم کا فوج کو غزہ کے 70 فیصد علاقے پر قبضہ کرنے کا حکم

تل ابیب، 29 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ کی 70 فیصد زمین پر قبضہ کرنے کا حکم دے دیا۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک غیر قانونی اسرائیلی بستی میں نیوز کانفرنس کے دوران کہا کہ انہوں نے اسرائیلی فوج کو غزہ کے مزید حصوں پر قبضہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ پہلے ہم نے غزہ کی 50 فیصد زمین قبضے میں لی پھر اس کے بعد 60 فیصد، اب میرا حکم ہے کہ 70 فیصد غزہ پر قبضہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ غزہ کی آبادی پہلے ہی ساحلی پٹی کے ایک نہایت چھوٹے حصے تک محدود کی جا چکی ہے۔ اسرائیل اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی اپنی جنگ کے دوران تباہ حال ہونے والی اس ساحلی پٹی کے اندازاً 64 فیصد حصے پر مؤثر کنٹرول رکھتا ہے۔ اکتوبر میں امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے تحت جو نہ تو اسرائیلی حملے روک سکی اور نہ ہی حماس کو غیر مسلح کرا سکی۔ اسرائیلی فوج کو ایک نام نہاد "ییلو لائن" تک پیچھے ہٹنا تھا، جو اسرائیلی کنٹرول کی حد مقرر کرتی تھی۔

جاپان اور فلپائن نے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کے درجے تک بڑھایا: وزیر اعظم دفتر

ٹوکیو، 29 مئی (اسپوتنک/یو این آئی) جاپان اور فلپائن نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے درجے تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ معلومات جاپان کے وزیر اعظم دفتر نے دی ہے۔

وزیر اعظم دفتر نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا، 28" مئی کو جاپان کی وزیر اعظم محترمہ تاکاچی ثنائے نے جمہوریہ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ روموالڈیز مارکوس جونیئر سے سربراہی ملاقات کی، جو سرکاری مہمان کے طور پر جاپان کے دورے پر ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے درجے تک بڑھانے کا فیصلہ کیا، جو فلپائن کے لیے اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری ہے۔ یہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے تئیں ان کے پختہ عزم کا مظہر ہے۔"

بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دونوں فریق خفیہ فوجی معلومات کے تحفظ کے لیے ایک معاہدے پر باقاعدہ بات چیت شروع کرنے پر متفق ہوئے ہیں۔ اس میں یہ بھی جوڑا گیا ہے کہ جاپان اور فلپائن گشتی جہازوں سمیت آلات کی منتقلی پر تعاون میں تیزی لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اس کے علاوہ، جاپان اور فلپائن نے مبینہ طور پر ایشیا میں سپلائی چین کو مضبوط کرنے سمیت اقتصادی تعاون کو مزید گہرا کرنے اور زراعت، مصنوعی ذہانت، خلا، توانائی اور انسانی وسائل کی ترقی میں تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔

☆☆☆

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سرکاری دورے پر واشنگٹن پہنچ گئے

واشنگٹن، 29 مئی (یو این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خزانہ اسحاق ڈار سرکاری دورے پر واشنگٹن ڈی سی پہنچ گئے ہیں۔

اے آر وائی نیوز کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خزانہ اسحاق ڈار سرکاری دورے پر امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی پہنچنے پر پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے ان کا استقبال کیا۔

ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ملاقات کریں گے۔ ترجمان کے مطابق یہ ملاقات اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ واشنگٹن میں امریکی وقت کے مطابق صبح ساڑھے نو بجے ہوگی۔ اس ملاقات میں دو طرفہ تعلقات اور علاقائی اہمیت کے امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پاکستان کی علاقائی امن و استحکام کیلیے سفارت کاری اور مذاکراتی کوششوں کے ساتھ اہم ترجیحی شعبوں میں تعاون کے فروغ پر بھی بات کی جائے گی۔

قبل ازیں اسحاق ڈار نے نیویارک میں یو این سلامتی کونسل اجلاس میں شرکت کی۔ نائب وزیراعظم کی وہاں چینی وزیر خارجہ وانگ ای سے اہم ملاقات ہوئی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ چینی وزیر خارجہ نے خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے کردار کی تعریف کی۔ ملاقات میں علاقائی صورتحال اور سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال، چین اور پاکستان کے درمیان اسٹریٹجک تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

☆☆☆

ایران ایٹمی ہتھیار بنانے کا ارادہ نہیں رکھتا: مسعود پزشکیان

تہران، 29 مئی (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے واضح طور پر کہا ہے کہ ان کا ملک ایٹمی ہتھیار بنانے کا ارادہ نہیں رکھتا، خطے میں عدم استحکام کا ذمے دار اسرائیل ہے۔

بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے امریکہ سے مذاکرات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران ذلت کے ساتھ سفارتکاری کے عمل میں شریک نہیں ہے۔ رپورٹس کے مطابق اُن کا کہنا تھا کہ ہمیں دنیا کی سب سے مضبوط طاقت کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہونے کی مشکلات کا علم ہونا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم لڑیں بھی اور یہ بھی سمجھیں کہ لڑائی کے بعد سب کچھ پہلے جیسا ہوگا۔

دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکی وزیر خزانہ کی جانب سے عمان پر پابندیوں کی دھمکی بلیک میلنگ کے مترادف ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ عمان ایک آزاد اور خود مختار ریاست ہے، دھمکیاں بین الاقوامی قوانین کے خلاف ہیں۔ اسرائیل کا سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ سے متعلق اہم اعلان انہوں نے کہا کہ امریکی رویہ سیاسی اور اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے، عالمی برادری بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔ اسماعیل بقائی کا کہنا تھا کہ عالمی برادری کو امریکی مؤقف کا ذمہ دارانہ جواب دینا چاہیے۔

☆☆☆

ایران کا امریکی طیارہ مار گرانے کا دعویٰ

تہران، 29 مئی (یو این آئی) جنگ بندی میں توسیع کی خبروں کے دوران ایران نے امریکی طیارہ مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے جب کہ امریکہ نے اس کی تردید کی ہے۔

ایرانی نیوز ایجنسی فارس نیوز کے مطابق ایران نے بوشہر میں امریکی طیارہ مار گرایا ہے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایرانی فضائی دفاعی نظام نے امریکی طیارے کو نشانہ بنا کر تباہ کیا۔

صوبے کے گورنر نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ امریکی طیارے کو رات کے وقت نشانہ بنایا گیا۔ لیکن اب صورت حال معمول پر ہے۔

دوسری جانب امریکی سینٹ کام نے ایران کے اس دعویٰ کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بوشہر کے قریب کوئی امریکی طیارہ تباہ نہیں ہوا۔ سینٹ کام کا کہنا ہے کہ امریکی اور علاقائی شراکت دار صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اپنی افواج اور مفادات کا تحفظ یقینی بنائیں گے۔ امریکی آئل ٹینکر کو آبنائے ہرمز سے واپس جانے پر مجبور کر دیا، ایران کا دعویٰ اس سے قبل گزشتہ روز ایران نے آبنائے ہرمز پر امریکی آئل ٹینکر کو واپس جانے پر مجبور کرنے کا دعویٰ کیا تھا جب کہ امریکہ نے ایرانی ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ یہ سب ایسے ماحول میں ہو رہا ہے جب ایران اور امریکہ میں جنگ بندی میں مزید 60 دن کی توسیع پر اتفاق ہو چکا ہے۔

انگلینڈ میں شدید گرمی، مزید 2 لڑکے ڈوب گئے، ہلاکتیں 11 ہو گئیں

لندن، 29 مئی (یو این آئی) انگلینڈ میں شدید گرمی کی حالیہ لہر کے دوران کھلے پانی میں نہانے کے خطرناک رجحان کے باعث مزید 2 نوعمر لڑکے جان کی بازی ہار گئے جس کے بعد حالیہ دنوں میں پانی سے متعلق ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 11 تک پہنچ گئی۔ رپورٹس کے مطابق 15 سالہ لڑکے کی لاش کینٹ کے علاقے سوانسکوم میں ایک تالاب سے برآمد ہوئی، ایمرجنسی سروسز کو بدھ کے روز دوپہر 3 بجے سے کچھ پہلے تیراک کے بارے میں تشویش کی اطلاع موصول ہوئی تھی جس کے بعد سرچ آپریشن کیا گیا۔ ایک علیحدہ واقعے میں 14 سالہ لڑکا آکسفورڈ میں دریائے ٹیمز کے قریب ڈونگٹن برج کے پاس ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔ ریسکیو ٹیموں نے بعد میں اس کی لاش پانی سے نکال لی، ٹیمز ویلی پولیس کے مطابق یہ واقعہ 'غیر واضح لیکن غیر مشکوک' ہے۔ حالیہ گرم موسم کے دوران لنکن، ہیلی فیکس، روتھرہم، وارو کشائر، چیشائر، فارن بورو اور لنکا شائر سمیت مختلف علاقوں میں بھی اسی نوعیت کے کئی حادثات پیش آئے جن میں متعدد نوجوان ہلاک ہو گئے۔ اس کے علاوہ کارنوال میں 60ء کی دہائی کے ایک مرد اور ویلز میں 70ء کی دہائی کی ایک خاتون بھی کھلے پانی کے حادثات میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ حکام نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ شدید گرمی میں کھلے پانی میں نہانا انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ پانی کا بہاؤ اچانک تیز ہو کر جان لیوا حادثات کا سبب بن سکتا ہے۔

☆☆

امریکہ میں 2 سال میں سرمایہ کاری فراڈ، دھوکہ دھی میں 87 فیصد اضافہ

واشنگٹن، 29 مئی (یو این آئی) امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی کی نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سرمایہ کاری فراڈ 2026ء کی سب سے بڑی سائبر واردات بن چکا ہے۔ ایف بی آئی کی رپورٹ کے مطابق صرف 2 سال کے دوران سرمایہ کاری اسکیموں کے ذریعے ہونے والا فراڈ 87 فیصد بڑھ گیا ہے جبکہ شہریوں کے اربوں ڈالرز لٹ چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2023ء میں سرمایہ کاری فراڈ سے 4.6 ارب ڈالرز کا نقصان ہوا تھا جو 2025ء میں بڑھ کر 8.6 ارب ڈالرز تک پہنچ گیا۔ اسی دوران جعلی تکنیکی مدد اور کسٹمر سپورٹ فراڈ میں 131 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس سے 2.1 ارب ڈالرز کا نقصان ہوا۔ لاٹری، انعامی اسکیم اور وراثتی دھوکہ دہی کے کیسز بھی تیزی سے بڑھے ہیں جہاں نقصان 94 ملین ڈالرز سے بڑھ کر 194 ملین ڈالرز تک پہنچ گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 60 سال سے زائد عمر کے افراد سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جنہوں نے صرف سرمایہ کاری فراڈ میں 3.5 ارب ڈالرز سے زیادہ گنوائے تاہم اب نوجوان سرمایہ کار بھی جعلی شیئر تجاویز، فرضی منصوبوں اور دھوکہ دہی پر مبنی سرمایہ کاری اسکیموں کا شکار بن رہے ہیں۔ دی نیوز انٹرنیشنل کی رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق فراڈیے عموماً سوشل میڈیا پیغامات، ای میل یا فون کالز کے ذریعے رابطہ کرتے ہیں اور غیر حقیقی منافع کا لالچ دے کر فوری رقم یا کرپٹو کرنسی منتقل کرواتے ہیں۔ ایف بی آئی کی رپورٹ میں شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ کسی بھی سرمایہ کاری سے پہلے متعلقہ سرکاری اداروں سے تصدیق کریں اور مستند مالی مشیر سے رہنمائی ضرور لیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت سے تیار جعلی ویڈیوز اور نقلی شخصیات کے باعث ایسے فراڈ مزید خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔

☆☆☆

آسنسول واطراف میں عیدالاضحیٰ پرامن اور خوشگوار ماحول میں منائی گئی

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس): بقرعید یعنی عیدالاضحیٰ کے مبارک موقع پرآسنسول واطراف کے علاقے میں برادران اسلام نے جمعرات کی صبح بڑے جوش وخروش اورعقیدت کے ساتھ نماز دوگانہ ادا کی اس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نت نئے لباس زیب تن کئے مختلف عیدگاہوں اورمساجد میں جمع ہوئی عیدقرباں کی نماز ادا کی اورامن، ہم آہنگی اور بھائی چارے کے لیے دعائیں کی آسنسول مرگا سال کے عیدگاہ اسکول گراؤنڈ میں مسلم کمیونٹی کے لوگوں کی بڑی تعداد نے عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی اس موقع پر سابق ریاستی وزیر ملئے گھٹک بھی موجود تھے انہوں نے نماز میں شرکت کرنے والوں کو عید کی مبارکباد دی۔ ملئےگھٹک نے بتایا کہ دنیا بھر سے مسلم کمیونٹی کے ارکان کے ساتھ ساتھ آسنسول صنعتی علاقے سے بھی اس مقدس موقع پر نماز ادا کرنے کے لیے جمع ہو رہے ہیں۔انہوں نے سب کی خوشی، امن اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی کی خواہش کی آسنسول کے علاوہ دیگر حلقے میں بھی عیدالاضحیٰ عقیدت اورامن کے ساتھ منائی گئی مسلم کمیونٹی کے افراد نے مختلف مساجد اورعیدگاہوں میں نماز ادا کرکے قربانی کا تہوار منایا نماز کے بعد اپنے اپنے گھروں میں چھوٹے جانور کی قربانی کی پولیس انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے چوکس رہی کہ تہوار کے دوران کوئی فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا نہ ہو۔پولیس اسٹیشن نے مرکزی فورسز کے اہلکاروں کے ساتھ مختلف علاقوں میں گشت کیا بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے او سی دیبیندو مکوپادھیائے کی قیادت میں پولیس اور مرکزی فورسز نے علاقے میں گشت کیا پولیس اور مرکزی فورسز نے علاقے میں فلیگ مارچ کیا۔ ڈرون کیمروں کا استعمال سیکیورٹی کومزید مضبوط بنانے کے لیے کئی مقامات کی نگرانی کے لیے کیا گیا۔ علاقہ بھر میں عید کی تقریبات پرامن اور خوشگوار ماحول میں منائی گئیں۔

عیدقرباں کے دن سابق وزیر ملئے گھٹک کاریلپار دورہ، اہلیان کا والہانہ استقبال، بقرعید کی مبارکبادی

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس): ہرسال کی طرح امسال بھی عیدقرباں کے خصوصی موقعے پرسابق ریاستی وزیرقانون ملئے گھٹک نے آسنسول شمال ریل پار کی مسلم بستیوں کاخصوصی دورہ کیاریلپار جہاں شہر کی نصف آبادی شب وروز کی زندگی گزارتی ہے اس ریلپار میں مسلمانوں کی گنجان آبادی قیام کرتی ہے عیدقرباں تہوار کے دن ملئے گھٹک کی آمد کی خبر سے اہلیان کی ایک بڑی تعداد انکے استقبال میں منتظرتھی جیسی ہی انکی گاڑی علاقے میں داخل ہوئی انکا والہانہ استقبال کیا گیا ملئے گھٹک نے ہرخاص وعام سے گلے ملکر عیدقرباں کی مبارکباد پیش کی انہوں نے اس موقعے پر کہا کہ عہدہ میں رہے یانہیں رہے ہملوگ اپنے عوام کے دکھ سکھ کے موقعے پرشانہ بشانہ موجودرہتے ہیں ہملوگوں کا نصب العین عوامی خدمات ہے انہوں نے کہا کہ ہرتہوار میں میں آپ لوگوں کے پاس آتا ہوں اورخوشی میں شامل ہوتا ہوں آپلوگوں سے محبت پیار جوملتا ہے وہ بہت بڑی بات ہے جوکبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے میری نیک خواہشات اوردعا ہے کہ آپلوگ ہمیشہ خوش رہے سلامت رہے اس موقعے پر نارتھ بلاک ترنمول اقلیتی سیل کے صدر افتخار نیر ،ترنمول ضلع سکریٹری شہنواز خان کے علاوہ لوگوں کاایک بڑاہجوم اکٹھاتھا۔

ترنمول کے سابق کونسلر راجیوگھوش گرفتار

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس):اسٹیل سٹی درگاپور میں کل رات سیاسی ہنگامہ آرائی اس وقت شدت اختیار کرگئی جب پولس نے ترنمول کانگریس کے سابق کونسلراور سابق بلاک صدر راجیوگھوش کوحراست میں لے لیا۔مبینہ طور پر وہ بی جے پی کے ایک مقامی لیڈر سے ملنے آئے تھے۔ واقعے کے بعد تانسین علاقے میں رات دیر گئے تک کشیدگی کا ماحول رہا۔اطلاعات کے مطابق راجیوگھوش رات تقریباً8:30 بجے درگاپور کے تانسین مارکیٹ علاقے میں پہنچے۔مقامی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ وہ بی جے پی لیڈر سے ملنے آیا تھا اس دوران ان کی موجودگی کی خبر بی جے پی کارکنوں تک پہنچ گئی کارکنوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی اور احتجاج شروع کر دیا عینی شاہدین کے مطابق حالات آہستہ آہستہ گھمبیر ہوتے گئے۔بی جے پی کے حامیوں نے راجیوگھوش کے خلاف نعرے بازی شروع کردی جس سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ درگاپور کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی۔سیکورٹی وجوہات کی بنا پر پولیس نے راجیوگھوش کو جائے وقوعہ سے ہٹایا اور تھانے لے گئی۔ بعد ازاں انہیں دوسرے دن باضابطہ طور پر گرفتار کرلیا گیا۔صبح جب اسے درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا گیا تو عدالت کے باہر سیاسی کشیدگی واضح تھی۔ بی جے پی کے حامیوں نے نعرے لگاتے ہوئے احتجاج کیا، پولیس کوانتہائی احتیاط برتنے پر مجبور کردیابی جے پی کے مقامی لیڈروں نے الزام لگایا کہ راجیوگھوش طویل عرصے سے مختلف تنازعات اور سیاسی تنازعات میں ملوث رہے ہیں۔ پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ ان کا نام ماضی میں سیاسی انتقام، دھمکی اور دباؤ کے الزامات میں سامنے آیا ہےتاہم،ان الزامات کے بارے میں ابھی تک کسی نتائج کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے بی جے پی قیادت نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ راجیوگھوش بدلتے ہوئے سیاسی حالات کی روشنی میں بی جے پی کے کچھ لیڈروں سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں عہدیداروں نے واضح کیا کہ تنظیم میں ان کی شمولیت کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔دریں اثنا، ترنمول کانگریس نے ابھی تک اس واقعہ پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ پورے معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔راجیوگھوش کے خلاف درج مقدمات اورالزامات کا بھی جائزہ لیاجا رہاہے واقعے کے مقام پرموجودلوگوں سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے،اورقریبی سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہیمقامی حکام کا کہنا ہے کہ امن وامان کو برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے،اور کسی بھی قسم کی بدامنی یاسیاسی کشیدگی کو بڑھنے نہیں دیا جائے گا۔کورٹ کمپلیکس اورتانسین کے علاقے میں اضافی پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔

ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کے اعزاز میں وارڈ نمبر 21اور23 میں شاندار استقبالیہ تقریب

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس): بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں نے وارڈ نمبر 21اور23 میں ایک شاندار پروقار تقریب کا اہتمام کیا، جوآسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے تحت آتا ہے اس تقریب کی مشترکہ قیادت آسنسول ڈسٹرکٹ یوتھ فرنٹ کے جنرل ایڈیٹر ایویراج شرمااور جنرل ایڈیٹر ارونابھ چٹرجی نے کی اس موقع پرآسنسول نارتھ کے نومنتخب ایم ایل اے، شری کرشنیند و مکھرجی کا گلدستے،شال اور میمنٹو کے ساتھ پرتپاک استقبال کیا گیا کارکنوں نے علاقہ کی ترقی اورعوامی خدمت کے لئے ایم ایل اے کے لگن کی تعریف کی۔اس تقریب میں بی جے پی کے کئی سینئر لیڈراور عہدیدار موجود تھے،جن میں بنیادی طور پرشامل تھےایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز صرف ان کا ہی نہیں بلکہ ان تمام سرشار کارکنوں کا ہے۔جنہوں نے دن رات عوام کی خدمت کی۔انہوں نے دن رات عوام کی خدمت کی ہے۔انہوں نے وارڈ21 کے مسائل کے حل اور علاقے کی مجموعی ترقی کی یقین دہانی کرائی۔پارٹی کے سینئر کارکنوں راجیش پرساد اور جئے پرکاش دوبے نے تقریب کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا مقامی باشندوں اور حامیوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی،جنہوں نے ایم ایل اے کا "جئے شری رام" کے نعروں سے استقبال کیا۔بی جے پی کارکنوں نے وارڈ23 میں بھی ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کا شاندار استقبال کیا آسنسول شمالی کے ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کا شہر کے مختلف حصوں میں پرتپاک خیر مقدم اور مبارکبادیں ہورہی ہیں گذشتہ شام ایم ایل اے وارڈ نمبر23 پہنچے، جہاں بی جے پی کارکنوں اور مقامی باشندوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔خواتین نے روایتی آرتی (مقدس آگ) کے ساتھ ان کا استقبال کیادورے کے دوران ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی نے علاقے کے مختلف مندروں کا دورہ کیا، پوجا کی اور آشیرواد حاصل کی۔وہ وہاں پوجا کرنے اور آشیرواد لینے کے لیے گئے تھےتقریب کے دوران علاقے میں جوش وخروش کی فضا چھا گئی اوراہل علاقہ کی بڑی تعداد موجود تھی متلیش داس، سنجیت داس، اور پنچ سنگھ سمیت کئی بی جے پی کارکنوں نے استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔کارکنوں نے ایم ایل اے کوان کی قیادت پرمبارکباد دی۔ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی نے تمام کارکنوں اور مقامی لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ عوامی محبت اورحمایت ہے جوانہیں علاقے کی ترقی کے لیے مزید محنت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

درگاپور کے ساگر بھنگا میں بھٹی دھماکے سے ہلچل

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس):صبح ساگر بھنگا کالونی علاقے میں ایک زوردار دھماکہ ہوا۔صبح کی خاموشی اچانک زوردار دھماکے سے ٹوٹ گئی اور چند ہی لمحوں میں آس پاس کا علاقہ دھویں اور افراتفری سے بھر گیاواقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں خوف اورغصہ دونوں ہی دیکھے گئے۔دھماکے کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوئی جس کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی علاقہ مکینوں کے مطابق یہ حادثہ علاقے میں واقع نجی فیکٹری میں بھٹی پھٹنے سے پیش آیاعینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دھماکا اتنا زوردار تھا کہ آس پاس کے گھروں کی کھڑکیوں کے شیشے بھی لرز گئے اورلوگ خوف وہراس کے عالم میں گھروں سے باہر نکل آئےصبح کے وقت اکثرلوگ اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف تھے کہ اچانک دھماکے کی آواز نے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔واقعے کے بعد فیکٹری کے احاطے میں گہرا دھواں پھیل گیا آس پاس کے لوگوں نے کہا کہ وہ کچھ عرصے سے جو کچھ ہوااس کے لیےنقصان میں ہیں۔خوفزدہ ہوکر بہت سے لوگ اپنے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ حفاظت کی طرف بھاگ گئےکھڑکیاں ہل گئیں، لوگ انتظامیہ پر حفاظتی معیارات کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔اس صورتحال سے علاقے میں کچھ دیر کے لیےتناؤ کا ماحول بن گیا ساگر بھنگا پوکر پار علاقہ کے رہنے والے وکاس گھٹک نے بتایا کہ صبح تقریباً6:30 بجے اس نے فیکٹری کے اندر سے زور دار دھماکے کی آواز سنی۔ جب لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے تو انہیں معلوم ہوا کہ دھماکہ فیکٹری کے اندرایک بھٹی میں ہوا بیان کا کہنا تھا کہ خوش قسمتی سے حادثے میں کوئی بڑا جانی ومالی نقصان نہیں ہوا تاہم قریب ہی کھڑے ایک ٹرک میں آگ لگ گئی تاہم فیکٹری انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ فیکٹری میں اس طرح کا واقعہ پہلی بار نہیں ہوا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کے واقعات ماضی میں بھی کئی بار حادثات رونما ہوئے ہیں جس سے قریبی مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ مکینوں کا الزام ہے کہ فیکٹری انتظامیہ حفاظتی معیارات کوسنجیدگی سے نہیں لے رہی جس کے نتیجے میں بار بار واقعات رونما ہورہے ہیں۔مکینوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئےپولیس نے علاقے کا معائنہ کیا اور فیکٹری انتظامیہ سے واقعہ کے بارے میں دریافت کیاابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ حادثے کی وجہ تکنیکی خرابی تھی، تاہم ابھی تک سرکاری طور پراس کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔فیکٹری حکام نے یہ بھی کہاہے کہ وہ واقعے کی اندرونی تحقیقات شروع کریں گےپولیس فی الحال پورے معاملے کی تحقیقات کررہی ہے اورفیکٹری انتظامیہ سے حفاظتی اقدامات سے متعلق ضروری دستاویزات اورمعلومات کی درخواست کی ہے۔اس واقعے نے ایک بار پھر صنعتی علاقوں میں حفاظتی معیارات اور انتظامی نگرانی پر سنگین سوالات کھڑے کردیے ہیں۔علاقے کے مکین اب امید کررہے ہیں کہ اس بار تحقیقات محض رسمی نہیں رہے گی بلکہ مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔

سمر کیمپ کے دوران سوئمنگ پول میں ڈوب کر طالب علم کی موت

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس):آسنسول شہر کے ایک معروف انگلش میڈیم اسکول میں منعقدہ سمرکیمپ کے دوران ایک المناک حادثے میں ایک طالب علم کی موت ہوگئی۔سوئمنگ پول میں ٹریننگ کے دوران ڈوبنے کے واقعے سے پورے علاقے میں غم اورتشویش پھیل گئی ہے۔ اس واقعے نے اسکولوں میں بچوں کی حفاظت اور نگرانی کے نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ واقعے کے بعد اسکول کیمپس میں زبردست ہنگامہ مچ گیا اور والدین نے اسکول انتظامیہ پرلاپرواہی کاالزام لگاتے ہوئے احتجاج کیا گرمیوں کی تعطیلات کے دوران طلباء کے لیے سمرکیمپ کاانعقاد کیا گیا۔ ایڈرک نے صبح تیراکی کے تربیتی سیشن میں شرکت کی تھی۔ متوفی طالب علم کی شناخت 16 سالہ ایڈرک ہلیرین کے طور پرکی گئی ہے جوکہ زیریں چیلی ڈنگا علاقہ کا رہنے والا ہے۔وہ شہر کےایک ممتاز انگریزی میڈیم اسکول میں چھٹی جماعت کا طالب علم تھا صبح وہ دیگر طلباء کے ساتھ سمرکیمپ کے ایک حصے کے طور پرتیراکی کی تربیت میں حصہ لینے کے لیے پہنچے تھے۔اہل خانہ اور مقامی ذرائع کے مطابق وہ صبح اسکول کیمپس میں واقع سوئمنگ پول میں تیراکی کر رہے تھے ۔طلباء کوتیراکی کی تربیت دی جارہی تھی۔ اور یق اچانک گہرے پانی میں جاگرااور اپنا توازن کھوبیٹھا۔ چند ہی لمحوں میں وہ ڈوبنے لگا۔وہاں موجودانسٹرکٹرزاور عملے نے صورتحال سنگین ہوتی محسوس کرتے ہوئے طالب علم کوفوری طور پر بچایابے ہوش طالب علم کوفوری طور پرآسنسول ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ طالب علم کی موت کی خبر ملتے ہی اسکول کیمپس کوفوری طور پر خالی کرا لیا گیا افراتفری تھی۔ اہل خانہ پریشان حالت میں اسپتال پہنچے،اوراس واقعے نے اہل خانہ میں صدمہ پہنچا دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اسپتال اور اسکول پہنچ گئی۔ پولیس حکام نے تفتیش شروع کر دی ہے۔سوئمنگ پول کے احاطے،حفاظتی انتظامات اورتربیتی طریقہ کار کے تمام پہلوؤں کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ پولیس اس بات کاتعین کرنے کی کوشش کررہی ہے کہ آیاواقعہ کے وقت حفاظتی معیارات پر پوری طرح عمل کیا گیا تھا یانہیں؟ مقامی رہائشیوں اور والدین نے واقعے کے بعد اسکول انتظامیہ کے حفاظتی انتظامات پرسوال اٹھائے ہیں۔وہ دلیل دیتے ہیں کہ جب چھوٹے بچوں کو تیراکی کی کلاسیں دی جاتی ہیں تو مناسب انسٹرکٹر اور سیکورٹی اہلکار موجود ہونے چاہئیں۔ بہت سے والدین نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اسکولوں میں منعقد ہونے والے اس طرح کے کیمپوں کے لیے سخت حفاظتی ہدایات پر عمل درآمد کیا جائے۔ تاہم اسکول انتظامیہ کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ ردعمل جاری نہیں کیا گیا ہے۔آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے اس سے قبل بھی شہر میں سوئمنگ پول کے حادثات ہوچکے ہیں۔اس طرح کے واقعات کے دوبارہ ہونے سے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔ماہرین کا خیال ہے کہ سوئمنگ کلاسز کے دوران مسلسل نگرانی، لائف گارڈز کی تعیناتی اور ہنگامی طبی سہولیات ضروری ہیں۔ واقعے کے بعد اسکول انتظامیہ کی جانب سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیاہےتاہم ذرائع کے مطابق اسکول انتظامیہ پورے واقعے کا اندرونی طور پرجائزہ لے رہی ہے اورواقعے کی وجہ جاننے کے لیے معلومات اکٹھی کر رہی ہےالمناک واقعہ نے پورے آسنسول شہر کو ہلاکررکھ دیا ہے۔ہونہار طالب علم کی بے وقت موت نے علاقے کو گہرے غم میں ڈال دیا ہے۔اب سب کی نظریں پولیس کی تفتیش اورانتظامی کارروائی پر ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کوروکا جاسکے۔

جموڑیہ میں سلنڈر کی عدم دستیابی پر ہنگامہ

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس): پٹرول اورڈیزل کی بڑھتی قیمتوں کے درمیان جموڑیہ علاقے میں گھریلو کھانا پکانے کی گیس کی قلت کا بحران اب گہرا ہوتا جارہاہے سینکڑوں ناراض صارفین، گیس سلنڈر حاصل کرنے سے قاصر، جموڑیہ کے دامودر پور میں کول فیلڈ ایچ پی گیس ایجنسی کے سامنے احتجاج کیا۔گیس ایجنسی کے باہرایک بڑاہجوم جمع ہوگیا جس سے مرکزی جموڑیہ ہری پور روڈ پرٹریفک جام ہوگیا۔اطلاع ملتے ہی جموڑیہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی پولس نے پہنچ کر بھیڑ کو سمجھا کرصورتحال کوقابو میں کیا۔پولیس کی مداخلت کے بعد بھی صارفین گیس سلنڈر کی فراہمی کا مطالبہ کرتے رہے ایجنسی کے سامنے احتجاج کرتے رہے۔نیم ڈنگا کی رہائشی خاتون صارف پوجا پاسوان نے الزام لگایا کہ گیس دستیاب نہ ہونے کے باوجود ایجنسی کمپنی کی طرف سے ترسیل کے حوالے سے ایک پیغام اورکیش میمو بھیجا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ انہیں روزانہ گیس کے لیے لائن میں کھڑا ہونا پڑتا ہے،لیکن انہیں سلنڈر نہیں ملتا جس کی وجہ سے گھر چلانے میں کافی مشکلات کا سامنا ہے۔اس نے وضاحت کی کہ اسے اپنے چھوٹے بچوں کے لیے دوپہر کا کھانا تیار کرنے میں پریشانی ہورہی ہیا یک ماہ قبل گیس سلنڈر بک کروانے کے باوجود اسے ابھی تک نہیں ملا۔جب بھی وہ ایجنسی میں پوچھ گچھ کرتی ہے،اسے ہمیشہ "دودن میں" یا "چاردن میں" ڈیلیوری کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے دریں اثناء ایک بزرگ صارف نے بتایا کہ گھنٹوں لائن میں کھڑے رہنے کے بعد بھی گیس نہ ملنے سے عوام کوشدید مشکلات کا سامنا ہے۔دوردراز کے دیہی علاقوں سے سفر کرنے پر پیسے خرچ ہوتے ہیں اور پورادن ضائع کرنے کے بعدوہ اکثر خالی ہاتھ لوٹتے ہیں صارفین نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ گیس کی سپلائی جلد از جلد بحال کی جائے اورایجنسی کے کام کاج کو بہتر بنایا جائے۔

مرگاسال میں موبائل چوری کی کوشش ناکام اہل علاقہ کی چوکسی سے نوجوان گرفتار

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس):شہر کے مصروف مرگاسال مارکیٹ علاقے کےایک موبائل شاپ میں چوری کی کوشش کے معاملے نے کچھ دیر کے لیےخوف وہراس پھیلا دیا۔تاہم دکاندار کی چوکسی اوراہل علاقہ کی فوری کارروائی کے باعث ملزم نوجوان فرار ہونے سے پہلے ہی پکڑا گیا۔بعدازاں اسے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق دوپہر ایک نوجوان گاہک کے بھیس میں مرگاسال میں ایک موبائل کی دکان پر پہنچا اس وقت دکان کا مالک دوسرے گاہکوں کوموبائل فون دکھانے اور فروخت سے متعلق کام میں مصروف تھا۔ اسی دوران نوجوان نے موقع غنیمت جانا اوردکان میں رکھا مہنگا موبائل فون اٹھایا اورخاموشی سے باہر جانے کی کوشش کی۔ دکاندار کو ابتدائی طور پر نوجوان کی سرگرمیوں پرشک نہیں ہوالیکن چندلمحوں بعدموبائل فون کواپنی جگہ سے غائب دیکھ کراسے شک ہوااس نے فوراً آس پاس والوں کو آگاہ کیا۔ جیسے ہی دکاندار نے خطرے کی گھنٹی بجائی، بازار میں موجود لوگ چوکنا ہو گئے اور نوجوان کا پیچھا کرنے لگے عینی شاہدین کے مطابق نوجوان نے بھری گلی سے ہمت کر کے فرارہونے کی کوشش کی تاہم کچھ ہی فاصلے پرمقامی لوگوں نے اسے پکڑلیا۔ایک ہجوم جمع ہوگیا، اورکافی دیرتک افراتفری مچی رہی۔ مشتعل ہجوم نے نوجوان کی پٹائی بھی کی۔تاہم کچھ باشعور لوگوں نے مداخلت کرکے صورتحال کو پرسکون کرایا اورفوری طور پر پولیس کواطلاع دی۔اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پرپہنچی اورملزم نوجوان کوحراست میں لے کرتھانے لے گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ملزم سے اس بات کاتعین کرنے کے لیے پوچھ گچھ کی جارہی ہے کہ آیا اس نے اکیلے ہی چوری کی ہے یاکسی منظم گینگ سے وابستہ ہیدکان کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کررہی ہے کہ آیاملزم کا علاقے میں ہونے والی پچھلی چوریوں سے کوئی تعلق ہے یانہیں حکام کے مطابق تکنیکی شواہداورانکوائریوں کی بنیاد پرمزید کارروائی کی جائے گی بہت سے دکانداروں نے سی سی ٹی وی کیمرے، الارم سسٹم اور دیگر حفاظتی اقدامات کو ضروری قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی گئیں تو مستقبل میں مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

☆

بی جے پی لیڈر کوفون پرجان سے مارنے کی دھمکی

آسنسول:29رمئی، (عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال کے صنعتی شہرآسنسول میں سیاسی ہنگامہ آرائی اس وقت شدت اختیار کرگئی جب بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک مقامی رہنما کوفون پرمبینہ طورپرجان سے مارنے کی دھمکی ملنے کا معاملہ سامنے آیاواقعہ کے بعد بی جے پی کارکنوں میں غم وغصہ کا ماحول ہے جب کہ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔اطلاع کے مطابق بی جے پی کے آسنسول جنوبی اسمبلی حلقہ کے تحت منڈل-2 سے وابستہ لیڈر روجے ساوبرما کوکسی نامعلوم شخص نے فون کیا۔الزام ہے کہ فون کرنے والے نے اسے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں واقعہ کے بعد روجے ساوبرما نے اسے اپنی حفاظت سے متعلق سنگین معاملہ قرار دیتے ہوئے فوری پولیس کارروائی کا مطالبہ کیابی جے پی لیڈر نے کہا کہ فون کال کے دوران انہیں ڈرانے اوردباؤ ڈالنے کی کوشش کی گئی انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام میں سیاسی کارکنوں کوایسی دھمکیاں ملنا انتہائی تشویشناک ہے۔واقعہ کے بعداس نے کال کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے پولیس میں تحریری شکایت درج کرائی۔آسنسول سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق کال کی تفصیلات اورمتعلقہ موبائل نمبرز حاصل کرلیے گئے ہیں تکنیکی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔تحقیقاتی ٹیم کال لوکیشنز، موبائل ڈیٹا اوردیگر الیکٹرانک شواہد کا جائزہ لے رہی ہے۔پولیس اس بات کی بھی تفتیش کررہی ہے کہ آیا یہ دھمکی ذاتی وجوہات کی بناء پردی گئی تھی یااس کے پیچھے کوئی سیاسی مقصد ہے اس واقعہ کے بعد بی جے پی کارکنوں نے تشویش کا اظہارکیا اورانتظامیہ سے سیکورٹی کومضبوط کرنے کا مطالبہ کیاپارٹی کے حامیوں کا کہنا ہے کہ سیاسی کارکنوں کوخوف سے پاک ماحول ہونا چاہیےاورایسے واقعات میں سخت کارروائی ضروری ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ تفتیش مکمل ہونے سے پہلے کسی نتیجے پر پہنچنا نامناسب ہوگا حکام کے مطابق کیس کی ہر پہلو سے تفتیش کی جارہی ہے اورملزمان کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔اگرایسانہ ہواتوپارٹی اس معاملے پرایک وسیع تحریک شروع کرسکتی ہے۔دوسری جانب مقامی سیاسی حلقوں میں بھی اس واقعے کے چرچے ہیں۔تاہم ابھی تک کسی تنظیم یافرد کا نام نہیں لیا گیا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس تکنیکی ماہرین کی مدد سے کال کرنے والے کی شناخت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

شاندار کارکردگی کے ساتھ ہندوستان کی خاتون ٹیم نے شروعاتی برتری حاصل کی

چیلمسفورڈ، 29 مئی (یواین آئی): ہندوستان نے چیلمسفورڈ میں انگلینڈ کو شکست دینے کے لیے بلے اور گیند دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور خواتین کی ٹی 20 سیریز میں شروعاتی برتری حاصل کر لی ہے۔ خراب آغاز سے ابھرتے ہوئے ہندوستان نے بورڈ پر 188/7 کا مضبوط اسکور بنایا اور پھر رن کے تعاقب میں انگلینڈ کو صرف 150/8 پر روک کر 38 رنوں سے باآسانی فتح حاصل کر لی۔

پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے، انگلینڈ نے ایک شاندار شروعات کی، جب لورین بیل نے پہلے ہی اوور میں دو وکٹیں حاصل کیں۔ میچ کی پہلی ہی گیند پر انہوں نے کارگزار کپتان اسمرتی مندھانا کو آؤٹ کر دیا، اور پھر آخری گیند پر، شیفالی ورما نے ایک غلط شاٹ کھیلا اور کیچ آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد اسی وونگ کا ایک انتہائی خراب اوور آیا، جس میں انہوں نے دو بار پانچ وائیڈ گیندیں پھینکیں؛ یاستیکا بھاٹیا نے تین اور چوکے لگا کر ان کی مشکلات کو مزید بڑھا دیا، اور اس اوور میں انگلینڈ کو 27 رن گنوانے پڑے۔ اس اوور کی مدد سے ہندوستان فوری طور پر سنبھل گیا، اور پاور پلے میں کئی اور چوکے لگے، جس میں صوفی ایکلسٹن کے اوور سے آئے 15 رن بھی شامل تھے۔

بالآخر، ہندوستان نے پاور پلے میں 73/2 کا اسکور بنایا، جس کا سہرا کافی حد تک وونگ کے اس اوور کو جاتا ہے۔ اس تیز بلے بازی کے بعد یاستیکا کی رن بنانے کی رفتار تھوڑی دھیمی ہو گئی؛ 40 سے 50 رن تک پہنچنے کے لیے انہوں نے 14 گیندیں لیں۔ دوسری طرف، جیمائمہ نے تیز رفتار سے بلے بازی جاری رکھی اور باقاعدہ وقفوں پر چوکے لگاتی رہیں۔ انہوں نے ڈیبیو کرنے والی ٹلی کورتین-کولمین کے اوور میں مڈ آف کے اوپر سے چھکا لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی؛ 12 اوورز کے بعد ہندوستان 120/2 کے مضبوط اسکور پر پہنچ گیا تھا۔

سنچری شراکت داری بالآخر 14ویں اوور میں ٹوٹی، جب ہندوستان نے تین گیندوں کے وقفے میں ہی اپنی دونوں سیٹ بلے بازوں کو گنوا دیا۔ اس کے بعد، انگلینڈ نے کچھ اور وکٹیں لے کر ہندوستان کی رن کی رفتار کو دھیما کرنے کی کوشش کی، لیکن دیپتی شرما کی ایک چھوٹی مگر مفید اننگز کی مدد سے ہندوستان 190 رن کے ہندسے کے قریب پہنچنے میں کامیاب رہا۔

اس کے بعد ہندوستان نے گیند بازی پاور پلے میں بھی اپنا دبدبہ بنائے رکھا۔ صوفیہ ڈنکلے نے اپنی اچھی شروعات کو گنوا دیا، اور کیپسی نے گیند کو بلے کا کنارہ لگا کر وکٹ کیپر کے ہاتھوں میں تھما دیا، جس سے کرانتی گوڑ کوان کی دوسری وکٹ ملی۔ دوسرے اینڈ پر اروندھتی ریڈی نے ان کا بھرپور ساتھ دیا، جس کی وجہ سے انگلینڈ پاور پلے میں صرف 43 رن ہی بنا سکا۔ امی جونز اور ہیدر نائٹ نے نندنی شرما کو نشانہ بنا کر رن کی رفتار بڑھانے کی کوشش کی؛ جونز نے اسپنرز کے خلاف لگاتار چوکے اور چھکے لگاتے ہوئے 32 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔

اننگز کے وسط میں، انگلینڈ کو جیت کے لیے 104 رنوں کی ضرورت تھی، ایسے میں انہیں ایک بڑی اور تیز اننگز کی ضرورت تھی۔ تاہم، کرانتی اور اروندھتی نے لگاتار نپی تلی گیند بازی کرتے ہوئے انگلینڈ پر دباؤ بڑھا دیا، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شری چرنی نے اس شراکت داری کو توڑ دیا۔ اس کے بعد، جب نندنی نے لگاتار دو گیندوں پر وکٹیں حاصل کی ہیں جس میں جونز کی اہم وکٹ بھی شامل تھی- تو انگلینڈ کی جیت کی امیدیں پوری طرح سے ختم ہو گئیں۔ پاری کے آخری اوورز میں انگلینڈ کی بلے بازی پوری طرح سے لڑکھڑا گئی؛ وہ اپنے آخری پانچ اوورز میں صرف 30 رن ہی جوڑ پائے، جس کے باعث ہندوستان کو 38 رنوں سے ایک آسان جیت حاصل ہوئی۔

مختصر اسکور: ہندوستان: 20 اوورز میں 188/7 (جیمائمہ روڈریگز 69، یاستیکا بھاٹیا 54؛ لورین بیل 34-3)
انگلینڈ: 20 اوورز میں 150/8 (امی جونز 67؛ نندنی شرما 34-3، کرانتی گوڑ 24-2)
نتیجہ: ہندوستان 38 رنوں سے کامیاب رہا۔

بی سی سی آئی اے ایس سی یو نے اسمارٹ سن گلاسز کے استعمال پر روک لگائی

ممبئی، 29 مئی (یواین آئی): ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے اینٹی کرپشن اینڈ سیکیورٹی یونٹ (اے ایس سی یو) نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کو ٹورنامنٹ کے دوران 'اسمارٹ گوگلس' (چشمے) رکھنے یا ان کا استعمال نہ کرنے کی وارننگ جاری کی ہے۔ 'کرک بز' کی رپورٹ کے مطابق، بی سی سی آئی کی جانب سے 18 مئی کو فرنچائزز کے ساتھ شیئر کیے گئے پروٹوکول میں بتایا گیا ہے کہ جو کمپنیاں کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کو یہ اسمارٹ سن گلاسز یا گوگلس فراہم کرتی ہیں، ان میں ایڈوانسڈ کمیونیکیشن فیچرز موجود

ہوتے ہیں۔ ان فیچرز میں لائیو اسٹریمنگ، ٹیکسٹ میسج بھیجنا اور موصول کرنا، اور موبائل ڈیٹا یا وائی فائی کے ذریعے آڈیو اور ویڈیو کالنگ کے آپشنز شامل ہیں۔ پلیئرز اینڈ میچ آفیشلز ایریا (پی ایم او اے) کے قوانین کے تحت، ان چشموں کو 'آڈیو/ ویڈیو ریکارڈنگ ڈیوائس' اور 'کمیونیکیشن ڈیوائس' کے طور پر زمرہ بند (کلاسیفائی) کیا گیا ہے۔ اس لیے، پی ایم او اے ایریا میں ایسے آلات رکھنے یا ان کا استعمال کرنے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

میچ کے دنوں میں، تمام کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پی ایم او اے میں داخل ہوتے وقت اپنے موبائل فون اور اسمارٹ واچز کے ساتھ ساتھ ایسے اسمارٹ چشمے بھی 'سیکیورٹی لائزن آفیسر' کے پاس جمع کرائیں۔ اس گائیڈ لائن پر سختی سے عمل نہ کرنے کو پروٹوکول کی خلاف ورزی سمجھا جائے گا، جس کے نتیجے میں جرمانہ یا تادیبی کارروائی ہو سکتی ہے۔

دو سال بعد شاندار واپسی، یاستیکا بھاٹیا نے اپنی نصف سنچری کو یادگار قرار دے دیا

چیمسفورڈ، 29 مئی (یواین آئی) گھٹنے کی سرجری کے بعد بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کرنے والی ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز یاستیکا بھاٹیا نے کہا ہے کہ انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹی 20 میچ میں کھیلی گئی ان کی نصف سنچری ان کے کیریئر کی خاص ترین اننگز میں سے ایک ہے۔ اکتوبر 2024 کے بعد اپنا پہلا بین الاقوامی میچ کھیلنے والی یاستیکا نے مشکل صورتحال میں جیمیما روڈریگز کے ساتھ شاندار شراکت قائم کر کے ہندوستان کو مضبوط پوزیشن دلائی۔ میچ کے آغاز میں ہی لارین بیل نے اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما کو آؤٹ کر کے ہندوستان کا اسکور دو وکٹ پر سات رن کر دیا تھا، جبکہ کپتان ہرمن پریت کور بھی ٹیم کا حصہ نہیں تھیں۔ ایسے نازک موقع پر یاستیکا اور جیمیما نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیسری وکٹ کے لیے 126 رنوں کی عمدہ شراکت قائم کی۔ جیمیما نے 40 گیندوں پر 69 رن بنائے جبکہ یاستیکا نے بھی 40 گیندوں پر 54 رنوں کی قیمتی اننگز کھیلی، جس کی بدولت ہندوستان نے 38 رنوں سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے بعد یاستیکا نے کہا، "یہ اننگز میرے لیے بہت خاص ہے۔ طویل عرصے بعد ٹیم میں واپسی کرنا آسان نہیں تھا، لیکن ساتھی کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف نے میرا بھرپور حوصلہ بڑھایا۔ چوٹ کے دن بہت مشکل تھے، تاہم میرے اہل خانہ، دوستوں اور ٹیم انتظامیہ کی مسلسل حمایت نے مجھے ہمت دی۔"

انہوں نے بتایا کہ اے سی ایل سرجری کے بعد بحالی کا مرحلہ انتہائی دشوار تھا کیونکہ ٹانگ کے پٹھوں کو دوبارہ مضبوط بنانے کے لیے سخت محنت کرنا پڑی۔ ان کے مطابق کئی مواقع پر ایسا محسوس ہوتا تھا کہ کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی، لیکن مستقل محنت اور حوصلہ افزائی نے انہیں دوبارہ میدان میں واپس آنے کے قابل بنایا۔

دوسری جانب ہندوستانی تیز گیند باز نندنی شرما نے اپنے بین الاقوامی کریئر کا یادگار آغاز کرتے ہوئے 34 رن دے کر تین وکٹ حاصل کیے۔ انہوں نے انگلینڈ کی نمایاں بلے باز ایمی جونز سمیت ڈینی گبسن اور ایزی وونگ کو آؤٹ کیا۔ یاستیکا نے نندنی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا، "نندنی نے اپنی رفتار میں تبدیلی اور سست گیندوں کا بہترین استعمال کیا۔ ڈیبیو میچ میں اس طرح کی کارکردگی غیر معمولی ہوتی ہے۔ انہیں کامیاب ہوتے دیکھ کر پوری ٹیم خوش ہے۔' ہندوستانی ٹیم کو امید ہے کہ سیریز کے دوسرے ٹی 20 میچ میں کپتان ہرمن پریت کور دوبارہ ٹیم میں شامل ہوں گی، جبکہ انگلینڈ کے لیے یہ مقابلہ سیریز میں واپسی کا آخری موقع ثابت ہو سکتا ہے۔

سنچری سے زیادہ خوشی ٹیم کی جیت سے ملتی ہے: ویبھو سوریاونشی

نئی دہلی، 29 مئی (یواین آئی) راجستھان رائلز کے نوجوان بلے باز ویبھو سوریاونشی نے کہا ہے کہ ان کے لیے ذاتی سنگ میل سے زیادہ اہم ٹیم کی کامیابی ہے اور اگر وہ 100 کے بجائے 80 رن بنا کر اپنی ٹیم کو فتح دلائیں تو وہ سنچری سے کہیں زیادہ قیمتی ہوں گے۔ ٹاٹا آئی پی ایل 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سوریاونشی 242 کے غیر معمولی اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 680 رن بنا کر اس وقت اورنج کیپ ہولڈر ہیں۔ کوالیفائر 2- سے قبل جیو اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اپنے آئی پی ایل ڈیبیو، ٹیم کے اہداف اور آئندہ مقابلے کے حوالے سے خیالات کا اظہار کیا۔ سوریاونشی نے کہا، "بچپن سے میرے والد مجھے سمجھاتے رہے ہیں کہ اگر تم 100، 200 یا 300 رن بھی بنا لو لیکن ٹیم نہ جیتے تو ان رنوں کی کوئی خاص اہمیت نہیں۔ کرکٹ ایک ٹیم گیم ہے، اس لیے اگر میں 80 رن بنا کر ٹیم کو جتوا دوں تو وہ میرے لیے ناکام سنچری سے کہیں زیادہ اہم ہوں گے۔"

انہوں نے اپنے آئی پی ایل ڈیبیو کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ جب راجستھان رائلز نے نیلامی میں انہیں منتخب کیا تو سب سے پہلے ٹیم منیجر رومی بھنڈر کا فون آیا۔ سوریاونشی نے کہا کہ ڈیبیو میچ کی پہلی ہی گیند پر چھکا لگانا ان کے کیریئر کے یادگار ترین لمحات میں شامل ہے۔ کوالیفائر 2- کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پوری ٹیم مثبت سوچ اور جارحانہ انداز کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ ان کے مطابق بڑے میچ کے دباؤ میں آنے کے بجائے اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کرنا ضروری ہے۔ سوریاونشی نے کہا، "ہم فائنل میں پہنچنا چاہتے ہیں اور امید ہے کہ ٹرافی بھی جیتیں گے۔ پورے سیزن میں ہم نے جس انداز سے کرکٹ کھیلی ہے، اسی انداز کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔"

انڈر 19- ورلڈ کپ 2026 جیتنے کے صرف ایک دن بعد پریکٹس پر واپس آنے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس کا سہرا ان کے والد کو جاتا ہے، جنہوں نے بچپن سے ہی سخت محنت اور مسلسل مشق کی عادت ڈالی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر راجستھان رائلز ٹرافی جیتنے میں کامیاب رہتی ہے تو وہ یہ کامیابی کوچنگ اسٹاف، فزیوز، ٹرینرز اور ٹیم کے تمام معاون عملے کے نام کریں گے، کیونکہ کھلاڑیوں کی کامیابی کے پیچھے ان سب کی محنت شامل ہوتی ہے۔ صرف 15 سالہ سوریاونشی نے یہ بھی بتایا کہ انہیں آج بھی کارٹون دیکھنے کا شوق ہے اور مصروف شیڈول کے دوران فرصت کے لمحات میں وہ کارٹون دیکھ کر ذہنی سکون حاصل کرتے ہیں۔

ڈابر گلوکوز نے نوجوان اتھلیٹس کی حوصلہ افزائی کے لیے 'انرجائز انڈیا' مہم شروع کی

جے پور، 29 مئی (یواین آئی): ڈابر کے انسٹنٹ انرجی ڈرنک 'ڈابر گلوکوز' نے نوجوانوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور ملک بھر کی اسپورٹس اکیڈمیوں کے نوجوان کھلاڑیوں کو توانائی اور صلاحیت کی اہمیت سے بیدار کرنے کے لیے 'انرجائز انڈیا' مہم کا آغاز کیا ہے۔

اس مہم کے تحت، ڈابر گلوکوز نے جمعہ کے روز یہاں 'ایم بیڈمنٹن اکیڈمی جے پور' میں توانائی اور اسٹیمنا مینجمنٹ پر ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر نامور ڈاکٹرز اور ماہرین بھی موجود تھے۔ سیشن کے دوران کھلاڑیوں کو بتایا گیا کہ وہ کھیل کے دوران اپنی کارکردگی کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں اور اپنی مکمل صلاحیتوں کا استعمال کس طرح کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ڈابر نے اکیڈمی کے ٹاپ اتھلیٹس کو اعزاز سے بھی نوازا۔

ڈابر انڈیا لمیٹڈ کے مارکیٹنگ ہیڈ (ہیلتھ سپلیمنٹس) امیت گرگ نے اس موقع پر کہا کہ انہیں اس بات پر بے حد خوشی ہے کہ نوجوان کھلاڑیوں کو توانائی اور کارکردگی کی اہمیت سے روشناس کرانے کے لیے شروع کی گئی 'انرجائز انڈیا' مہم انہیں اپنے کھیل میں پورے جوش و خروش کے ساتھ بہترین مظاہرہ کرنے کی ترغیب دے گی۔

کارلسن نے گوکیش کو شکست دی؛ ہمپی، دیویا اور بی بیسارا کے میچ ڈرا رہے

اوسلو، 29 مئی (یواین آئی): ناروے شطرنج (ناروے چیس) 2026 کے چوتھے راؤنڈ میں اوسلو میں ایک اور سنسنی خیز دن دیکھنے کو ملا، جہاں دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی میگنس کارلسن اور موجودہ ورلڈ چیمپئن گوکیش ڈوماراجو کے درمیان کھیلے گئے اہم مقابلے کا فیصلہ کن نتیجہ سامنے آیا۔ کالے مہروں سے کھیلتے ہوئے، کارلسن نے ایک پیچیدہ کھیل میں دھیرے دھیرے گوکیش کو شکست دے دی۔ کھیل کے بیشتر حصے میں پوزیشن متوازن رہی، لیکن مڈ گیم (کھیل کے وسط) میں ناروے کے اس اسٹار کھلاڑی نے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ بڑھتے ہوئے دباؤ اور وقت کی کمی کے باعث گوکیش اپنی پوزیشن برقرار نہ رکھ سکے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کارلسن نے شاندار کلاسک فتح حاصل کر لی۔ اس جیت سے کارلسن کو ٹورنامنٹ کے پوائنٹس ٹیبل میں قیمتی پوائنٹس ملے ہیں۔ اوپن ٹورنامنٹ کے دیگر دو میچ سخت مقابلے کے بعد ڈرا پر ختم ہوئے۔ ویسلی سو اور علی رضا فیروزا کے درمیان ایک اسٹریٹجک مقابلہ ہوا، جس میں کوئی بھی کھلاڑی فیصلہ کن برتری حاصل نہ کر سکا اور میچ ڈرا ہو گیا۔ بعد میں ویسلی سو نے 'آرماگیڈن' میچ جیت کر اضافی پوائنٹ اپنے نام کیا۔ ونسنٹ کیمر اور پراگناندھا کے درمیان بھی ایک متوازن مقابلہ ہوا، جس میں دونوں کھلاڑیوں کے پاس جیتنے کے مواقع تھے، لیکن آخر میں یہ میچ بھی ڈرا پر ختم ہوا۔ اس کے بعد پراگناندھا نے آرماگیڈن میچ جیت کر قیمتی اضافی پوائنٹس حاصل کیے۔ چوتھے راؤنڈ کے بعد فیروزجا ٹورنامنٹ میں سرفہرست ہیں، جبکہ کارلسن اس جیت کے بعد مضبوط پوزیشن میں آ گئے ہیں۔

دوسری طرف، ناروے ویمنز شطرنج ٹورنامنٹ میں تینوں کلاسک میچ ڈرا پر ختم ہوئے، جن کا فیصلہ بعد میں آرماگیڈن مقابلوں کے ذریعے کیا گیا۔ کونیرو ہمپی اور ژوجنر کے درمیان کھیلا گیا میچ ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد ڈرا رہا، جس کے بعد ژوجنر نے آرماگیڈن میچ جیت کر اضافی پوائنٹ حاصل کیا۔

ورلڈ چیمپئن جو وینجون اور بی بیسارا اساؤبایوا کے درمیان کھیلا گیا کلاسک مقابلہ بھی ڈرا رہا۔ کھیل کے دوران کئی مواقع پر اساؤبایوا کو معمولی برتری حاصل تھی، لیکن جو وینجون نے بہترین دفاع کرتے ہوئے کھیل کو متوازن رکھا۔ بعد میں اساؤبایوا نے آرماگیڈن میچ میں جیت حاصل کر کے اضافی پوائنٹ اپنے نام کیے۔

تیسرے مقابلے میں دیویا دیشمکھ اور انا موزیک کے درمیان سخت ٹکر دیکھنے کو ملی۔ مڈ گیم کے دوران دیویا زیادہ تر وقت برتری حاصل کیے ہوئے تھیں اور جیت کے لیے کوشاں تھیں، لیکن موزیک نے سوجھ بوجھ سے دفاع کیا اور میچ ڈرا ہو گیا۔ بعد میں موزیک نے آرماگیڈن میچ جیت کر اہم پوائنٹس حاصل کیے۔ چوتھے راؤنڈ کے بعد، اساؤبایوا 'ناروے چیس ویمن' میں اب بھی سب سے آگے چل رہی ہیں، جبکہ انا موزیک، دیویا دیشمکھ اور ژوجنر ان کے بالکل قریب بنی ہوئی ہیں۔

شیلٹن اور ستسیپاس الٹ پھیر کا شکار ہوئے

پیرس، 29 مئی (یواین آئی) رافیل کالیگن جمعرات کے روز رولاں گیرو (فرنچ اوپن) میں الٹ پھیر کرنے والے فاتحین کی بڑھتی ہوئی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں، جہاں اس بیلجیئم کے کھلاڑی نے پانچویں سیڈ یافتہ بین شیلٹن کو 6-4، 7-5، 6-4 سے شکست دے دی۔ اپنے کیریئر کی پہلی ٹاپ 5- جیت حاصل کرتے ہوئے، کالیگن نے شاندار شاٹس لگائے اور دوسری بار کسی میجر ٹورنامنٹ کے تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ انہوں نے 30 ونرز لگائے جبکہ صرف 13 ان فورسڈ غلطیاں کیں؛ اس طرح انہوں نے ایک ایسے ڈرامائی دن میں ایک اور سنسنی خیز موڑ لا دیا، جس میں ٹاپ سیڈ جانک سنر کی پانچ سیٹوں میں ہار بھی شامل تھی۔ کالیگن نے جیت کے بعد کہا، "میں شروع سے آخر تک بہت مضبوط اور مستقل مزاج رہا۔ میں جس طرح آج کھیلا، اس سے میں سچ مچ بہت خوش ہوں۔ میں شروع سے آخر تک پوری طرح میچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ مجھے ریٹرنز پر اچھا مظاہرہ کرنا ہوگا، اس لیے مجھے اس پر توجہ دینی تھی۔ مجھے پتہ ہے کہ جب میں توجہ مرکوز کرتا ہوں، تو میں اچھی سروس کرتا ہوں، یہی میری سب سے بڑی طاقت ہے۔ میں نے ہر موقع کا فائدہ اٹھایا اور ہر بار صحیح وقت پر بریک حاصل کیا۔ اگر میں اتنا پرسکون نہ رہتا، تو میں یہ میچ نہیں جیت پاتا۔"

24 سالہ کالیگن کا اس سیزن میں تمام سطحوں پر میچوں کا ریکارڈ 8-27 رہا ہے۔ کالیگن کا اگلا مقابلہ اٹلی کے ماتیو ارنالڈی سے ہوگا، جنہوں نے 2021 کے فائنلسٹ اسٹیفانوس ستسیپاس کو 6-7(2)، 7-5، 6-3، 6-2 سے ہرایا۔ جمعرات کو جب کھیل کا آغاز ہوا تو ورلڈ نمبر 1 سنر اور نمبر 5 شیلٹن ڈرا کے اوپری حصے میں اہم توجہ کا مرکز تھے۔ لیکن پیرس میں ایک اتھل پتھل بھرے دن کے بعد، ورلڈ نمبر 22 فرانسس تیافو اب اس اوپری حصے میں سب سے اونچی رینکنگ والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ پانچویں سیڈ فیلکس آگر-الیاسیمے اور 10ویں سیڈ فلاویو کوبولی ہی ڈرا کے اوپری آدھے حصے میں بچے ہوئے ٹاپ 10- سیڈ کھلاڑی ہیں۔ تیافو بھی خود ایک مشکل صورتحال سے بال بال بچے۔ انہوں نے سابق نمبر 6 ہیوبرٹ ہرکاج کو چار گھنٹے 43 منٹ تک چلے مقابلے میں 6-7(5)، 6-4، 6-7(5)، 7-6(1)، 6-4 سے ہرایا۔ ہرکاج نے '43 ایسز' لگائے، لیکن پچھلے سال کے کوارٹر فائنلسٹ تیافو نے اس زوردار حملے کا ڈٹ کر سامنا کیا اور پانچویں سیٹ میں 5-4 کے اسکور پر ایک فیصلہ کن 'بریک' حاصل کیا۔ آگر-الیاسیمے نے ارجنٹائن کے رومن آندریس بورچاگا کو 6-4، 0-6، 7-5، 6-1 سے ہرایا، جبکہ کوبولی نے ووبنگ کو 6-4، 6-4، 6-4 سے ہرا کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ 2021 کے کوارٹر فائنلسٹ ماتیو بیریٹینی نے مقامی امید اور 22ویں سیڈ آرتھر رنڈرکنیش کو 6-4، 6-4، 6-4 سے شکست دی۔

زمبابوے کے دورے پر پانچ ٹی-20 میچ کھیلے گی جنوبی افریقہ کی خواتین کی ٹیم

بولاوایو، 29 مئی (یواین آئی) جنوبی افریقہ کی خواتین کی کرکٹ ٹیم اس سال کے آخر میں پانچ ٹی 20- میچوں کی سیریز کے لیے پہلی بار زمبابوے کا دورہ کرے گی۔ زمبابوے کرکٹ نے بتایا کہ دونوں ٹیمیں اس سال ستمبر میں بولاوایو کے کوئینز اسپورٹس کلب میں پانچ ٹی 20- میچ کھیلیں گی۔ اس سیریز کے دوران سینئر سطح پر دونوں ٹیمیں یہاں پہلی بار مدمقابل ہوں گی۔ اس سے قبل مئی 2017 میں جنوبی افریقہ میں کھیلی گئی چار ملکی (کواڈرینگولر) سیریز کے دوران دونوں ٹیمیں دو بار ایک دوسرے کے سامنے آئی تھیں۔ زمبابوے کی خواتین کی ٹیم نے آخری بار ستمبر-اکتوبر 2025 میں ہوم سیریز کھیلی تھی، جب انہوں نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی خواتین کی ٹیم کی میزبانی کی تھی۔ اس کے بعد زمبابوے نے نیوزی لینڈ اور پاکستان کا دورہ کیا ہے۔ زمبابوے کرکٹ کے مینجنگ ڈائریکٹر گیومور ماکونی نے کہا، "ہمیں زمبابوے میں جنوبی افریقہ کی خواتین کی ٹیم کا خیر مقدم کرتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے، یہ ایک تاریخی اور سنسنی خیز سیریز ثابت ہوگی۔ جنوبی افریقہ عالمی کرکٹ کی مضبوط ترین ٹیموں میں سے ایک ہے اور یہ دورہ ہمارے کھلاڑیوں کو گھریلو حالات میں ایک بہترین اور اعلیٰ معیار کی ٹیم کے خلاف خود کو پرکھنے کا ایک انتہائی قیمتی موقع فراہم کرے گا۔"

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 30th May 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۳۰ رمئی ۲۰۲۶ء

سپریم کورٹ نے ونیش پھوگاٹ کو ایشیائی کھیلوں کے سلیکشن ٹرائلز میں شرکت کی اجازت دے دی

نئی دہلی، 29 مئی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ہندوستانی پہلوان ونیش پھوگاٹ کو 30اور 31 مئی کو منعقد ہونے والے ایشیائی کھیل 2026 کے سلیکشن ٹرائلز میں شرکت کی اجازت دے دی۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک آرادھے پر مشتمل بنچ نے یہ حکم اس وقت صادر کیا جب وہ ہندوستانی کشتی فیڈریشن (ڈبلیو ایف آئی) کی اس عرضی پر سماعت کر رہی تھی جس میں دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا، جس کے تحت ونیش پھوگاٹ کو سلیکشن ٹرائلز میں حصہ لینے کی اجازت دی گئی تھی۔ سماعت کے دوران بنچ نے ڈبلیو ایف آئی کے وکیل سے کہا، "اس مرحلے پر، جب ہائی کورٹ پہلے ہی حکم جاری کر دیا ہے، توقعات پیدا ہو چکی ہیں۔ ایسے میں انہیں واپس بھیج دینا اور یہ کہنا کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے، مناسب نہیں ہوگا۔" سپریم کورٹ نے معاملے کی اگلی سماعت آئندہ ہفتے مقرر کرتے ہوئے کہا کہ ونیش پھوگاٹ کا معاملہ ہندوستانی کھیلوں میں ان کی خدمات اور ملک کیلئے نمایاں کارکردگی کی وجہ سے منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ عدالت نے تبصرہ کیا کہ "اگر کوئی اور کھلاڑی ہوتا تو معاملہ مختلف ہو سکتا تھا، لیکن انہوں نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔" اس موقع پر بنچ نے کھیلوں سے متعلق معاملات میں عدالتی مداخلت پر بھی تشویش ظاہر کی اور دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے اس معاملے کو نمٹانے کے انداز پر سوال اٹھایا۔ سپریم کورٹ نے خبردار کیا کہ کھیلوں کے انتظامی معاملات میں بار بار اور عجلت میں کی جانے والی عدالتی مداخلت سے مقابلوں کا نظام متاثر ہو سکتا ہے اور اس کے کھیلوں کی دنیا پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سماعت کے دوران جسٹس نرسمہا نے کہا، "یہ میڈیکل کالجوں میں داخلوں کے معاملات نہیں ہیں بلکہ قومی اور بین الاقوامی کھیلوں سے متعلق معاملات ہیں۔ عدالتیں اس انداز میں مداخلت کر کے پورے شیڈول کو درہم برہم نہیں کر سکتیں۔"

میسی ارجنٹائن کے ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل

بیونس آئرس، 29 مئی (یواین آئی) لیونل میسی ان 26 کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہیں جمعرات کے روز ارجنٹائن کے فیفا ورلڈ کپ اسکواڈ میں جگہ دی گئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ اگلے مہینے امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں شروع ہونے جا رہا ہے۔

انٹر میامی کے کپتان میسی ٹیم کے فارورڈ لائن کی قیادت کریں گے، جس میں انٹر ملان کے اسٹرائیکر لوٹارو مارٹنیز اور ایٹلیٹکو میڈرڈ کے جولین الواریز بھی شامل ہیں۔ مینیجر لیونل اسکالونی نے چیلسی کے مڈفیلڈر اینزو فرنانڈیز، ایسٹن ولا کے گول کیپر ایمیلیانو مارٹنیز، انٹر میامی کے مڈفیلڈر روڈریگو ڈی پال اور لیور پول کے مڈفیلڈر الیکسس میک الیسٹر کو بھی ٹیم کا حصہ بنایا ہے۔ مجموعی طور پر، 2022 میں قطر ورلڈ کپ جیتنے والی ارجنٹائن کی ٹیم کے 17 کھلاڑی اس بار بھی اسکواڈ میں برقرار ہیں۔

ارجنٹائن اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز 16 جون کو الجزائر کے خلاف کرے گا، جس کے بعد گروپ جے میں اس کا مقابلہ آسٹریا اور اردن سے ہوگا۔ تین بار کی ورلڈ کپ چیمپئن ٹیم ٹورنامنٹ سے قبل 6 جون کو ہونڈوراس اور 9 جون کو آئس لینڈ کے خلاف دوستانہ (وارم اپ) میچ کھیلے گی۔

ارجنٹائن کا مکمل اسکواڈ:

گول کیپرز: ایمیلیانو مارٹنیز (ایسٹن ولا)، جیرونیمو رلی (اولمپک ڈی مارسیلے)، جوآن موسو (ایٹلیٹکو میڈرڈ)۔

ڈیفنڈرز: لیونارڈو بالیرڈی (اولمپک ڈی مارسیلے)، نکولس ٹیگلیافیکو (اولمپک لیونس)، گونزالو مونٹیل (ریور پلیٹ)، لیسانڈرو مارٹنیز (مینچسٹر یونائیٹڈ)، کرسچن رومیرو (ٹوٹنہم ہاٹپر)، نکولس اوٹامینڈی (بینفیکا)، فیکونڈو مدینا (اولمپک ڈی مارسیلے)، نہوئل مولینا (ایٹلیٹکو میڈرڈ)۔

مڈفیلڈرز: لیانڈرو پریڈیس (بوکا جونیئرز)، روڈریگو ڈی پال (انٹر میامی)، ویلنٹائن بارکو (ریسنگ اسٹراسبرگ)، جیوانی لوسیلسو (ریال بیٹس)، ایکسی کیول پلاسپیوس (بائر لیورکوسن)، الیکسس میک الیسٹر (لیور پول)، اینزو فرنانڈیز (چیلسی)۔

فارورڈز: جولین الواریز (ایٹلیٹکو میڈرڈ)، لیونل میسی (انٹر میامی)، نکو گونزالیز (ایٹلیٹکو میڈرڈ)، تھیاگو الماڈا (ایٹلیٹکو میڈرڈ)، گیولیانو سیمیون (ایٹلیٹکو میڈرڈ)، نکو پاز (کومو)، جوس مینوئل لوپیز (پامائیرس)، لوٹارو مارٹنیز (انٹر ملان)۔

کپتان کشواہا کی ہیٹ ٹرک، ہندوستان کی انڈر18- مردوں کی ٹیم نے قازقستان کو 0-13سے شکست دی

کاکامیگاہارا (جاپان)، 29 مئی (یواین آئی): ہندوستان کی انڈر 18- مردوں کی ہاکی ٹیم نے جمعہ کے روز ایشیا کپ کے پول اے کے مقابلے میں قازقستان پر 0-13 کی شاندار فتح کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا ہے۔ ہندوستان کے لیے کپتان کیتن کشواہا نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین گول (ہیٹ ٹرک) کیے، جبکہ پرہلاد راجبھر، آشیش تانی پورتی اور انش نے بھی گول کیے۔ بہوتا اور شاہ رخ علی نے دو دو گول اسکور کیے۔ ہندوستان نے میچ کے آغاز سے ہی کھیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا اور قازقستان کے شروعاتی دباؤ کو ناکام بنانے کے بعد پے در پے حملے کیے۔ شاہ رخ علی نے 12ویں منٹ میں سرکل کے اندر سے ایک زوردار گول کر کے کھاتا کھولا، جس کے ٹھیک دو منٹ بعد پرہلاد راجبھر 14)ویں منٹ) نے برتری کو دگنا کر دیا، جس سے پہلے کوارٹر کے اختتام تک ہندوستان نے میچ پر مضبوط پکڑ بنالی۔ دوسرے کوارٹر میں بھی گولوں کی برسات جاری رہی۔ کپتان کشواہا18)ویں منٹ) نے پاس کے ذریعے گول کیا، جبکہ غازی خان20)ویں منٹ) نے چوتھا گول کر کے برتری کو مزید بڑھا دیا۔ ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے شاہ رخ29)ویں منٹ) نے اپنا دوسرا گول مکمل کیا اور پورتی30)ویں منٹ) نے ایک منٹ بعد پینلٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر کے ہاف ٹائم تک ہندوستان کو 0-6 کی بڑی برتری دلا دی۔ تیسرا کوارٹر ہندوستانی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوا، جس میں پانچ میں سے چار گول پینلٹی کارنر کے ذریعے آئے۔ بہوتا31)ویں اور 44ویں منٹ) نے دو گول کیے، جبکہ پورتی نے بھی مزید گول کیے۔ کوارٹر کے آخری منٹ میں، کپتان کیتن کشواہا نے ایک پینلٹی کارنر سمیت جلدی جلدی دو گول کر کے اپنی شاندار ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ ہندوستان نے تیسرا کوارٹر 0-11 کی برتری کے ساتھ ختم کیا۔ ہندوستانی ٹیم نے آخری کوارٹر میں بھی حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رکھا۔ آکاش دیپ47)ویں منٹ) نے خالی گول میں گیند ڈال کر اسکور شیٹ میں اپنا نام درج کرایا، جس کے بعد راجبھر نے 51ویں منٹ میں دن کا اپنا دوسرا گول کر کے اسکور 0-13 کر دیا۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ 31 مئی کو میزبان جاپان سے ہوگا۔

پرتھ میں ہندوستانی خاتون ہاکی ٹیم نے آسٹریلیا کو 0-2 سے ہرایا

پرتھ، 29 مئی (یواین آئی) ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے جمعہ کے روز پرتھ ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلی جا رہی فرینڈلی سیریز کے تیسرے میچ میں آسٹریلیا کے خلاف 0-2 سے شاندار جیت درج کی ہے۔ اس فتح کے ساتھ ہی ہندوستان اب چار میچوں کی سیریز میں 1-2 سے آگے ہو گیا ہے۔ پہلے میچ میں ملی ہار کے بعد، ہندوستان نے دوسرے میچ میں شوٹ آؤٹ کے دوران 2-4 سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے شاندار واپسی کی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے اس تیسرے میچ میں دونوں ہی جانب سے انتہائی ڈسپلن اور مضبوط دفاعی کھیل دیکھنے کو ملا۔ پہلے دو کوارٹرز میں کوئی بھی ٹیم گول نہ کر سکی اور ہاف ٹائم تک اسکور 0-0 ہی رہا۔ بالآخر، ہندوستان کو تیسرے کوارٹر میں کامیابی ملی، جب سونم نے 36ویں منٹ میں ایک فیلڈ گول کر کے مہمان ٹیم کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ ہندوستان نے آخری کوارٹر میں بھی اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ لالریسیمی نے 49ویں منٹ میں ایک اور فیلڈ گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا اور اپنی ٹیم کے لیے 0-2 سے جیت یقینی بنا دی۔ سیریز کا چوتھا اور آخری میچ ہفتہ، 30 مئی کو اسی میدان پر ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 11:00 بجے کھیلا جائے گا۔

ہیلی میتھیوز کی شاندار اننگز، ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی

ڈبلن، 29 مئی (یواین آئی) کپتان ہیلی میتھیوز کی ناٹ آوٹ 82 رن کی جارحانہ اننگز کی بدولت ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے ٹی 20 سہ فریقی سیریز کے افتتاحی میچ میں آئرلینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس سیریز کی تیسری ٹیم پاکستان ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کرنے والی ویسٹ انڈیز نے آئرلینڈ کو 103 رنوں پر محدود کر دیا، جس کے بعد ہدف 11.3 اوورز میں صرف دو وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ آئرلینڈ کی اننگز کا آغاز مایوس کن رہا اور پاور پلے میں ہی اس کی تین وکٹیں 23 رنوں پر گر گئیں۔ زیدہ جیمز نے مسلسل اوورز میں دونوں اوپنرز کو پویلین بھیجا، جبکہ ربیکا اسٹوکل کو جہزارا کلیکسن نے آؤٹ کیا۔
مشکل صورتحال میں کپتان اورلا پرینڈرگاسٹ اور لیہ پال نے چوتھی وکٹ کے لیے 44 رنوں کی شراکت قائم کی، لیکن 12ویں اوور میں ہیلی میتھیوز نے پرینڈرگاسٹ کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کر دیا۔ اس کے بعد آئرلینڈ کی بیٹنگ لڑکھڑا گئی اور پوری ٹیم 103 رن بنا سکی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے نو گیند بازوں کو آزمایا گیا، جن میں کیانا جوزف سب سے کامیاب رہیں۔ انہوں نے دو اوورز میں صرف آٹھ رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں آئرلینڈ کی ایوا کیننگ نے ابتدائی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ڈیانڈرا ڈوٹن اور کیانا جوزف کو آؤٹ کیا، تاہم اس کے بعد ہیلی میتھیوز نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف 33 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کر لی۔ ہیلی میتھیوز نے 44 گیندوں پر ناٹ آوٹ 82 رن بنائے اور اسٹیفنی ٹیلر (ناٹ آؤٹ10) کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 69 رنوں کی ناٹ آؤٹ شراکت قائم کر کے اپنی ٹیم کو آسان فتح دلائی۔

رشبھ پنت نے لکھنؤ سپر جائنٹس کی کپتانی چھوڑ دی

لکھنؤ، 29 مئی (یواین آئی) رشبھ پنت نے آئی پی ایل 2026 میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کی خراب کارکردگی کے بعد ٹیم کی کپتانی چھوڑ دی ہے۔ ایل ایس جی نے باضابطہ طور پر یہ اعلان کیا ہے کہ رشبھ پنت نے فرنچائز سے کپتانی چھوڑنے کی درخواست کی تھی، جسے فرنچائز نے فوری طور پر قبول کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایل ایس جی مینجمنٹ نے بطور کپتان رشبھ پنت کی خدمات کی ستائش کرتے ہوئے ان کی قیادت اور ٹیم کے تئیں لگن کے لیے شکریہ ادا کیا ہے۔
ایل ایس جی کے ڈائریکٹر آف کرکٹ ٹام موڈی نے کہا، "رشبھ نے اس سلسلے میں فرنچائز سے رابطہ کیا تھا اور ہم نے احترام کے ساتھ ان کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔ ایسا فیصلہ کرنا کبھی بھی آسان نہیں ہوتا۔ بطور کپتان رشبھ نے اس ڈریسنگ روم میں جو کچھ بھی تعاون دیا ہے، اس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ اب ہماری پوری توجہ بہترین معیار تک پہنچنے کے لیے ٹیم کی اجتماعی تعمیرِ نو اور تنظیمِ نو پر ہے۔"

ناتھن اسمتھ کی خطرناک گیند بازی، آئرلینڈ پر فالو آن کا خطرہ اور نیوزی لینڈ کی پوزیشن مضبوط

بیلفاسٹ، 29 مئی (یواین آئی) تیز گیند باز ناتھن اسمتھ کی شاندار گیند بازی 6)وکٹیں) کی بدولت نیوزی لینڈ نے واحد ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن آئرلینڈ کو پہلی اننگز میں 179 رن پر ڈھیر کر دیا۔ اس کے بعد فالو آن کھیلنے اتری آئرلینڈ کی ٹیم دوسری اننگز میں بھی کھیل کے اختتام تک 65 رن پر 2 وکٹیں گنوا چکی ہے اور میچ پر کیوی ٹیم کی گرفت انتہائی مضبوط ہو گئی ہے۔
نیوزی لینڈ نے آئرلینڈ کے خلاف اس واحد چار روزہ ٹیسٹ میچ میں اپنا پورا کنٹرول برقرار رکھا ہوا ہے۔ پہلے دن رچن رویندر کی سنچری سے ملی مضبوط بنیاد کو آگے بڑھاتے ہوئے، مہمان ٹیم نے ٹام بلنڈیل کے 186 اور ڈیبیو کرنے والے ڈین فاکس کرافٹ کے 98 رنوں کی مدد سے اپنی پہلی اننگز 8 وکٹ پر 490 رن بنا کر ڈکلیئر کی تھی۔

اس کے بعد، دوسرے دن نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز ناتھن اسمتھ نے آئرلینڈ کے ٹاپ آرڈر کو تہس نہس کر دیا۔ انہوں نے نئی گیند کے اسپیل میں محض 29 گیندوں کے اندر 5 وکٹیں حاصل کیں، اور مجموعی طور پر 40 رن دے کر 6 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اس تباہ کن گیند بازی کے باعث آئرلینڈ کی پہلی اننگز 179 رن پر سمٹ گئی اور نیوزی لینڈ نے انہیں فوراً فالو آن کروا دیا۔ آئرلینڈ کی طرف سے سب سے زیادہ رن اینڈی میک برائن (ناباد 73) نے بنائے، جبکہ ان کے علاوہ مارک اڈائر نے 40 رنوں کی اننگز کھیلی۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک آئرلینڈ نے اپنی دوسری اننگز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 65 رن بنا لیے تھے اور اسے نیوزی لینڈ کی پہلی اننگز کا اسکور برابر کرنے (فالو آن ٹالنے) کے لیے اب بھی 246 رنوں کی ضرورت ہے۔ فی الحال اسٹیفن ڈوہینی 36 رن اور تھامس میس 4 رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804